

مدینۃ اولیاء ملتان سے شائع ہونے والا کثیر الاشاعت روحانی جریدہ

اکتوبر 2019ء

روحانی ماہنامہ محرم روحانیات

قرب قیامت کی نشانیاں
جنات کی روحانی واردات
بندش لگانے کا نایاب وظیفہ
اوقات اور عطار، خضیض شمس
روحِ پختنی اور عطار
عملیات میں نجوم کی اہمیت
وظیفہ برائے پیاناٹس
سچے خواب، صفر کے وظائف
اکتوبر کے لکی نمبر

نمبر لگ گیا!

چیف ایڈیٹروانی ادارہ روحانیات

محمد ایاز منزل حسین شاہ

قیمت
80
روپے
فی شمارہ



لوح شرف مریخ

قوت، شجاعت، دشمن پر غلبہ، شر سے محفوظ، حصول اعلیٰ مرتبہ، افسران بالا عزت و توقیر کرے، عہدہ پر ترقی، جسمانی قوت، خون، معدہ، امراض بلغم، لقوہ اور قولنج کے مرض سے نجات پانے کیلئے، مردانہ شجاعت، خوبصورتی، قوت مردی میں اضافہ، خواتین پر غلبہ پانے کیلئے خاص لوح تیار کی جاتی ہے۔ لوح شرف مریخ کی مکمل برکات اور فیض حاصل کرنے کیلئے فوری رابطہ کر کے اپنی لوح بگ کروائیں۔

لوح شرف عطارد

پاگل پن، مرگی، جنونی کیفیت، دماغی دورے پڑنا، کند ذہنیکہ خاتمہ کیلئے اس کے علاوہ من پسند شادی والدین عزیز و اقارب میں عزت و مرتبہ اور ہر مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے لوح شرف عطارد سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ لوح شرف عطارد کی مکمل برکات اور فیض حاصل کرنے کیلئے فوری رابطہ کر کے اپنی لوح بگ کروائیں۔

لوح شرف قمر

انعامی چانس میں کامیابی، مردانہ وجاہت، من پسند جگہ پر شادی اور خوبصورتی میں اضافہ کیلئے اور دفع بندش اولاد، نکاح اور حصول علم، تسخیر خلق و کاروبار جیسے امور میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے لوح شرف قمر سے فائدہ لے سکتے ہیں۔ لوح شرف قمر کی مکمل برکات اور فیض حاصل کرنے کیلئے فوری رابطہ کر کے اپنی لوح بگ کروائیں۔

بچے کا پیدائشی زائچہ بنوا کر نام رکھیں۔ رشتہ طے کرنے سے قبل ادارہ روحانیات سے ستارے لازمی ملوائیں تاکہ بعد میں آنے والی پریشانیوں اور مصیبتوں سے بچا جاسکے آپ کے نام کے مطابق گیند دستیاب ہیں جس شخص نے یہ تمام الواح حاصل کر لی اس سے بڑا خوش نصیب دنیا میں اور کوئی نہیں۔

بہت خاص لوح 9200

خاص لوح 7200

ہدیہ الواح: عام لوح 4200

غار حراء کے اس درودیوار کے نام جہاں محمد ﷺ کی خوشبو ابھی تک رچی بسی ہے

بانی ادارہ روحانیت و چیف ایڈیٹر
ماہر روحانیت

شہزادہ محمد ایاز منزل حسین شاہ سہارنپوری

سب ایڈیٹر	محمد نبیل منزل - سید عابد حسین شاہ
معاونین	ملک ذوالفقار علی عثمان، سید شہیدہ الحسنین رضوی
پروف ریڈر	سید آل محمد، حنیف یاسر
سرکولیشن منیجر	رضوان علی رضوی 0300-6368746
کمپیوٹرنگ گرافکس	محمد مصباح العالم، محمد علی قریشی

لیگل ایڈوائزر

محمد فیاض حسین (ایڈووکیٹ ہائیکورٹ ملتان)
مس شاہدہ وزیر (ایڈووکیٹ ہائیکورٹ ملتان)

قیمت فی شمارہ 80 روپے

بیرون ممالک سالانہ خریداری
ایڈیٹر کی کویت ایمان سری لنکا 3000 روپے
یورپ قاریسٹ 4000 روپے
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 5000 روپے

سالانہ نمبر شپ
960 روپے
مع ڈاک خرچ

افس

ادارہ روحانیت

نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان کینٹ
0300-6351192

0333-6158193

ادارہ روحانیت کا
انقلابی قدم

روحانی
ماہنامہ

جلد نمبر 15 اکتوبر 2019ء شماره نمبر 4

مجلس مشاورت

سید عارف معین بی ایس کیمپس ٹیچر چین
ڈائریکٹر ایڈیٹر (روزنامہ سہیل) عابد کمالوی محکمہ تعلقات عامہ
ملک نسیم رضا ڈائریکٹر ایڈیٹر (روزنامہ سہیل) عابد کمالوی علامہ آغا سید محمد اویسن موسیٰ کامران کھن
شہزاد رضوان حسین شاہ منظور علی سون ڈوار کیم محمد ابصار حیدر، حکیم خضر عباسی، سید حسن جعفری

ترتیب مضامین

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
26	سچے خواب	03	بہرہ علی شاہ کی تاریخ، کرامات
27	مفر کے اعمال	08	بندش لگانے کا نایاب عمل
28	تار سے نور تک	09	جنات کی روحانی واردات
30	اہم معلومات	11	قرب قیامت کی نشانیاں
32	سیب کی افادیت	15	ستاروں کی چال و نظیے کا کمال
35	یہ ماہ کیسا رہیگا؟	16	اوقات اور عطار
41	نتائج حکومتی پرائز باڈ	17	اوقات حنیض شمس
42	روزانہ کے کلی نمبر	18	لوحِ منتہی اور عطار
43	اکتوبر کے کلی نمبر	20	عملیات میں نجوم کی اہمیت
46	آپ کی ڈاک	23	عمل برائے پیمانائش
48	کو پین برائے تحذیر روحانیت	24	اپنی قوت ارادی بڑھائیں

ایڈیٹر، پبلشر محمد ایاز منزل حسین شاہ نے منزل آرٹ پریس بوج گیٹ، ملتان سے چھپوا کر مکتبہ روحانیہ نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان سے جاری کیا

(ترجمہ) ملتان اور جنت کی زمین دونوں برابر ہیں یہاں پر قدم آہستہ رکھو کہ فرشتوں نے اس زمین پر سجدے کئے ہیں۔

حدیث مبارکہ

احکام نقوش و الواح

حضرت ابی خزامہؓ نے اپنے والد محترم سے روایت کی کہ انہوں نے فرمایا ”میں نے حضرت محمد ﷺ سے دریافت کیا کہ یہ دعا اور تعویذ (نقوش اور الواح) جسے ہم اپنی پیاریوں کے سلسلے میں کرتے ہیں اور یہ دوائیں جو ہم اپنے مرض کو دور کرنے کیلئے کرتے ہیں اور یہ احتیاطی تدابیر (نقوش اور الواح) جو ہم مشکلوں اور دکھوں سے بچنے کیلئے تیار کرتے ہیں۔ کیا یہ اللہ کی تقدیر کو ٹال سکتی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! یہ سب چیزیں بھی تو اللہ کی تقدیر میں سے ہیں۔

صفر، زکات سورۃ منزل

ماہ رواں میں سورۃ منزل کی زکات دینا مناسب نہیں سمجھا جاتا کیونکہ حدیث مبارکہ کی رو سے اس ماہ کم و بیش 10 لاکھ بلاؤں کا نزول ہوتا ہے جو کہ کل سال میں نازل ہونے والی بلیات کی تعداد کے برابر ہے۔ اگر دشمن کے جادو کی کاٹ کرنا مقصود ہو تو اس ماہ کا ایک خاص عمل ہے جس میں اول آخر درود شریف اور بسم اللہ الرحمن الرحیم نہ پڑھا جائے بلکہ ابتداء تعوذ اور تکبیر (بسم اللہ اکبر) سے کی جائے۔ اس کے بعد سورۃ منزل 7 بار پڑھیں اور سورۃ الفلق اور سورۃ الناس 313 بار پڑھی جائے۔ نیت زکات 1 سال کی رکھیں تو ایسے شخص پر جادو کے اثرات نہ ہونگے اور کسی بھی قسم کے اثرات بد کا فوری خاتمہ ہوگا۔ روزانہ تعوذ کے ہمراہ متذکرہ بالاتین صورتیں روزانہ 1 بار پڑھی جائے یہ عمل صفر کے آخری بدھ قبل از نماز فجر کیا جائے۔

اللہ رب العزت نے موجودہ وقت میں انسانوں کے اعمال کی خرابی پر جادو اور جنات کو عذاب کی شکل میں ظاہر فرمایا ہے۔ اس کی مدافعت صرف تعویذات وغیرہ سے نہیں کی جاسکتی جب تک اعمال کی درستی کی طرف توجہ نہ کی جائے۔ (ابو محمد مصباح العلم)

☆ کلمہ استغفار ”اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَ اَتُوبُ اِلَیْهِ (ترجمہ) توبہ کرتا ہوں اللہ سے اپنے تمام گناہوں کی اور وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِهِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ ذَا الْمُرْقَلِ وَالْخَصَائِصِ۔

استغفار اور درود پاک کے علاوہ کوئی بھی وظیفہ بلا اجازت نہ پڑھیں۔

فضائل سورۃ منزل شریف

حدیث پاک :- حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو کوئی مصیبت کی حالت میں سورۃ منزل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس سے اس کی مصیبت کو دور فرما دے گا۔

حدیث پاک :- اسی طرح ایک اور موقع پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سورۃ منزل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کی غربت و مفلسی کو دور کر دے گا۔ جس مشکل کیلئے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہو جائے گی۔

حدیث پاک :- حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم نماز فجر کے بعد مسجد میں تشریف فرماتے اور صحابہ کرام آپ کے گرد جمع تھے کہ حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر چار مقرب فرشتوں کو گواہ کر کے فرماتا ہے کہ جو سورۃ منزل پڑھے گا اس کو عذاب و عقوبت نہ ہوگا اور اس کے گناہ معاف کئے جائیں گے اور جہنم کی آگ اس پر حرام ہوگی۔ روایت حضرت شیخ فرید الدین گنج شکر سے منقول ہے کہ:

اگر جو شخص قبر پر ایک بار سورۃ منزل پڑھے گا تو 300 برس تک صاحب قبر عذاب قبر سے دور ہوگا اور اگر 3 بار کوئی شخص صاحب قبر کے لئے سورۃ منزل پڑھے گا تو قیامت تک عذاب قبر اس صاحب قبر پر نہ ہوگا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا جو شخص سورۃ منزل کا ورد جاری رکھے گا اس کو دنیا و آخرت میں رنج نہ ہوگا۔

پیر میر علی شاہ کی تاریخ اور کرامات

عرس مبارک
27 تا 29 صفر

ہزاروی کو مقرر فرمایا، ایک روز استاد صاحب نے پوچھا بیٹا مطالعہ کر کے آتے ہو یا نہیں؟ آپ فرماتے ہیں کہ مجھے اس وقت تک لفظ مطالعہ کا صحیح مطلب بھی معلوم نہ تھا میں سمجھا کہ ”مطالعہ زبانی یاد کر کے کو کہتے ہیں لہذا اگلے روز میں نے پورا سبق زبانی سنا دیا جس پر استاد صاحب کی حیرت کی انتہا نہ رہی۔“

بچپن کی بعض عادات: - حضرت قبلہ عالم پیر میر علی شاہ گولڑوی فرمایا کرتے تھے کہ بچپن میں مجھے آبادی سے وحشت اور دیرانوں سے انسیت (عزت) سی محسوس ہوتی، میں ابھی اتنا چھوٹا تھا کہ گھر کے دروازوں کے اندروانی درمیان درنچیر تک میرا ہاتھ نہ پہنچتا تھا جس کی وجہ سے میں کسی چیز پر کھڑے ہوئے بغیر اسے کھول نہ سکتا تھا لہذا جب شام ہوتی ایک چٹو (ہاون) جس میں مصالحہ جات کوٹھے میں) دھکیل کر دروازہ کے قریب رکھ دیتا، رات کو والدین کے سونے کے بعد اس پر چڑھ کر زنجیر کھولنا اور باہر نکل جانا، یوں رات کا بیشتر حصہ کبھی صاف پانی کے پہاڑی نالے اور جھاڑیوں کے پاس گزارتا اور کبھی جنگ میں پھرتا رہتا، جب ذرا بڑا ہوا تو طبیعت میں اس قدر گرمی پیدا ہوگئی کہ سخت سردی کے ایام میں بھی بعض اوقات نالے کے ٹھنڈے پانی میں غسل کرتا اور رنج بستہ (برف کی طرح جھے ہوئے) پانی کے ٹکڑوں کو جسم پر ملا کرتا، کبھی کافی رات - گئے دینی کتابوں کے مطالعے سے فارغ ہو کر کمرے سے باہر نکلتا تو موسم کی سرد پہاڑی ہوا کے جھوکوں سے ایسی تسکین ہوتی جیسے گرمیوں میں کسی تشنہ کام (پیاسے) کو آب ٹنک (ٹھنڈے پانی) سے ہوتی ہے۔

مادر زاد ولی: - ایک مرتبہ پیر میر علی شاہ کے استاد حضرت مولانا غلام محی الدین ہزاروی نے دوران سبق کتاب کے ایسے حصے کی عبارت یاد کر کے آنے کی ہدایت کی جو دیکھ لگ جانے کی وجہ سے اس قدر مٹ چکی تھی کہ بڑی نہیں جاسکتی تھی - جب آپ نے غور پیش کیا کہ جو عبارت کتاب میں موجود ہی نہیں اسے کیسے یاد کیا جاسکتا ہے تو استاد صاحب نے غالباً آپ کے مادر زاد ولی ہونے کی تصدیق کی غرض سے کہا کہ میں نہیں جانتا، اگر کل یہ عبارت یاد نہ ہوئی تو سزا ملے گی، آپ فرماتے ہیں کہ میں آبادش سے باہر ایک درخت کے نیچے بیٹھ کر مطالعہ وغیرہ کیا کرتا تھا اس دن کافی دیر تک میں وہیں بیٹھا کتاب کی دیکھ زدہ عبارت کو سمجھنے کی کوشش کرتا رہا مگر بے سود (کوئی فائدہ نہ ہوا) آخر کار سر اٹھا کر بارگاہ الہی میں عرض کی۔

ماہ شریعت مہر طریقت حضرت سیدنا پیر میر علی شاہ گولڑوی بن حضرت مولانا پیر سید نذر دین شاہ یکم رمضان المبارک 1255ھ بمطابق 14 اپریل 1859ء بروز پیر گولڑہ شریف میں پیدا ہوئے۔ آپ کا سلسلہ نسب 25 واسطوں سے حضرت سیدنا غوث اعظمؒ اور 36 واسطوں سے حضرت سیدنا امام حسنؒ تک پہنچتا ہے مئی 1937ء میں حضرت صاحب کی وفات ہوئی آپ کی کل عمر 78 برس تھی۔

ولادت کی خبر: - حضرت قبلہ عالم پیر میر علی شاہ کی ولادت با سعادت کی خوشخبری کا آپ کے خاندان کے بعض افراد کو پہلے ہی علم ہو چکا تھا، خاص کر آپ کے والدین اور حضرت پیر سید فضل دین جو آپ کے والد کے ماموں اور آپ کے شیخ طریقت بھی تھے پہلے ہی یہ بات جانتے تھے کہ اس گھر میں ایک نورانی چراغ روشن ہونے والا ہے، نیز آپ کی ولادت سے چند روز پہلے ایک عمر رسیدہ مجذوب بزرگ خانقاہ میں آکر مقیم ہو گئے اور عترت پید ہونے والے مقبول خدا کی آمد اور زیارت کا ذکر کرتے تھے، چنانچہ جب حضرت کی ولادت ہوئی تو یہ مجذوب حرم سرائے کی ڈیوڑھی (دلہیز) میں پٹپٹے اور آپ کو باہر منگوا کر ہاتھ پاؤں چوے اور رخصت ہو گئے۔

تعلیمی قابلیت: - آپ پھر قرآن کریم پڑھنے کیلئے خانقاہ کے درس میں اور اردو و فارسی کیلئے مدرسے میں داخل کیا گیا۔ اس وقت آپ اس قدر چھوٹے تھے کہ خادم اٹھا کر لاتا اور لے جاتا تھا، جب امتحان کا دن آیا تو مدرسے کے تمام طلبہ کو راولپنڈی لے جایا گیا، اس وقت بھی آپ کو خادم نے کندھوں پر اٹھایا ہوا تھا۔ امتحان لینے والے نے سب سے پہلے آپ ہی سے سوال کیا جس پر آپ نے فوراً صحیح جواب دے دیا۔ یہ دیکھ کر امتحان لینے والا حیران رہ گیا اور یہ کہہ کر ساری جماعت کو پاس کر دیا کہ جب اس قدر کم سن بچہ صحیح جواب دے رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کی تعلیم اچھی ہے اور تمام طالب لائق ہیں۔

حیرت انگیز قوت حافظہ: - بچپن ہی میں حضرت پیر میر علی شاہ کی قوت حافظہ کا یہ عالم تھا کہ ناظرہ قرآن پاک پڑھنے کے دوران آپ روزانہ کا سبق کسی کے کہے بغیر زبانی یاد کر لیا کرتے اور بغیر دیکھے ہی سنا دیا کرتے تھے حتیٰ کہ جب ناظرہ مکمل ہوا تو اس وقت آپ کو پورا قرآن پاک حفظ ہو چکا تھا نیز قرآن پاک پڑھنے کے بعد آپ کے والد حضرت مولانا پیر سید نذر دینؒ نے عربی، فارسی اور صرف و نحو کی ابتدائی تعلیم کیلئے مولانا غلام محی الدین

میں رات جس پہلو پر بیٹھ جاتے صبح صادق تک بے خودی کے عالم میں اسی پہلو پر بیٹھے رہتے اور ذرہ برابر حرکت نہ کرتے حتیٰ کہ موسم سرما کی طویل اور برفانی راتیں صرف ایک کبل میں گزرا دیتے، صبح کے وقت کبل پر برف جمی ہوتی جسے اٹھ کر جھاڑ دیتے نیز آپ کے اندر عشق الہی کی اس قدر حرارت و حدت ہوتی کہ تالاب کے جھ سے ہوئے پانی میں غسل فرماتے اور برف ہٹا ہٹا کر غوطہ لگاتے۔ عموماً عشاء کے وضو سے فجر کی نماز ادا فرماتے (گویا ساری رات معروف عبادت رہتے) مسلسل دو زانوں بیٹھ کر مراقبہ کرنے کے باعث آپ کی راتیں جواب دے گئیں جس کی وجہ سے چلتا پھرتا دشوار ہو گیا۔ ایک ماہر طبیب نے روزانہ مالش اور عصر کی نماز کے بعد گھوڑ سواری کرنے کی تجویز دی جس سے الحمد للہ کافی افاقہ ہوا۔

حقوق العباد کی پاسداری: حضرت پیر مہر علی شاہؒ نہ صرف خوف خدا اور مشقِ معطلی رکھنے والے بزرگ تھے بلکہ حقوق العباد کا بھی بہت لحاظ رکھا کرتے تھے، آپ نے اسکی ایک جھلک اس واقعے میں ملاحظہ کیجئے۔ (خلع خوشاب) کی آبادی سے کچھ فاصلے پر ایک ویران مسجد تھی جسکے متعلق لوگوں میں مشہور تھا یہ مسجد آسیب زدہ اور جنات کا مسکن ہے اسی وجہ سے کوئی بھی شخص شام کے بعد ادھر کا رخ نہ کرتا تھا لیکن حضرت پیر صاحب کا معمول تھا کہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد اسی مسجد میں جا کر اپنے وظائف اور ادب پڑھا کرتے تھے البتہ اپنے اسحاق اور درسی کتابوں کا مطالعہ وہاں سے واپس آ کر ہڈ سے میں کیا کرتے تھے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ اس مسجد میں جانے کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ مجھے بعض وظائف بند آواز میں پڑھنے ہوتے تھے لہذا میں نہیں چاہتا تھا کہ میری آواز دوسروں کے آرام و سکون میں خلل کا باعث ہو۔ واقعی حقوق العباد کا معاملہ نہایت سخت ہے لہذا ہمیں چاہئے کہ ہم بھی خوب اچھی طرح غور کر لیں کہ کہیں ہماری عادات و معمولات اور طرز زندگی وغیرہ کی وجہ سے کسی مسلمان کو تکلیف تو نہیں ہو رہی اور اگر ایسا ہے تو دنیا و آخرت کی پریشانیوں سے بچنے بزرگان دین سے اپنی سچی عقیدت کا اظہار کرنے اور اللہ اور اس کے پیارے رسول ﷺ کو راضی کرنے کیلئے فوراً ہر اس کام سے باز آ جائیں جس سے مسلمانوں کو تکلیف پہنچے۔

جانوروں پر بھی رحم: ایک دفعہ آپ کے استاد محترم کے صاحبزادے کے پاؤں میں ورم آ گیا جس پر باندھنے کیلئے حضرت پیر مہر علی کے پتے ایک رومال میں رکھ کر لارہے تھے راستے میں آپ نے دو بھیڑیوں کو دیکھا کہ انہوں نے ایک گدھی کو گھیر کر گرا لیا قریب ہی اس گدھی کا بچہ بھی موجود تھا جو اس خطرناک صورتحال میں بھی جان بچا کر بھاگنے کے بجائے

اے اللہ! بے شک تو جانتا ہے کہ یہ عمارت کیا ہے۔ اگر تو مجھے بتا دے تو میں استاد کی سزا سے بچ جاؤں گا۔ یہ کہنا تھا کہ اچانک درخت کے چٹوں میں ایک بھڑی مالش عمارت نمودار ہوئی جسے میں نے حفظ کر لیا اور اسی وقت جا کر وہ عمارت استاد صاحب کو سنا دی، انہوں نے کچھ شبہ کا اظہار کیا تو میں نے کہا مجھے اس کے صحیح ہونے کا اس قدر یقین ہے کہ اگر اس کتاب کے مصنف بھی قبر سے نکل کر آجائیں اور اسے غلط کہہ دیں تو میں ہرگز نہ مانوں گا، چنانچہ استاد صاحب اسی روز راولپنڈی گئے اور ایک مکمل نسخے سے جب میری سناٹی ہوئی عمارت کو مل کر دیکھا تو صحیح پاکر نہایت حیران ہوئے۔

آپ کے اساتذہ: قرآن مجید پڑھنے کے بعد حضرت پیر مہر علی شاہؒ نے مولانا غلام محمد الدین ہزاروی، مولانا محمد شفیع قریشی، استاد اکل مولانا ناطق اللہ علی گڑھی وغیرہ مشہور اساتذہ سے نحو، کافہ، اصول، منطق، قطبی، معقول، ریاضی اور مختلف علوم فنون کی کتابیں پڑھیں البتہ اکو و بیشتر کتب انکے (وادئ سون ضلع خوشاب) میں شمس العارفین حضرت غلام شمس الدین سیالوی کے مرید خاص مولانا سلطان محمود سیالوی سے پڑھیں اور سلسلہ عالیہ چشتیہ میں حضرت غلام شمس الدین سیالوی کے دست اقدس پر بیعت ہوئے اور خلافت و اجازت و اجازت سے مشرف ہوئے نیز اس سے پہلے اپنے والد گرامی کے ماموں حضرت پیر سید فضل دین قادری رزاقی سے بھی آپ کو سلسلہ عالیہ قادریہ میں خلافت حاصل تھی۔

دوران تعلیم جو دو سخاوت: حضرت پیر مہر علی شاہؒ نے دور طالب علمی ہی سے ریاضت و مجاہدات کو اپنا معمول بنالیا تھا چنانچہ دوران تعلیم آپ کو کمر سے ماہانہ طور پر جو خرچ بھیجا جاتا آپ اسے غریب طلبہ میں تقسیم فرمادیے اور خود عموماً روزہ رکھتے یا فاقہ کرتے۔ البتہ شدید بھوک کے عالم میں طلبہ کا بچا ہوا کھانا تناول فرما لیتے آپ کے اس ایثار، جود و سخا اور ریاضت و مجاہدے کو دیکھ کر ہاں کے تمام طلبہ اور دیگر لوگوں کے دلوں میں آپ کی عقیدت و محبت گھر گئی۔ سبحان اللہ، بیان کردہ واقعے سے پتا چلتا ہے کہ اللہ کے برگزیدہ بندے اپنی ضروریات کو دوسروں کی ضروریات پر قربان کر دیا کرتے تھے لہذا ہمیں بھی چاہیے کہ اپنے اسلاف اور بزرگان دین کے نقش قدم پر چلتے ہوئے مسلمانوں کی خیر خواہی کیا کریں ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئیں اور اپنی من پسند چیزیں ان پر ایثار کرنے کا جذبہ پیدا کریں نیز حسب استطاعت ان کی پریشانی دور کر کے دین و دنیا کی بھلائیوں کے حقدار بن جائیں۔

عبادت و ریاضت میں استقامت: مولانا محبوب عالم ہزاروی جو کہ سفر و حضر میں حضرت پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ رہنے والے اور آپ کے مقرب خاص تھے آپ فرماتے ہیں کہ پیر صاحب یا دالھی

طاری ہوگی چنانچہ مجھے کہلا بھیجا کہ میرے وظائف و لوازمات سفر انٹیشن پر پہنچا دو اور خود اچانک حج و زیارت مدینہ کے سفر پر روانہ ہونے کے ارادے سے انٹیشن کی طرف چل دیئے۔ جب میں ضروری چیزیں لے کر پہنچا تو آپ نے مرکز الاولیاء لاہور کا کٹکٹ لیا اور مجھ سے فرمایا کہ سفر طویل ہے شام تک کسی سے ذکر نہ کرنا، فرین چلی تو میں بے اختیار رو دیا کیونکہ نہ تو گھر میں کسی کو خبر تھی اور نہ ہی کسی طالب علم و یہ بت معلوم تھی کہ آپ سفر پر جا رہے ہیں البتہ چند روز کے بعد آپ کا خط موصول ہوا جس سے معلوم ہوا کہ بیت اللہ شریف اور مدینہ منورہ جانے کا ارادہ ہے۔ مرکز الاولیاء لاہور پہنچ کر اپنے دیرینہ عقیدت مند اور پیر بھائی حافظ محمد دین سیالوی سے فرمایا کہ حج کا ارادہ ہے۔ انہوں نے اسی روز اپنے بچوں کی والدہ کے زیورات رہن رکھے اور ان کے ساتھ شریک سفر ہو گئے۔ بمبئی سے جہاز پر سوار ہوئے جو باب المدینہ کراچی اور کاسران ہوتا ہوا جدہ پہنچا، بمبئی میں ایک پراسرار شخصیت سے چند روز ملاقات ہی وہ آپ کی روانگی اور جہاز میں سوار ہونے کے وقت بمبئی میں ہی رہ گئے تھے۔ مگر جب جہاز باب المدینہ کراچی پہنچا تو پہلے ہی بندر گاہ پر موجود تھے حافظ محمد دین سیالوی نے ازراہ تعجب اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے اس قسم کے سوالات پوچھنے سے منع فرمادیا۔

احکام الہی کے پابند: ایک مرتبہ شاہراہ معظم پر سنگ جانی کی طرف سے واپس آتے ہوئے حضرت پیر صاحب نے دوران سفر فرمایا کہ نماز مغرب کا وقت قریب ہے کسی مناسب مقام پر کارورک لیں تاکہ نماز ادا کی جائے، ایک صاحب نے عرض کی کہ ابھی سورج غروب نہیں ہوا نماز کے وقت گولڑہ شریف کے موڑ پر واقع خانقاہ تک پہنچ جائیں گے چنانچہ سفر جاری رکھا گیا، ابھی زیادہ دیر نہ گزری تھی کہ تھکنی سیدیاں کے قریب اچانک کار روک سے اتر اتر گئی۔ حضرت پیر صاحب اور بابوی تو باہر گرے مگر مولانا محبوب عالم ہزاروی اوڈر رائیڈ کار کے پیچھے آگئے جب انکو باہر نکال لیا گیا تو حضرت پیر صاحب نے فرمایا کہ یہ تکلیف و آزمائش نماز مغرب میں تاخیر کا خوف نہ کرنے پر غیرت الہی کے باعث پیش آئی ان شاء اللہ سبحانہ و تعالیٰ ثابت ہوگی۔

عبادات و معمولات: حضرت پیر سید مہر علی شاہ ہمیشہ ذکر و شغل اور ارشاد و حقوق (لوگوں کو نیکی کی دعوت دینے) میں وقت صرف فرماتے تھے، فجر کی نماز کی سنتیں پڑھ کر حجرہ شریف سے مسجد میں تشریف لاتے امام کا انتظار فرماتے جب کبھی امام صاحب بیچہ بارش یا پانیاری کے نہ آسکتے تو کسی دوسرے قابل امامت محض کو امام بنا لیتے۔ فرض نماز کی ادائیگی کے بعد آیۃ الکرسی، سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر پڑھ کر دعا مانگا کرتے تھے پھر ذکر جبر

بڑی بے چینی سے اپنی ماں کے ارد گرد چکر کاٹنے لگا۔ آپ کو اس گدھی اور اس کے بچے پر بڑا ترس آیا چنانچہ بے اختیار دوڑ کر وہاں جا پہنچے اور گدھی کو چھڑانے کی غرض سے رومال میں بندھے ہوئے پتے بھیڑوں کے منہ پر مارنے لگے چند کسان کچھ فاصلہ پر بل چلا رہے تھے۔ انہوں نے چلا کر آپ کو روکنا چاہا اور بھاگ کر وہاں پہنچ گئے مگر اس دوران بھیڑے گدھی کو معمولی زخمی کر کے بھاگ چکے تھے۔ کسانوں نے آپ کو سمجھایا کہ جب درندہ شکار پر ہو تو اس کے اور اس کے فکار کے بیچ مدخلت نہیں کرنی چاہیے کیونکہ ایسی صورت میں وہ انسان پر حملہ بھی کرنے سے نہیں چوکتا اور پھر آپ تو ابھی چھوٹے بچے ہیں آخر آپ نے ایسا کیوں کیا؟ آپ نے فرمایا مجھ سے گدھی کے بچے کی حالت نہیں دیکھی گئی جو ماں کی محبت میں اپنی جان کی پرواہ کئے بغیر بے قراری سے اس کے ارد گرد ہی بھاگتا رہا۔

علم دین سیکھنے سکھانے کا شوق: حضرت پیر مہر علی کو پڑھنے پڑھانے کا اس قدر شوق تھا کہ بسا اوقات موسم سرما کی طویل راتوں میں مشاء کی نماز کے بعد مطالعہ کرنے بیٹھتے تو پڑھتے پڑھتے صبح کی اذان ہو جاتی نیز اپنی پڑھائی کے ساتھ ساتھ چھوٹے درجے کے طلبہ کو بھی پڑھایا کرتے اور ان کی تعلیمی الجھنیں دور کیا کرتے تھے حتیٰ کہ رفتہ رفتہ آپ کے پاس پڑھنے والے طلبہ کی تعداد اتنی زیادہ ہو گئی کہ آپ نے انگلہ کا قیام ترک کر کے شکر کوٹ میں رہائش اختیار فرمائی اور پھر دن کے وقت آنگلہ میں اپنی تعلیم حاصل کی کرتے اور شام کو شکر کوٹ جا کر طلبہ کو پڑھایا کرتے۔

دینی مدارس سے محبت: حضرت پیر صاحب دینی مدارس سے بہت محبت کیا کرتے تھے۔ مدارس سے محبت اور ان کی تعمیر و ترقی میں آپ کی دلچسپی کا اندازہ ان بایات و بیانات سے لگایا جاسکتا ہے جو آپ وقتاً فوقتاً مختلف دینی اداروں کے افتتاحی اجلاس میں خود تشریف لے جاکر دیئے لکھ کر بھجوائے۔ جیسا کہ ایک مرتبہ دسمبر 1912ء کو مرکز الاولیاء لاہور میں ایک اجتماع منعقد ہوا تو حضرت پیر صاحب کی شرکت کی اطلاع پاکر لوگ دور دور سے اس میں شریک ہوئے بیان کے بعد آپ کے ترغیب دلانے پر اس قدر چندہ جمع ہوا کہ بیان نہیں کیا جاسکتا۔ روپوں اور اشرفیوں کا ڈھیر لگ گیا اور یہ سب دینی مدارس کی تعمیر و ترقی کیلئے تھا۔

مشق رسول میں وارفتگی: مولانا محبوب عالم ہزاروی بیان فرماتے ہیں مرکز الاولیاء لاہور کے ایک عاشق رسول نے سرور کائنات شاہ موجودات علیہ السلام کی شان میں کچھ اشعار لکھے جس میں شوق وصال اور درد فراق کا بیان بھی تھا جب یہ اشعار حضرت کی نظر سے گزرے تو آپ پر رقت

سال سے زیادہ خوراک استعمال کرنا ترک کر رکھا ہے۔ بھنے بھر میں میری مجموعی خوراک غالباً دو تین چمکانک سے زیادہ نہیں ہوگی اور اب تو معدے کو ہضم کی عادت نہیں رہی جو چیز معدے میں جاتی ہے وہیں رکھی رہتی ہے۔

دعا کی برکت سے بارش ہو گئی: ایک انگریز افسر راولپنڈی میں بطور ڈپٹی کمشنر تعینات ہوا جو پہلے فوج میں بھی رہ چکا تھا اس نے دیہاتی دورہ کے سلسلہ میں گولڑہ شریف کے قریب کیمپ لگوا یا اسے توقع تھی کہ پیر صاحب ملاقات کیلئے آئیں گے مگر آپ نہ گئے۔ آخر اس نے دربار شریف کے بالکل قریب کیمپ لگوا یا اور مقیم ہوا ملک گلاب خان اور دیگر نیاز مندوں نے آپ کی خدمت میں عرض کی کہ مقامی افسر بے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ آج عصر کے بعد جب آپ سواری کی غرض سے تشریف لے جائیں تو کچھ دیر توقف فرما کر ڈپٹی کمشنر سے ملتے جائیں مگر آپ نے اس روز سواری کے وقت کیمپ کا راستہ ہی چھوڑ دیا چنانچہ ڈپٹی کمشنر صاحب نے واپس راولپنڈی پہنچ کر حضرت کی طرف ایک چٹھی بھیجی کہ آپ بروز سوموار تین بجے میری کوٹھی پر آ کر مجھ سے ملیں، حضرت نے اس چٹھی کے پیچھے لکھا کہ ملاقات کی دودھیں ہو سکتی ہیں ایک یہ کہ مجھے آپ سے کوئی کام ہو سچے تو آپ سے کوئی کام نہیں ہے اور دوسری وجہ یہ کہ آپ کو مجھ سے کوئی کام ہو۔ اگر ایسی بات ہے تو پھر آجکو یہاں میرے پاس آنا چاہیے کیونکہ ہمیشہ ضرورت مند کو ہی جانا پڑتا ہے ایک غیر ضرورت مند کو حاضری کا حکم دینے کے معاملے میں آپ کو دوبارہ غور کرنا چاہیے۔ قاضی سراج الدین بیرسٹر اس زمانہ میں سرکاری وکیل تھے ڈپٹی کمشنر نے انہیں مشورہ کیلئے بلایا۔ قاضی صاحب نے سمجھایا کہ آپ ایسے شخص سے الجھنا چاہتے ہیں جو خدا کے سوا (دنیا اور دنیاوی امور) کچھ دنیا میں ہے کسی سے کوئی تعلق نہیں رکھتا۔ چنانچہ یہ بات ڈپٹی کمشنر کی سمجھ میں آگئی اور اس نے حضرت قبلہ عالم کو اطلاع بھجوائی کہ میں خود ملاقات کیلئے آؤں گا۔

چنانچہ تیسرے چوتھے روز اپنی بیوی دلا کے سمیت آیا، ملاقات پر حضرت قبلہ عالم نے ڈپٹی کمشنر صاحب سے ہاتھ ملایا مگر جب میم صاحب نے ہاتھ بڑھایا تو آپ نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا اور اس نے اپنے خاوند سے کہا کہ شاید میں بہت گنہگار ہوں اس لیے پیر صاحب نے مجھ سے ہاتھ نہیں ملانا چاہا، ڈپٹی کمشنر صاحب نے ان الفاظ کی ترجمانی حضرت سے کی تو آپ نے فرمایا، یہ بات نہیں بلکہ مذہب اسلام میں غیر عورتوں سے ہاتھ ملانے کی اجازت نہیں۔ دوران گفتگو ڈپٹی کمشنر نے سوال کیا کہ آپ کے پاس کوئی جاگیر ہے؟ تو حضرت نے فرمایا کہ مشرق سے مغرب تک حضرت غوث پاک کی جاگیر ہے

فرماتے اور تین چار بار کلمہ شریف پڑھ کر دوبارہ دعا مانگا کرتے تھے پھر ذکر جہر فرماتے اور تین چار بار کلمہ شریف پڑھ کر دوبارہ دعا فرماتے پھر مکرر ذکر کلمہ شریف بالجہر فرما کر تیسری دفعہ دعا مانگا کرتے، اس کے بعد عادت مبارک تھی کہ دس بجے تک اوراد و وظائف میں مشغول رہتے، کبھی یہ شغل مسجد میں ہی ادا ہوتا اور کبھی حجرہ شریف میں، اس شغل کے دوران کسی کے ساتھ کلام نہیں فرماتے تھے۔ ویسے بھی آپ کا قدرتی رعب ایسا تھا کہ کسی کو بے تکلف ہو کر گفتگو کرنے کی جرأت نہ ہوتی۔ تقریباً دن کے گیارہ بجے حجرے سے باہر دیوان خانے میں تشریف لاتے اس وقت ہر شخص کو اپنے معروضات پیش کرنے کی اجازت ہوتی تھی۔ اس دوران ارشاد و تلقین (نیکی کی دعوت) کا سلسلہ بھی جاری رہتا۔ اور مخلصین سے گفتگو کا سلسلہ بھی جاری رہتا، تعویذ اودم بھی جاری رہتے۔ بعض اوقات اسباق کا شغل بھی شروع ہو جاتا۔ مشغولی شریف مولانا روم، فتوحات مکہ، فضول الحکم بخاری شریف، شرح چھیننی وغیرہ مختلف کتابیں آپکواس مجلس میں پڑھاتے دیکھا گیا ہے۔ تقریباً ساڑھے بارہ بجے حجرہ میں تشریف لے جاتے کھانا کھا کر قیلولہ فرماتے تقریباً ایک گھنٹہ بعد اٹھ کر وضو کرتے اور اول وقت میں نماز ظہر پڑھنے کیلئے مسجد تشریف لے جاتے۔ ظہر کے بعد حجرہ شریف میں جا کر ذکر الہی میں مشغول رہتے مگر اس وقت اگر کوئی آدمی کچھ عرض کرنا چاہتا تو اسے اجازت ہوتی تھی بلکہ بعض دفعہ مخصوص لوگوں کی مختصر سی محفل مجلس بھی منعقد ہوتی پھر اسی وضو سے نماز عصر ادا فرماتے، عصر کے بعد اپنے سامنے ختم شریف خواجگان چشتیہ و قادریہ پڑھواتے اور ایصال ثواب کے بعد مسجد سے نکل کر کبھی حجرہ میں چلے جاتے اور کبھی گھوڑے پر سوار ہو کر تین چار میل دور بستی میر آبادیہ تشریف لے جاتے بھی تو اس سے بھی آگے، نماز مغرب اور نماز عشاء باہر ہی ادا کرتے اور وہیں ذکر و شغل جاری رہتا، کافی رات گئے واپس پہنچ کر کھانا تناول فرماتے اور سو جاتے، تہائی رات باقی رہے پھر بیدار ہو کر تہجد کی تیاری فرماتے اور وضو کے بعد سبز چائے نوش فرماتے۔

زبان کا قفل مدینہ: آپ کی عادت مبارک تھی کہ باتیں بہت کم کرتے تھے، مجلس میں بیٹھتے تو بھی ذکر میں مشغول رہتے۔ تلقین و تدریس کے دوران بھی ذکر جاری رہتا تھا کسی نے کوئی عرض کرنا چاہی آپ نے اجازت عطا فرمائی وہ بیان کرتا رہتا آپ سنتے بھی تھے اور تسبیح بھی چلتی رہتی اس نے عرض ختم کی آپ نے جواب ارشاد فرمایا اور تسبیح پھر شروع ہو گئی۔

پیٹ کا قفل مدینہ: تاجدار گولڑہ پیر مہر علی شاہ اپنی عمر کے آخری ایام میں جب صاحب فراش ہو گئے تو فرمایا کرتے کہ میں نے چھتیس

اساتذہ کا ادب و احترام: - حضرت پیر سید مہر علی شاہ نے جہاں جہاں تعلیم حاصل کی وہاں کے تمام لوگوں کا آپ بے حد احترام فرماتے تھے۔ اساتذہ کی اولاد کے احترام کی تو حد ہی تھی، انگلہ کے استاد حافظ سلطان محمود سیالوی کے صاحبزادہ مولانا نس الدین صاحب کو آپ خود بخاری شریف پڑھایا کرتے اور جب ان کا انتقال ہوا تو ان کی تعزیت کے لئے انگلہ تشریف لے جا کر وہاں اپنے خرچ سے وسیع پیمانے پر کھانا پکوا کر تقسیم فرمایا، اسکے بعد پوری زندگی اسکے سارے کنبے کی خبر گیری فرماتے رہے انگلہ کا کوئی آدمی ملے آتا تو اس کا خاص خیال فرماتے بلکہ وادی سون کا پورا علاقہ حافظ سلطان محمود صاحب کی وجہ سے حضرت کے نزدیک قابل احترام ہو گیا تھا۔ حضرت پیر سید مہر علی شاہ پر اللہ اور اس کے پیارے حبیب کی بہت کرم نوازیاں تھیں یہی وجہ ہے کہ وقتاً فوقتاً خلق خدا آپ کے کمالات اور فیوض و برکات سے مستفیض ہوتی رہی آئیے اپنے دل میں اولیاء اللہ کی محبت و عقیدت مزید بڑھانے کیلئے آپ کی کرم نوازیوں اور کرامات کے بارے میں چند واقعات ملاحظہ کیجئے۔

نسبت کسی برکت: - ریاست حیدر آباد دکن کے ایک رئیس نواب دلی الدولہ حضرت سے بیعت تھے بیماری کے سلسلہ میں ڈاکٹروں نے انہیں بحری ہوا خوری کیلئے لندن جانے کا مشورہ دیا نواب صاحب نے آپ کی خدمت میں اجازت کیلئے عریضہ لکھا تو آپ نے لکھ بیجا کہ اگر بحری ہوا ہی کھانا ہے تو بجائے لندن کے حج بیت اللہ اور مدینہ شریف کی زیارت کو جائیے بحری ہوا خوری کا مقصد بھی پورا ہو جائیگا۔ نواب صاحب کو شراب کی عادت تھی اسی سال نواب صاحب بہاولپور اور ان کے ہمراہ پیر مہر علی شاہ صاحب کے نیاز مند اور جامعہ عباسیہ بہاول پور کے شیخ الجامعہ مولانا غلام محمد گھوٹوی بھی حج کیلئے گئے جب جدہ پہنچے تو انہیں دیکھا کہ نواب دلی الدولہ نے شراب کے تمام کس جو ہمراہ تھے سمندر میں پھینک دیئے اور سچے دل سے توبہ کی، حج کرنے کے بعد مدینہ عالیہ پہنچ کر توت ہو گئے۔ تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک ان کا جنازہ روضہ عالیہ کے سامنے رکھا رہا۔ دیکھنے والے رشک کرتے تھے کہ یہ کون خوش نصیب انسان ہے۔ حضرت شیخ الجامعہ نے اٹھ کر تعارف کرایا کہ یہ میرا پیر بھائی ہے۔ حضرت امیر ملت پیر سید جماعت علی شاہ محدث علی پور بھی وہاں موجود تھے انہوں نے فرمایا لوگو دیکھو با خدا انسان (دلی اللہ) سے تعلق و نسبت کے کیسے عمدہ نتائج پیدا ہوتے ہیں۔

حادثے سے بچا لیا: - حاجی محمد ایوب صاحب رات کے وقت ایران میں سفر کر رہے تھے نیند کے غلبہ میں آدھ رہے تھے خواب میں دیکھا کہ حضرت قبلہ عالم پیر مہر علی شاہ صاحب فرما رہے ہیں، لاری کو روکو آگے

جو ہمارے جد امجد (دادا محترم) ہیں اور یہ سارا ملک ہمیں جاگیر میں ملا ہوا ہے، لڑکی نے حضرت کے ہاتھ والی سیخ کے بارے میں پوچھا کہ یہ کیا چیز ہے؟ فرمایا اس پر میں اپنے مالک کا نام لیتا ہوں اس نے پوچھا آپ کا مالک آپ کو تنخواہ کیا دیتا ہے، آپ نے فرمایا آپ لوگوں کی طرح تنخواہ مقرر نہیں بلکہ میرا مالک میری تمام ضروریات کے مطابق عطا کرتا ہے بلکہ بے حد بے حساب دیتا ہے پھر وہ پوچھنے لگی کہ کیا آپ جو کچھ اپنے خدا سے جو مانگیں وہ آپ کو دیتا ہے، آپ نے فرمایا اگر وہ چیز ہمارے لیے بہتر ہو تو عطا فرماتا ہے اور اگر اس میں ہمارا نقصان ہو تو نہیں دیتا جیسے بچہ روٹی کو ہاتھ مارتا ہے مگر ماں اسے دودھ دیتی ہے کیونکہ بچے کا معدہ روٹی کو ہضم نہیں کر سکتا۔ چونکہ گرمی کا موسم تھا اور بارش کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی لہذا لڑکی نے کہا۔ اگر ایسی بات ہے تو آپ بارش کیلئے دعا کریں کیونکہ آجکل بارش ہمارے لیے مفید معلوم ہوتی ہے۔ حضرت انکی اس عقلمندی پر مسکرائے اور فرمایا ہم دعا کرتے ہیں اگر بارش مفید ہے تو ہو جائیگی۔ تمام حاضرین کو مخاطب کر کے بارش کیلئے دعا کروائی اور ساتھ ہی خود بھی ہاتھ اٹھا کر دعا مانگی چنانچہ اسی روز بارش ہو گئی۔

دنیا سے بے رغبتی: - آپ کی دنیا سے بے رغبتی کا یہ عالم تھا کہ جب اپنے والد صاحب حضرت نذر دین شاہ قادری کے مزار پر تشریف لے جاتے تو زائرین کی طرف سے نذرانے اور تحائف کا سلسلہ جاری رہتا لیکن جب آپ اٹھ کر تشریف لے جاتے تو دوسرا انگلہ اٹھا کر بھی نہ دیکھتے اور میاں محمد صاحب یا کوئی اور ان نذرانوں کو اٹھا کر غلام محمد صاحب لنگری کو دے آتا (اور وہ لنگر غوثیہ کے اخراجات میں انہیں صرف کرتے) اسی طرح سفر میں بعض ایشینوں پر گاڑی رکنے کے دوران بھی تحائف کی یہی کیفیت ہوتی تھی مگر آپ کی طرف سے کوئی حساب یا نگہداشت ان چیزوں کی نہیں ہوتی تھی جو کچھ اٹھا ہوتا لنگر خانے کا انتظام کرنے والا اپنے پاس رکھتا اور لنگر وغیرہ پر خرچ کرتا رہتا۔

دینی کاموں میں اہلیہ کا تعاون: - حضرت قبلہ عالی نے ایک مرتبہ اپنی اہلیہ محترمہ کے اوصاف حمیدہ کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ مجھے علم و فقر میں جو کچھ حاصل ہوا ہے اس کے اسباب میں اس خاتون کے مروت و قناعت اور خدا پرستی کا بڑا حصہ ہے۔ اس نے مجھے طلب مولیٰ کی راہ میں آزاد چھوڑ دیا اور کبھی اپنے مطالبات سے میری راہ میں حائل نہیں ہوئی، حضرت کے وسیع حلقہ ارادت کے مستورات میں حضرت مائی صاحبہ کی بے نفسی خدا پرستی اور قبولیت دعا کے تذکرے آج تک زبان زد خلق ہیں وہ قبلہ عالم کے وصال کے بعد تھوڑے عرصہ تک ہی زندہ رہیں مگر ان کی تربیت کا اثر اس گھرانے میں ابھی تک جاری و ساری ہے۔

مل رہی تھیں ہوئے دیکھ کر پہچان لیا اور فرمایا۔ آجیے شاہ صاحب اب وقت آگیا ہے کہ میں آپ کیلئے دعا کروں جب ہاتھ اٹھا کر دعا فرمائی حیرت انگیز طور پر شاہ صاحب اسی وقت سب لوگوں کے سامنے اٹھ کھڑے ہو گئے اور اپنے حیلوں پر چل کر شہر چل دیئے۔

فوٹ پاک کا دیدار:۔ خان بہادر غلام رسول خان ایک بار گولڑہ شریف حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں بغداد شریف جانے کا ارادہ رکھتا ہوں آپ نے فرمایا بغداد والوں کی مہربانی ہو تو یہاں بھی زیارت ہو سکتی ہے، بس اتنا کہنا تھا کہ خان صاحب اسی وقت جاگتی آنکھوں سے حضور غوث الاعظم کی زیارت سے شرف ہو گئے۔

کڑھا ہے۔ انہوں نے فوراً لاری کو روک لیا اور اتر کر دیکھا تو صرف چند گز کے فاصلہ پر سامنے ایک بہت بڑا گڑھا موجود تھا۔

اپنا حق تندرست ہو گیا:۔ مضامین خوشاب کے رہنے والے ایک شاہ صاحب دونوں پاؤں سے اپنا حق و مفوض تھے جب گولڑہ شریف آئے اور کچھ عرصہ حضرت قبلہ عالم سے دوا اور دم کراتے رہے وہ مسجد کے سامنے پڑے رہتے تھے۔ آپ نماز کو جاتے ہوئے اکثر انہیں دم دیا کرتے۔ ایک مرتبہ آپ نے ان سید زادے سے فرمایا کہ ابھی وقت نہیں آیا آپ فی الحال گھر چلے جائیں، چنانچہ وہ چلے گئے کافی عرصے بعد سیال شریف کے سفر میں خوشاب کے ریلوے اسٹیشن پر آپ نے انہیں گھنٹوں کے

ہر طرح کی بندش لگانے کا نایاب عمل

تحریر:۔ ماہر روحانیات محمد ایاز منزل حسین شاہ

قارئین تحفہ روحانیات! صفر کے حوالہ سے ایک بندش کا نایاب وظیفہ پیش کر رہا ہوں کیونکہ حدیث پاک ہے کہ صفر کے ماہ میں سو الاکھ بلائیں آسمان سے زمین کی جانب آئیں ہیں۔ اس حدیث کی وجہ سے صفر کے مہینہ میں ذیل کے وظیفہ کی طاقت ہزار گنا بڑھ جائیگی۔ مگر میری قارئین تحفہ روحانیات سے گزارش ہے کہ بندش کا یہ مجرب وظیفہ کرنے سے قبل دو رکعت نماز نفل برائے استحارہ ضرور کریں اگر جواب ہاں میں آئے تو کریں ورنہ نہ کریں کیونکہ بندش کے وظائف کرنے کیلئے اللہ کی خوشنودی ضروری ہے۔ وظیفہ بہت تیز ہے اس لئے کرنے سے قبل رسالہ ہذا کے آخری صفحہ پر دیئے گئے کوپن راہنمائی وظیفہ کو پڑھ کر روانہ کریں تاکہ دیئے گئے وظیفہ کی اجازت دی جاسکے۔ اجازت دینے کی وجہ سے آپ کی طاقت ہزار گنا بڑھ جائیگی جس سے ہر طرح کی بندش لگانے میں آپ سو فیصد کامیاب ہو جائیں گے۔

لکاح کی بندش جادو کے اثرات کی بندش نظر لگنے کی بندش زبان کی بندش یا کسی کے دل میں دماغ میں اپنے لیے نفرت باندھنے کی بندش بری عادتوں سے نجات کیلئے بندش نشہ آور شراب نوشی کیلئے بندش زنا کاری کی بندش۔ جس کی بندش لگانی ہو اس کے قدر برابر کالی ڈوری لینی ہے جو کہ عام تصویر والی ہوتی ہے اس ڈوری پر تیرہ گرہ کچھ فاصلے سے لگانی ہیں۔ ہر گرہ پر 13 بار پہلا لکھ پڑھ کر پھونکنا ہے کل تعداد 543 ہے لیکن جب تک یہ تعداد پوری نہ ہو ہر گرہ پر تیرہ بار پڑھ کر پھونکنا ہے اس ترتیب سے کہ تقریباً ہر ڈوری پر تیرہ تیرہ کی تعداد تین بار پڑھی جائے گی اور جو آخری تعداد بچ جائے تو اسکو آخری

گرہ پر پڑھیں یعنی جو بھی تعداد آخری بار پڑھتی ہے چاہے وہ دس ہے یا نو ہیں جتنی بھی تعداد ہے روزانہ اس وظیفہ کو کریں، یعنی بعد کے دنوں میں ڈوری دہی رہے گی صرف اب آپ نے پڑھ کر پھونکنا ہے ان گروہوں پر اگر پڑھتے وقت کمرے میں اندھیرا ہو تو بہت اچھی بات ہے کوئی ڈر خوف نہیں آتا لیکن یہ یاد رہے کہ پڑھتے ہوئے بات چیت نہیں کرنی ہے کھانا پینا نہیں ہے اور آٹھ کر نہیں جانا ہے اس وظیفہ کو شروع کرنے سے پہلے اپنی نیت اور ارادہ کریں کہ کس مقصد کیلئے آپ بندش لگانا چاہتے ہیں اس مقصد کو با آواز تین بار دہرائیں۔ ان شاء اللہ حیرت انگیز طور پر آپ کو اپنا مقصد حاصل ہو جائیگا۔

اس وظیفہ کی مدت 13 روز ہے یعنی کہ بلا ناغہ 13 روزانہ پڑھنا ہے اگر وقت ایک رکھیں تو سب سے اچھا ہے یعنی پڑھنے کا وقت ایک ہو اور اگر ایسا نہیں کر سکتے تو کوئی بھی وقت دیکھ لیں لیکن تمہاری ضروری ہے۔ کمرے میں اندھیرا ہونا ضروری ہے جو پڑھی ہوئی ڈوری ہے آخری تیرہویں دن اس کو بوتل میں بند کر کے زمین میں دفن کرنا ہے یہ بھی یاد رکھیں کہ اس کو سورج کی روشنی نہ لگے اس ڈوری اور بوتل کو جب دفن کرنے کیلئے جائیں تو اسے اچھی طرح سے کالے رنگ کے کپڑے میں لپیٹ لیں اور لپیٹنے کے دوران بھی اسے روشنی نہ لگے تو زیادہ اچھی بات ہے۔ اگر قبرستان میں کسی ایسی قبر میں دفن کریں جس کے نام میں کوئی نقطہ نہ ہو مثلاً اکرم، اکرام، مطہر عطاء اللہ وغیرہ تو اس کا اثر مزید تیز ہو جائیگا۔ یہ ہر قسم کی بندش لگانے کیلئے ہے چاہے کوئی بھی مقصد ہو وظیفہ کی برکت سے حاصل ہوتا ہے۔

جنت کی روحانی واردات

قسط

61

تحریر: ماہر روحانیات محمد ایاز منزل حسین شاہ

کالے وسطی علم کے جادوگروں کے بھیاک انجام جنت بھوت پر یاں چریں اولیاء اللہ اور بزرگان دین شہداء کشف القیور موت اور زندگی کے سچے واقعات

محترم ساتھیو! گزشتہ شمارہ میں آپ نے جنت کی روحانی واردات بارے پڑھا۔ بہت سے دوستوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہر بات کو کھول کر بتاؤ چند باتیں جو کہ وظیفے سے متعلق ہوتیں ہیں مجھے مجبوراً پوشیدہ رکھنی ہوتیں ہیں تاکہ کسی اتناڑی کے ہاتھ میں ننگی تلوار نہ آجائے ورنہ وہ اپنا نقصان کرنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی زخمی کر سکتا ہے۔ روحانی علوم اور ان پر دسترس حاصل کرنا کوئی عام بات نہیں اس کیلئے باقاعدہ طور سے روحانی استاد کی ضرورت ہوتی ہے آپ نے دیکھا ہوگا کہ اس کالم میں جتنے بھی وظائف اور جادو کی کاٹ کے طریقے پڑھے کسی بھی کتاب میں آپ کو اس طرح کے وظائف اور طریقے نہ ملیں گے یہ سب ہاتھ غیبی کی جانب سے بتائے جاتے ہیں جتنی آپ کے وظیفہ میں روحانیت اور طاقت ہوگی۔ آپ روحانی طور پر اتنے ہی مضبوط ہونگے اور آپ ان شیاطین کالے علم والوں کا مقابلہ کر سکیں گے اگر چاہیں کہ ہم کتابوں سے ہی پڑھ کر سب کچھ کر لیں تو ایسا ممکن نہیں۔ بہر صورت آپ کو ہر لحاظ سے کسی کامل استاد کی رہنمائی چاہیے۔ ہم اپنے گزشتہ ماہ کے واقعہ کی جانب آتے ہیں اور سلسلہ وہیں سے شروع کرتے ہیں۔

ذاکٹر صاحب! ماشاء اللہ آپ دونوں پڑھے لکھے ہیں اور پھر عمر کا ایک اپنا تجربہ بھی ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ مجھے آپ لوگوں کو بات سمجھانے میں مشکل نہیں ہوگی۔ میں نے ان کو سمجھاتے ہوئے کہا

در حقیقت بات یہ ہے کہ کئی سال سے آپ پر کالے علم کے ذریعے طاقتور جنت مسلط کر دیے گئے تھے۔ اُس وقت آپ کا کاروبار عروج پر تھا مگر بد قسمتی سے اُس وقت آپ لوگ دین سے دور تھے نماز روزے کی اتنی پرواہ نہیں کرتے تھے اور نہ ہی روحانیت پر اتنا یقین تھا یہ جنت وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ آپ لوگوں پر اتنے حادی ہو گئے کہ گھر اور آپ کے جسموں کو انہوں نے اپنا مسکن بنا لیا۔ یہیں سے انہوں نے آپ کی بربادی شروع کی اب جب ہم نے کلام الہی سے اُن کو ادھر سے نکالنے کی کوشش کی تو ہمیں اُن کی مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا، اور جو کچھ ہوا وہ آپ کے سامنے ہے۔

اب آپ نے ایک کام کرنا ہے کہ یہ شیطان تو تین صدقہ کے بغیر نہیں جاتیں تیز ترین خوشبو ان کی پسندیدہ غذا ہوتی ہے جیسا کہ حدیث مبارکہ ہے کہ صدقہ رد ہلا ہے۔ لہذا آپ تین ماشہ منک اور گیارہ کلو گوشت کا انتظام کریں گے تاکہ آج رات ہم ان شیطانی قوتوں کو یہ صدقہ دے کر اپنی جان چھڑوائیں۔ اُنکو اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے یہ تمام باتیں کہیں۔

بہت اچھا حضرت صاحب! جیسا آپ کا حکم ان شاء اللہ جلد ہی ہم مطلوبہ اشیاء آپ کو پہنچا دیں گے ذاکٹر صاحب نے جواب دیا۔

تین روز ہو چکے اُن کی طرف سے کوئی پیغام نہ آیا، ذاکٹر صاحب کی بیوی چوتھے روز اپنی ایک ملازمہ کے ساتھ آئی اُن کے چہرہ پر بہت زیادہ گھبراہٹ تھی اور خوفزدہ نظر آ رہی تھیں۔

شاہ صاحب! میں معذرت چاہتی ہوں اتنے دن ہو گئے آپ سے کیا کیا وعدہ پورا نہ کر سکے۔ دراصل میرے شوہر ان چیزوں پر بہت کم یقین رکھتے ہیں آپ انھوں نے دیکھے واقعات جو اُن کے ساتھ ہوئے اسی بناء پر وہ آپ کے پاس آئے تھے۔ منک اور گوشت لانے کیلئے آپ نے حکم دیا تھا جب ہم نے کسی ملازم کو یہ اشیاء لینے کیلئے بھیجی تو اس کا اچھا خاصا خرچہ آ رہا تھا۔ جسے سن کر ذاکٹر صاحب نے منع کر دیا کہ اتنا خرچہ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں پھر کل رات مجھے انتہائی ڈراؤنے خواب آئے اور مکمل رات مجھے صحیح طرح نیند بھی نہ آ سکی ذاکٹر صاحب بھی رات بھر جاگتے رہے۔ صبح کے وقت ہماری پالتو گائے اچانک گر پڑی۔ مجبوراً ملازم سے کہہ کر اُس پر چھری پھیرنی پڑی۔ یہ واقعہ دیکھ کر ہم اور زیادہ پریشان ہو گئے قصائی کو بلوا کر ہم نے اُسکو گائے فروخت کر دی۔ اُس وقت سے ہم اور زیادہ پریشان ہیں ذاکٹر صاحب شرمندگی کی وجہ سے آپ کے پاس نہیں آئے مجھے بھیج دیا ہے۔

دیکھیں محترمہ یہ سب روحانی مسائل ہوتے ہیں جو کہ انھوں سے دکھائی نہیں دیتے بلکہ انکو واقعات کے ذریعے محسوس کیا جاسکتا ہے۔ یہ پر اسرار قوتیں اپنے غیبی اشاروں کے ذریعے ہمیں مختلف پیغام دے دیتی ہیں۔ میں نے آپ کو کچھ سامان لکھ کر دیا تھا تاکہ آپ کو پورے پیش جادوئی نقصان دے تو توں سے نکالا جاسکے، مگر آپ نے وہ لوازمات جو کہ مجھے پڑھائی کے وقت چاہیے تھے نہ پہنچائے اور نہ ہی کسی قسم کا رابطہ کیا۔ ان پُر اسرار قوتوں سے اگر کوئی بات یا وعدہ کر لیا جائے تو ہر صورت میں پورا کرنا ہوتا ہے۔

کوئی سستی یا کوتاہی نہ ہوگی۔ بس آپ اپنے روحانی اور قرآنی طاقت کے ذریعے اللہ کے حکم سے ہمیں اس پریشان کن مصیبت سے نجات دلائیں۔ ہم انتہائی ڈرے ہوئے ہیں بات اگر ہم دونوں کی ہوتی تو اتنا خوف زدہ نہ ہوتا۔ مگر میں بیٹا اور اُسکے اہل خانہ بھی ہیں بچے بھی ہیں لہٰذا کوئی تکلیف میں یا پریشانی میں مبتلا نہیں دیکھ سکتا۔

ڈاکٹر صاحب کو حوصلہ دیا کہ کوئی ایسی بات نہیں اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے۔ آپ نے سورۃ مزمل کی آخری آیت کا آخری حصہ واستغفر اللہ ان اللہ غفور رحیم کا درود سوا لاکھ بار پورا کرنا ہے۔ اس آیت مبارکہ کا مطلب ہے کہ ”اور اللہ تعالیٰ نے بخش دیا ہے شک وہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے“ روزانہ دو رکعت نماز نفل برائے توبہ استغفار بھی کریں۔ ان پُر اسرار قوتوں کو قرآن پاک کی طاقت سے مانت دی جاسکتی ہے۔ آپ خیرات کا اہتمام کریں اور مسلسل مجھ سے رابطہ میں رہیں یہ بات سنتے ہی ڈاکٹر صاحب کی جان میں جان آگئی، جی بالکل جی جیسا آپ نے فرمایا ویسا ہی ہوگا۔

بہت ادب اور احترام کرتے ہوئے ان صاحب نے رخصت کی اجازت چاہی۔

جانے سے پہلے ایک بوتل پانی پر 5 بار سورۃ الفلق، سورۃ الناس اور سورۃ مزمل مع تعوذ و کبیر پڑھ کر دی اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ باری تعالیٰ فوری طور پر اُنکے اہل خانہ کو شیطانی پراسرار قوتوں سے نجات دے۔ ان سے جو بھی گناہ ہو چکے اُنکو بخش دے۔ یہ پانی 7 روز گھر میں چھڑکنے اور پینے کیلئے دیا گیا۔

اس وظیفہ میں پانی کو دو طرح سے پڑھا جاتا ہے کہ پہلا طریقہ یہ ہے کہ ایک پیالہ میں پانی بھر کر منہ کے نزدیک کیا جاتا ہے اتنا نزدیک کہ آپ کے ادا کئے جانے والے الفاظ سے اُس پانی میں ارتعاش پیدا ہو اور اسی انداز سے دعا بھی اس پانی پر کی جاتی ہے۔ اس طرح اس میں 100 فیصد تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔ اب یہ پڑھا ہو پانی شیطاں اور اسی قبیلہ کی پُر اسرار قوتوں کیلئے مزاحمت کا باعث بنتا ہے۔ اس پانی کی برکت میں یہ بھی شامل ہوتا ہے کہ روحانی علاج کے بعد یا علاج سے قبل جو بھی شیطانی قوتیں ہوتیں ہیں اس پانی کے چھڑکنے سے ظاہر ہو جاتی ہیں۔ چونکہ ڈاکٹر صاحب کا مسئلہ کچھ مختلف تھا کہ وہ شیطاں پُر اسرار قوتیں ظاہر ہو گئیں تھیں اپنے وعدہ کے مطابق انہوں نے کام بھی کر دکھایا کہ ہم نے اُنکو ظاہر کر کے جس طریقہ سے پابند کرنا تھا وہ بھی نامکمل رہا کہ مسائل کی سستی اور کوتاہی نے بنے ہوئے کام کو بگاڑ دیا لہٰذا اب وہ قوتیں ہماری پابند نہ تھیں۔ (باقی آئندہ ماہ)

آج اس خاص وظیفہ کو شروع کئے ہوئے چوتھا روز شروع ہو چکا ہے مگر آج بھی آپ خالی ہاتھ آئیں بلکہ اپنے ہونے والے نقصان سے پریشان ہو کر آئیں ہیں۔ اب آپکو میں حقیقت محول کر پیاں کرتا ہوں تاکہ آپ بھی سمجھ سکیں یہ پُر اسرار قوتیں کس انداز سے کام کرتی ہیں۔

3 ماہ تک اور 11 کلو گوشت صدقہ کیلئے آپ کو بتایا تھا۔ جب آپ نے ملازم کو یہ سامان لینے کیلئے بھیجا تو کل کتنی رقم بنی تھی۔ وہ رقم خاتون نے بتائی کہ شاہ صاحب یہ رقم بنی تھی جو کہ ہماری نظر میں بہت زیادہ بھی اسی لئے ڈاکٹر صاحب نے اُسے یہ شام لینے سے منع کر دیا۔

اب آپ اس کا دوسرا رخ دیکھیں آج صبح گھر کا جانور ذبح کیا تو قصائی نے اسکی کتنی رقم آپکو دی؟

یہ سنتے ہی ان محترمہ کے ہوش اڑ گئے کہنے لگی کہ شاہ صاحب یہ تو بالکل اتنی ہی رقم ہے جتنی کہ اُس سامان کی بنی ہے جو کہ ڈاکٹر صاحب نے یہ کہہ کر خریدنے سے انکار کر دیا کہ ہم اتنا خرچ نہیں کریں گے۔

اب آپ خود اندازہ کریں کہ یہ پُر اسرار قوتیں کس طرح اپنا کام کر جاتی ہیں۔ تین روز میں نے کلام الہی کی طاقت سے اُنکو روکے رکھا آج فجر کے بعد میرا اور اُنکا معاہدہ ختم ہو گیا تھا۔ جونہی یہ وقت ختم ہوا انہوں نے اپنا کام کر دیا لہٰذا میں بھی اُنکو کچھ نہیں کہہ سکتا تھا اسی لئے آپکو پہلے ہی بتایا گیا تھا کہ آپکی جانب سے کوئی سستی یا کوتاہی نہ ہو مگر آپ نے میری اُن باتوں کو سنجیدہ نہ لیا اور اپنا نقصان کروا بیٹھے۔

یہ بات سن کر اُس خاتون کے چہرہ پر پسینہ تھا اور انتہائی گھبرائی ہوئی تھی اُنکی اس گھبراہٹ کو دیکھتے ہوئے کہا کہ آپ پریشان نہ ہوں اب بھی کچھ نہیں بگاڑا اس مسئلہ کو میں سنبھال لیتا ہوں۔

جو رقم اُس جانور کی تھی ابھی تک آپ نے استعمال نہیں کی، آپ ڈاکٹر صاحب کو یہاں ملائیں باقی بات میں اُنکو سمجھا دیتا ہوں کچھ دیر میں ڈاکٹر صاحب بھی وہاں پہنچ گئے۔

شروع سے اب تک ہمارے درمیان ہونے والی گفتگو اُنکی زوجہ نے اپنے شوہر کو بتادی جسے سن کر ڈاکٹر صاحب شرمندہ ہو رہے تھے۔

کوئی بات نہیں ڈاکٹر صاحب ایسا ہوتا ہے بہر حال جو ہونا تھا وہ ہو چکا جو رقم آپ نے اُس جانور کی لی ہے یہ تمام رقم غریبوں میں خرچ کر دیں جس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ خیرات کی نیت سے 7 روز تک غرباء میں کھانا تقسیم کرتے رہیں۔

ڈاکٹر صاحب جھٹ سے بولے کہ جیسے آپکا حکم اب ہماری طرف سے

تحریر: ڈاکٹر حسن ملک (کراچی)

حضرت شمس شاہ ولی اللہ

قیامت تک کی سچی پیش گوئیاں

ترب و تہذیب کی نشانیاں

دنیا میں قیامت تک رونما ہونے والے اہم واقعات بارے ہزار سال قبل کی گئی نعت شاہ ولی اللہ کی پیش گوئیاں جو اب تک حرف بالکل درست ثابت ہو رہی ہیں

حیثیت ختم کر کے انڈیا میں ختم کرنے کی کوشش کی اور بار بار پاکستان کو جنگ کی دھمکیاں دے رہا ہے کفار تین طرف سے حملہ کر سکتے ہیں ان میں دو کافر اور ایک مسلم ملک شامل ہے یعنی ہندوستان، اسرائیل اور تیسرا ملک افغانستان ہے۔ تیسری بار دریا ایک کافروں کے خون سے بھر جانے کا مطلب بھی ہے کہ اب اگر جنگ ہوئی تو یہ ایک کی جانب سے کفار کا افغانستان سے مل کر تیسرا حملہ ہوگا زیادتی ممکن ہے کہ افغان فورسز ہندوستان کے ساتھ مل کر پاکستان پر حملہ آور ہوں۔ اس شعر کی رو سے جنگ کے حالات پیدا ہو چکے ہیں مستقبل قریب میں جنگ کا شدید خطرہ ہے۔

آن راجگان زندگی مخمور مست بنگی

در ملک شان فرنگی آئند غالبانہ

ترجمہ: اس زمانہ کے نواب یا بادشاہ شرابی و بھنگڑی ہوں گے انگریز ان کی عیاشی سے فائدہ اٹھا کر ان پر غالب آ جائیں گے۔

ہم اپنے حکمرانوں کو دیکھ لیں یا عرب ممالک کے حکمران جو کہ بدست ہاتھی کے طرح کفار کا ساتھ دینے جا رہے ہیں کشمیر و فلسطین میں جلتے جلتے مسلمانوں کی انہیں کوئی پروا نہیں گزشتہ دنوں سعودیہ عرب نے اپنا سفارتخانہ اسرائیل میں کھول لیا اور اسی طرح اسرائیل نے اپنا سفارتخانہ سعودیہ عرب میں بنا لیا۔ لاکھوں مسلمانوں کے قاتل مودی کو ان نام نہاد مسلمانوں نے اپنے ملک میں بنا کر ناصر ایوارڈ دیئے بلکہ دنیا کا سب سے مندر بنانے میں بھی بھرپور مدد کی ناصر مد کی بلکہ ان مشرکین کے ساتھ مل کر بتوں کی پوجا بھی کی۔ اس شعر کے ضمن میں دیکھا جائے تو حقیقت واضح ہے۔

بینی تو عیسوی رابر تخت بادشاہی

گہرند مومنار ابا حیلہ و بیہانہ

ترجمہ: تم عیسائیوں کو تخت سلطنت پر دیکھو گے جو مسلمانوں کو جیلو بہانہ سے تنگ کریں گے۔

اس شعر کی حقیقت بھی کسی سے پوشیدہ نہیں اسرائیل اور یہودی مل کر مسلم ممالک کو خطرناک ظاہر کر رہے ہیں۔ چاہے وہ عراق، ایران، شام، لبنان، مصر، افغانستان یا پاکستان ہو۔ ہر ایک ملک مشرکین (ہندو) عیسائی اور

بارینہ قصہ شویم از تازہ ہند گویم

افتاد قرن دوئم افتاد از زمانہ

ترجمہ: قدیم قصہ نظر انداز کر کے ہندوستان کے آنے والی ان افتادوں کا ذکر کرتا ہوں جو آئندہ زمانہ میں پیش آئیں گی۔

در ملک ہندو بنگال اولاد گوگانی

شاہی کنند اما شاہی چوں رستممانہ

ترجمہ: ملک ہندوستان اور بنگال میں گورگانی خاندان حکومت کرے گا وہ بڑی بہادری سے حکومت کرے گا۔

تاہفت پشت ایشان در ملک ہندوایراں

آخر شوند یک آن در کھف غائبانہ

ترجمہ: ان کی حکومت سات پشت تک ہوگی آخر کار اصحاب کھف کی طرح وہ روپوش ہو جائیں گے۔

آن آخر زمانہ آید ازین زمانہ

شہباز صدمہ بینی از دست رافیکانہ

ترجمہ: اس زمانہ کے بعد جو زمانہ آئے گا اس میں تم دیکھو گے کہ شہباز کو (مراد مسلمانوں سے ہے) مددے پر مددے پیش آئیں گے۔

یہ شرف بھی اپنی صداقت کو پہنچ چکا ہے دنیا بھر میں مسلمانوں کی رسوائی ہو رہی ہے کاجرمولی کی طرح سے مسلمانوں کو کاٹا جا رہا ہے۔ چاہے وہ برا ہو فلسطین یا کشمیر کافر نہایت کمزور سمجھ کر ان مسلمانوں پر اپنا ظلم و ستم جاری رکھے ہوئے ہیں اور ان مسلمانوں کی مدد کیلئے جن مسلم ممالک کو آگے بڑھ کر اپنا کردار ادا کرنا چاہے تھا وہ اپنی کمال میں مست ہیں۔ کوئی برائے نام احتجاج یا تقریریں کر لیتا ہے جس کا حاصل وصول کچھ نہیں ہوتا۔

رود اٹک سہ بار از خون اہل کفار

پر میشود بیلک بار جریان و جارہانہ

ترجمہ: تین مرتبہ دریائے ایک کافروں کے خون سے بھر جائے گا اور ایک بار ظلم سے خون کی ندیاں بہہ جائیں گی۔

یہ پیش گوئی موجودہ زمانے کیلئے کی گئی ہے جیسا کہ ہندوستان میں کشمیر کی

جائے گی کہ ماں خود اپنی بیٹی سے بھانکرے گی۔

فاسق کند بزرگی بر قوم از سترگی

پس خانہ بزرگی سازند بی نشانہ

ترجمہ: - فاسق اور فاجر لوگ قوم کے بڑے اور بزرگ ہو جائیں گے اور بزرگی صرف دکھاوے کی رہ جائے گی۔

در شہرہ کوہ کشلاک نوشند خمر بیباک

ہم بھنگ، چرس، تریاق نوشند باغیانہ

ترجمہ: - شہروں میں لوگ نذر ہو کر اعلانیہ شراب، بھنگ اور چرس وغیرہ پیتے ہیں گے۔

احکام دین و اسلام چوں شمع گشتہ خاموش

عالم جھول گرد دجاہل شود علامہ

ترجمہ: - دین اسلام کے احکام خاموش کر دیئے جائیں گے۔ عالم جاہل ہو جائے گا اور جاہل عالم بن جائے گا۔

اں عالمان عالم گرد ہم چو ظالم

ناشتہ روئے خود را بر سر نہد عمامہ

ترجمہ: - دنیا بھر کے عالم ظالم ہو جائیں گے اور اپنے (ناپاک) چہروں کو عمامہ سے سجا لیں گے۔

زینت دھند خود را باطرہ و باجہ

گو سالہ بائے ساہر باشد درون عمامہ

ترجمہ: - اپنے آپ کو دستار اور جبے سے آراستہ کریں گے جبکہ ان کے جاموں میں سامری کا گوسالہ چھپا ہوگا۔

کفار مومنان را توغیب دین نمائید

از حج چو مانع آئیند از خواندن قرآنہ

ترجمہ: - کفار مسلمانوں کو اپنے باطل مذہب کی دعوت دیں گے کیونکہ اس وقت کے مسلمان حج اور قرآن پڑھنے کے تارک ہوں گے۔

دو کس بنام احمد گمراہ کنند بی حد

سازند اذ دل خود تفسیر فی القرآنہ

ترجمہ: - احمد نام کے دو شخص ایسے گزریں گے جو لوگوں کو گمراہ کریں گے اور قرآن کی من گھڑت تفسیر بیان کریں گے۔

طاعون و قحط یکجا گرد دہ ہند پیدا

پس ہندیاں میرند ہر جا ازیں بھانہ

ترجمہ: - ہندوستان میں طاعون اور قحط ایک ساتھ پھوٹ پڑیں گے جو

یہودیوں کی چالوں سے بہت زیادہ نقصان اٹھا چکا ہے اور ان دشمنان اسلام کی یہ چالیں اب بھی جاری ہیں کہ کسی طرح سے دنیا سے اسلام اور مسلم کا نام ختم کر دیا جائے درج بالا شعر موجودہ حالات پر پورا اترتا ہے۔

صد سال حکم ایشاں در ملک ہندمیدان

ابن ریدہ می عزیزان این نکتہ و بھانہ

ترجمہ: - ہندوستان پر ان کا حکم سو سال تک چلے گا۔ اے عزیز تم یہ نکتہ یاد رکھنا یہ دشمن کوئی بھی پوری ہو چکی ہے۔ انگریز نے ہندوستان پر 100 سال حکم کی اور آخر انگریزوں کو جانا پڑا لیکن جانے سے پہلے یہ مکار لوگ ایک مسئلہ (کشمیر) ہندوستان اور پاکستان کیلئے چھوڑ کر چلے گئے۔ اسی مسئلہ کو لے کر اب تک پاک بھارت تین جنگ ہو چکی ہیں۔

اسلام و اہل اسلام گرد و غریب و حیران

بلخ و بخارہ طوران در ہندسندھیانہ

ترجمہ: - اہل اسلام حیران و پریشان رہیں گے۔ خواہ ان کا تعلق بلخ و بخارہ سے ہو طوران سے ہو ہندوستان سے ہو یا سندھ سے۔

آج تک مسئلہ کشمیر حل نہ ہو پایا نعمت شاہ ولی اللہ نے مسئلہ کشمیر کے پس منظر میں یہ شعر کہا گیا ہے کہ جو کہ تقریباً پورا ہو چکا ہے بلخ افغانستان کا ایک شہر اور بخارہ موجودہ ازبکستان کا پانچواں سب سے بڑا شہر ہے۔

در مکتب و مدارس علم فرنگ خواند

در علم فقہ تفسیر غافل شود بیگانہ

ترجمہ: - مدرسوں اور کتبوں میں انگریزی تعلیم کا دور، دورہ ہوگا اور فقہ و تفسیر کا علم جاتا رہے گا۔

موجودہ جدید تعلیمی نظام کسی سے ڈھکی چھپی بات نہیں، ہماری قوم سیت دنیا کی اسی یا نو نے فیصد قومیں انگریزی تعلیم کو فروغ دینے میں کوشاں ہے اور یہی زبان بولنے پر فخر محسوس کرتے ہیں مدرسوں اور کتبوں میں عربی یا فارسی کا رواج تقریباً ختم ہو چکا ہے وہاں پر بھی پچاس، ساٹھ فیصد انگریزی تعلیم پر توجہ دی جاتی ہے۔

آن مفتیان گرد و فتوی دھند بی جا

از حکم شرع سازند بیرون بی بھانہ

ترجمہ: - مفتی غلط توہیدیں گے جو حقیقت میں شرع سے باہر ہوں گے فسق و فجور ہر سوراٹج شود بہ ہر کو

مادر بہ دختر خود ساز دسے بھانہ

ترجمہ: - ہر طرف فسق و فجور رواج پائے گا اور نوبت یہاں تک پہنچے

ہندوستانیوں کی موت کا بہانہ بن جائیں گے۔

یک زلزلہ کہ آید چو زلزلہ قیامت

جاپان تباہ گرد دیک نصف ثالثانہ

ترجمہ:۔ جاپان میں ایک قیامت خیز زلزلہ آئے گا جس سے ٹکٹ میں سے نصف جاپان تباہ ہو جائے گا۔

بعد آن شود چو جنگے باروسیاں و جاپان

جاپان فتح یا بدبر ملک وسیانہ

ترجمہ:۔ اس کے بعد روس اور جاپان کے درمیان جنگ چھڑ جائے گی جس میں جاپان روس پر غالب آجائے گا۔

ہر دو چو شاہ شطرنج بریک بساط ہے سنج

مرد میان جوئند از بھر صلح نامہ

ترجمہ:۔ ہر دو بادشاہ شطرنج کی چال کی طرح آپس میں صلح کر لیں گے

سرحد جدا نمایند از جنگ باز آئند

صلح کنند اما صلح منافقانہ

ترجمہ:۔ ہر دو بادشاہ سرحدیں بھی جدا کر لیں گے اور جنگ سے بھی باز پچائیں گے مگر صلح منافقانہ ہوگی۔

بر کوہ قاف میدان روسی شود حکومت

خوارزم و حیوہ یک آن گیر ندنا کرانہ

ترجمہ:۔ کوہ قاف کے میدان تک اور خوارزم وغیرہ علاقوں پر روس غلبہ حاصل کر لے گا۔

بر بحر حضرو گیلان قابض شوند یک آن

ہم چین و تخت ایراں گیرند بے امانہ

ترجمہ:۔ روس، بحر خزر کے علاقہ پر قبضہ کر لے گا۔ گیلان پر بھی قابض ہو جائے گا۔ چین اور ایران پر بھی ان کے کان میں بے ایمانی سے قابض ہو جائے گا

از پادشاہ اسلام عبد الحمید نامی

باشد عزیز گرد و سلطان خاص و عامہ

ترجمہ:۔ عبد الحمید نامی ایک مسلمان بادشاہ ہوگا جو ہر خاص و عام کا محبوب ہوگا۔

بر اونصاری اعداھر سو غلو نمائند

پس ملک او بیگرد با حیلہ و بہانہ

ترجمہ:۔ عیسائی جو اس کے دشمن ہوں گے وہ اس کا ملک مکر و فریب سے حاصل کر لیں گے۔

بعد از حمید گرد و سلطان شاہ خامس

بر تخت بادشاہی گرد و چونا گہانہ

ترجمہ:۔ اس کے بعد شاہ خامس کا یک تخت سے دست بردار ہو جائے گا

از شرق و غرب یکسر حاکم شوند کافر

چوں این شود برابر این حرف و این بہانہ

ترجمہ:۔ یہ وقت وہ ہوگا کہ مشرق سے لیکر مغرب تک کافر ہی کافر مکاری سے حکمران ہو جائیں گے۔

جنگ عظیم سازند دردشت مرد میرند

بر قوم ترکمانہ آئند غالبانہ

ترجمہ:۔ ایک عالم گیر جنگ چھڑ جائے گی جس میں ترکوں کو شکست کمانے پڑے گی۔

آخر حبیب اللہ صاحب قراں من اللہ

گیرد ز نصرت اللہ شمشیر از نیامہ

آخر کار اللہ کا ایک دوست نمودار ہوگا جو اللہ کی طرف سے ہوگا جو فتح کیلئے اپنی شمشیر بے نیام کرے گا۔

گرد و زند مسلمان غالب چو فضل رحمان

یعنی کہ قوم ترکان باشند شادمانہ

ترجمہ:۔ اللہ کے فضل سے مسلمان غالب ہوں گے اور ترک قوم شادماں ہو جائے گی۔

وقتیکہ جنگ جاپان با چین رفتہ باشد

نصرانیان بہ پیکار آئند باہمانہ

ترجمہ:۔ جب کہ چین اور جاپان کی جنگ ہو رہی ہوگی۔ اسی دوران نصرانی بھی آپس میں برسر پیکار ہو جائیں گے۔

قوم فرنسوی را بر ہم نمود اول

با انگلش و اطالی گیرند جنگ نامہ

ترجمہ:۔ پہلے فرانسیسی قوم سے ٹکڑ بھڑ ہوگی، پھر اطالی اور انگریزوں سے جنگ ہوگی۔

ابن عزوہ تابہ شش سال باشد ہمہ بدنیہ

از آب شور و نمکین تا دست و حشیانہ

ترجمہ:۔ یہ جنگ اسی طرح چھ سال جاری رہے گی اور خشکی و تری دونوں میں وحشیانہ طور پر لڑی جائے گی۔

نوٹ:۔ شاید یہ جنگ وہی ہے جو ستمبر ۱۹۳۸ء میں شروع ہوئی اور ۱۹۴۳ء

میں تبر میں ختم ہوئی۔

نصرانیوں کہ باشند ہندوستان سپارند

تخم بدی بکار نداز فسق جاودانہ

ترجمہ:۔ انگریز پھر ہندوستان کو چھوڑ دیں گے مگر جاتے جاتے ہمیشہ کیلے بدی کا بیج بوجائیں گے۔

آن مرد مان اطراف چومڑدہ ہاشنودند

یک بار جمع آئند بر باب عالیانہ

ترجمہ:۔ جب اطراف کے لوگ خوشخبریاں سنیں گے تو سب اکٹھا ہو کر باب عالی پر جمع ہو جائیں گے۔

ناگاہ مومنوں راشور پدید آید

باکافراں نمائند جنگ چور رستمناہ

ترجمہ:۔ ناگاہ مسلمانوں کو ایک شور سنا دیے گا اور کافروں کے ساتھ بڑی سخت خوں ریزی ہوگی۔ (۱۹۴۷ء کا واقعہ ہو سکتا ہے)۔

در حین ببقراری ہنگامہ اقطراری

رحمہ کنند چو باری بر حال مومنانہ

ترجمہ:۔ تب تمہیک ببقراری اور ہنگامہ کی حالت میں اللہ تعالیٰ مسلمانوں پر رحم کرے گا۔

پنجاب شہر لاہور ہم ڈیرہ جات بنوں

کشمیر ملک منصور گیر ند غائبانہ

ترجمہ:۔ پنجاب کا شہر لاہور بنوں اور اس کے ملحقہ ڈیرہ جات اور کشمیر غائبانہ طور پر فتح ہو کر مسلمانوں کے پاس آ جائیں گے۔

چترال ننگ پربت باسین ملک گلگت

پس ملک ہائے تبت گیر ند باغبانہ

ترجمہ:۔ چترال گلگت اور تبت کے پہاڑی علاقوں میں بھی جنگ ہوگی اور یہ مسلمانوں کے ہاتھ آئیں گے۔

حامد شود علمدار در ملک ہائے کفار

فی النار گشتہ کفار از لطف آن یگانہ

ترجمہ:۔ خدا کے کرم سے کافروں کے ملک پر مسلمانوں کا قبضہ ہو جائے گا اور خدا کی تعریف کرنے والا بندہ کافروں کو دامن جہنم کرے گا۔

اعراب نیز آئند از کوہ دشت وہاموں

سیلاب آتشیں را از ہر طرف روانہ

ترجمہ:۔ اعراب بھی پہاڑوں، میدانوں اور چٹانوں علاقوں سے نکل

آئیں گے وہ آتشیں سیلاب کی طرح ہر طرف بڑھیں گے۔

آخر بہ موسم حج مہدی خروج سازد

آن شہرہ خرد جشن مشہور ہر زمانہ

ترجمہ:۔ بالآخر حضرت امام مہدی حج کے موسم میں خروج کریں گے اور ان کی شہرت دنیا کے ہر حصہ میں پھیل جائے گی۔

خاموش باش نعمت اسرار حق مکن فاش

در سال کنت کنز اباشد چنین بیانہ

ترجمہ:۔ نعمت خاموش خدائی راز فاش نہ کر یہ جو کچھ ہوگا سال کنت کنز میں ہوگا۔

قارئین تحفہ روحانیات سے التماس ہے کہ نقوش اور عبارت عمل کی خود بھی پڑتال کر لیں۔ ادارہ کی جانب سے ان باتوں کا خاص خیال رکھا جاتا ہے مگر پھر بھی غلطی کا احتمال ہے۔ خاص طور سے قرآنی آیات کی قرآن پاک سے پڑتال کریں۔ بہت باریکی سے خیال رکھنے کے باوجود دینی عبارات یا قرآن پاک آیات کی کمپوزنگ غلطی لا علی میں ہو سکتی ہے۔ قارئین خود بھی احتیاط کریں۔ (ادارہ)

روح رد سحر

یہ خاص لوح ان پریشان اور ناپس کنی افراد کیلئے تیار کی جاتی ہے جو کہ جتنائی اثرات تعویذات اور دشمنوں کے جادو وادری وجہ سے آئے روز نئی نئی مصیبتوں میں پھنسے رہتے ہیں۔ زندگی میں ناکامیاں ان کا مقدر بن گئی ہوں ہر طرف بندرستہ نظر آتا ہے یا جسم میں جھٹکے لگتے ہیں یا حافظہ کمزور ہو گیا ہو دل و دماغ میں عجیب و غریب دوسے اور دہات جہنم لیتے ہوں۔ گھر میں پر اسرار واقعات رونما ہوتے ہوں کبھی خون اور کبھی پانی کے چھینٹے پڑتے ہوں۔ گھر یا جسم سے بدبو آتی ہو یا دہشت خوف طاری رہتا ہو۔ غنودگی یا نیند کی حالت میں چونک کر اٹھ جاتے ہوں اولاد وافر مان ہو یا کاروبار کی بندش کا شکار ہیں یا نکاح کی بندش کر دی گئی ہو یا بیماری جان نہ چھوڑتی ہو زندگی میں سوائے ذلت اور رسوائی کے کچھ ہاتھ نہ آیا ہو ان تمام حالات میں لوح روح رد سحر آپ کیلئے قدرت کا ایک بہترین تحفہ ثابت ہوتی ہے۔ اس لوح کی برکت سے دشمن کا ہر حملہ ختم ہو جاتا ہے ناکامیاں کامیابیوں میں بدل جاتی ہیں۔ خوشیوں سے زندگی بھر جاتی ہے۔

ہدیہ لوح روح رد سحر 4200 روپے

ادارہ روحانیات

ملک اللہ بخش نیوز ایجنٹ، ٹریفک چوک ڈیرہ غازی خان

ستاروں کی جال و وظیفے کا کمال

سے 2 روز قبل قبرستان میں مطلوبہ قبور تلاش کر کے رکھی جائے کہ عین وقت وظیفہ آپ کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس وظیفہ کے لئے دن کی ساعت بھر پور مددگار ثابت ہوں گی۔ 8 عدد ایسی قبروں کی مٹی حاصل کی جائے کہ جو لوگ قتل ہوئے ہوں یا خودکشی کی گئی ہو یا کسی طویل بیماری کے سبب موت واقع ہوئی ہو۔ ان 8 قبروں کی مٹی کو اکٹھی کر لیں بغیر بسم اللہ اور درود شریف کے اس مٹی پر 80 بار سورۃ الہب پڑھ کر اس مٹی پر پھینک دیں گے اور پھر کسی وقت بھی وہ مٹی اس عمارت یا اُس جگہ کو جسے برباد کرنا ہو وہاں پھینک دیں گے۔ روزانہ 80 بار سورۃ الہب بعد نماز عشاء 8 روز تک بلاتاخیر پڑھیں۔ جلد مقصد کا حصول ہوگا۔

عطارد تسدیس زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
سوموار	14	07:12 تا 08:10	12:00 تا 12:57	مغرب	20:52 تا 21:55	جنوب

اگر ملازمت میں ترقی چاہتے ہیں تو یہ وظیفہ کر لیں

(مقصد وظیفہ) ایسے ملازم پیشہ افراد جو کہ سرکاری یا پرائیویٹ اداروں سے منسلک ہوں اور ترقی کی خواہ ہوں، کسی بھی صورت کوئی بھی اُمید نظر نہ آتی ہو ذیل کے دیئے گئے وظیفہ سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

(وظیفہ) دیئے گئے وقت میں یا رافع کا درود 4000 بار پڑھیں آنکھیں بند اور دل کی طرف مکمل توجہ ہو، ہون میں اپنے مقصد کی طرف دھیان ہو بعد ورد اپنے لب سے اپنی پیشانی پر شہادت کی انگلی سے اس اسم کو لکھیں اور آسمان کی طرف پھونک دیں اول آخر درود شریف 19 بار پڑھیں پھر سجدہ میں جا کر اپنے مقصد کی دعا کریں ان شاء اللہ بہت جلد مقصد میں کامیابی ہوگی۔
نقش بنانے کیلئے یا رافع کے عدد 351 سے نقش مربع بادی کر لیں اور اسے ہمیشہ اپنے پاس رکھیں آخر میں اس نقش کے اپنا مقصد اور مطلب لازمی لکھیں۔

زہرہ تسدیس زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
اتوار	20	10:05 تا 11:02	13:52 تا 14:48	جنوب	20:48 تا 21:52	جنوب

شمس تربیع زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
منگل	08	11:03 تا 12:01	13:58 تا 14:56	جنوب	20:56 تا 21:58	شمال

دُشمن تکلیف میں مبتلا ہو جائے

(مقصد وظیفہ) سیاروں کی یہ نظر محسوس مانی جاتی ہے اس خاص نظر کے تحت دُشمن کو تکلیف میں مبتلا کرنا یا تباہ و برباد کرنا یا اُس پر پریشانی مسلط کرنا جیسے اعمال کئے جاتے ہیں۔ قارئین معمولی رنجش کی بناء پر وظیفہ کرنے سے گریز کریں۔

(وظیفہ) تذکرہ بالا نظر کے تحت سورۃ الکوتر کئی مٹی کی اینٹ پر چاروں طرف تحریر کریں۔ آخری آیت کے آخر میں لفظ اتر 3 بار لکھیں اور 3 بار ہی دُشمن کا نام لکھیں اگر دُشمن کے جسم میں تیز حرارت اور بے چینی پیدا کرنے کا خیال ہو تو اس اینٹ کو دہکتی آگ میں رکھ کر 108 بار سورۃ مبارکہ کا درود کریں اور اگر تباہ و بربادی کا خیال ہو تو بہتے ہوئے پانی میں ڈال کر سورۃ مبارکہ 80 بار پڑھیں۔ وظیفہ کی رجعت سے محفوظ رہنے کیلئے تل اور شکر قبل از وظیفہ قبرستان میں پھینک دیں۔

شمس تربیع مشتری

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
اتوار	13	11:02 تا 12:00	12:57 تا 13:55	جنوب	19:50 تا 20:53	مغرب

دُشمن کی عمارت برباد کرنا

(مقصد وظیفہ) آپ اس دوران ایسے دُشمن کی جائیداد یا عمارت کو تباہ و برباد کر سکتے ہیں کہ جس عمارت میں غیر شرعی اور ناجائز کام ہوتے ہوں یا ایسے افراد جو کہ ناجائز طریقہ سے کمائی گئی دولت سے شرفاء کو تنگ کرتے ہوں یا ایسے افراد جو کہ کسی ظالم شخص کے ہاتھوں تنگ آچکے ہوں اور طاقتور شخص کے سامنے کمزور ہوں اس وظیفہ سے فائدہ لے سکتے ہیں۔

(وظیفہ) اس وظیفہ کی تیاری قبل از وقت کریں ساعت نظر کے آغاز

نوٹ:- قارئین تحفہ روحانیات اعمال شراعتیہ کرنے سے قبل خصوصی اجازت طلب کریں۔ ادارہ روحانیات

بزرگ خواتین سے جائیدادیں جانیگی

(مقصد و وظیفہ) سیاروں کی اس نظر میں بزرگ خواتین سے اپنے مقصد کے حصول کیلئے دعا کروائی جاسکتی ہے یا بزرگ خواتین سے دنیاوی اور دینی فائدہ کے حصول کیلئے مدد لی جاسکتی ہے یا وہ بزرگ خواتین جو کہ اثاثہ مال و جائیداد رکھتی ہو اور کوئی شخص ان سے مالی فائدہ لینے کا خواہشمند ہو سیاروں کی اس نظر میں وظیفہ کر سکتا ہے۔

(وظیفہ) نیلے رنگ کے کاغذ پر دائرہ بنائیں اس دائرہ کے اطراف میں **یا اللہ یا غنی یا مغنی یا منعم بحق یغنیہم اللہ من فضله بحق کہیعض بحق حمعسق بحق آلہ بحق المر تحریر کریں اور درمیان میں اپنا مقصد لکھیں۔**

فرض کریں کہ ایک شخص کی بھی بزرگ عورت سے مالی یا روحانی یا والدہ سے وراثتی جائیداد چاہتا ہے تو وہ شخص اس طرح دائرہ کے درمیان اس طرح عزیمت لکھے گا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَسْمَائے مبارکہ وہ آیت مبارکہ حروف مقطعات فلاں بن فلاں کا دل میرے لئے اس قدر نرم کر دے کہ (اپنا مقصد) فوری حل ہو بوسیلہ واسطہ یا ایہا المزمحل ان شاء اللہ تعالیٰ چند یوم میں مقصد پورا ہوگا بشرط کہ درج بالا دعا مبارکہ مع اسم الہی روزانہ 313 بار اول آخر درود و محل کے ہمراہ ورد میں رکھے۔

جو لوگ نقش بنانے کے فن سے واقف ہیں درج بالا اسم الہیہ و آیت مبارکہ کے اعداد ابجد قمری استخراج کر کے نام مع سال مع والدہ + اعداد مقصد + نام فرد حصول مقصد کل اعداد برآمد کر کے مرلج خالی البطن تحریر کریں اور سیدھے بازو پر باندھ لیں۔ باقی وظیفہ و درود درج بالا طریقہ سے کریں۔

عطار در قرآن زہرہ

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
جمعرات	31	09:12 تا 11:02	15:37 تا 17:28	شمال	22:52 تا 23:08	شمال

میاں بیوی کے درمیان اختلافات ختم بخت شدید

(مقصد و وظیفہ) اس سعد ترین وقت سے ایسے لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جیسا کہ میاں بیوی میں پیارا اور محبت نہ ہو یا کوئی بھی ایسا شخص جس سے آپ محبت کرتے ہوں وہ آپ پر دھیان نہ دیتا ہو یا آپ یہ چاہتے ہوں کہ محبت کا اظہار وہ خود کرے ذیل کا وظیفہ سنکر لوں بار کا آزمودہ ہے یہ ایک بہت زیادہ چلا ہوا طلسم ہے جو کبھی خطا نہیں کھاتا۔

(وظیفہ) اول 21 بار درود شریف + فی حرف ہزار کی تعداد سے اپنا نام

پڑھیں۔ مثلاً ”علی“ نام میں تین حرف شامل ہیں۔ ع + ل + ی۔ اس طرح علی اپنے نام کا درود تین ہزار بار کرے گا + 21 بار درود شریف اب اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک ماریں۔ ہاتھ اور پاؤں کے ناخن کاٹ لیں ان ناخنوں میں 7 قطرے اپنے خون کے بھی شامل کریں۔ حج میں اس سارے مواد کو جلا دیں جب یہ راکھ بن جائے تو اسے سنہال کر رکھیں اور کسی بھی مٹھی چیز پر ڈال کر اپنے محبوب کو کھلا دیں۔ اسکے بعد اس وظیفہ کی آپ خود تعریف کریں گے۔

اوج عطارد

سیارہ عطارد کو برج عقرب کے 5 درجہ پر اوج حاصل ہوتا ہے شرف کے بعد یہ دوسری سعد قوت ہوتی ہے زحل قمر کے ہمراہ اپنے طبعی گھر جدی میں موجود ہے۔ یہ سعد قوت عطارد کو مزید تقویت بخشتی ہے اور عین اس وقت پر زحل قمر قرآن بھی اپنی سعدیت ظاہر کر رہا ہے۔ اس خاص موقع۔ حصول اولاد، اہل علم، ترقی علم و عقل دفع و جانی امراض، مقدمہ میں جیت اور پختی فیصلوں میں غلبہ دشمن ایسے طالب علم جو کہ تعلیمی میدان میں ناکام رہتے ہوں یا عزیز رشتہ داروں کی تسخیر کیلئے خاص الواح یا وہ افراد جو کہ خاص شخص سے شادی سے خواہشمند ہوں لیکن اس کے والدین راضی نہ ہوں ایسے تمام افراد اور تالیاب موقع سے فائدہ اٹھانے کیلئے الواح اور گینہ عطارد تیار کیے جاتے ہیں۔ اس سال اوج عطارد 106 اکتوبر بروز اتوار 09:50 تا 07 اکتوبر بروز سوموار 02:23 کو درجہ اوج سے گزر رہا ہے اور جی درجات کسی بھی سیارہ کی انتہائی سعد قوت ہوتی ہے۔ یہ وقت مبارک ثابت ہو سکتا ہے۔ اس وقت آپ مٹی کو ہاتھ لگائیں تو وہ بھی سوتا بن سکتی ہے۔ اس دوران ہمیں صرف تین ساعتیں میسر آئیگی ان مبارک ساعتوں میں اپنے مقصد کے مطابق وظیفہ تیار کر سکتے ہیں یا گینہ شرف عطارد تخم کیا جاسکتا ہے اور خاص اسم الہی سلام عطارد کی برکت سے اعمال طلسمات الواح تیاری کی جاسکتی ہیں۔ طے چلے رگوں کا استعمال کریں۔ اچھی خوشبو بطور بخور یا اگر بتی سلگائیں۔ ہر لوح کی پشت پر **ط ل س م**

عطارد ضرور کندہ کریں۔ دعوات تاجا موثر رہیں گی جو کہ جلد اثرات ظاہر کرے گی گزشتہ شرف عطارد میں لوح پنجتنی شرف عطارد تیار کی گئی بہت سے دوستوں نے اس مبارک لوح سے فائدہ اٹھا یا چند دوست اس لوح سے محروم رہ گئے ان شاء اللہ اوج عطارد کے موقع پر لوح پنجتنی اوج عطارد دوبارہ تیاری کی جائیگی۔ **یا علی یا عظیم یا قوی یا قابض** کا درود کریں۔

سلام عطارد السلام و علیکم یا عطارد اشکائیل یا فلق۔ ساعت اول:- 06 اکتوبر بروز اتوار 14:58 تا 15:56 (جنوب مغرب) ساعت دوم:- 06 اکتوبر بروز اتوار 21:59 تا 23:01 (مغرب)

تحریر

محمد ایاز منزل حسین شاہ

لوح پختنی اور عطارد

مشاہدے کی بہترین صلاحیتیں عطا کرتا ہے۔ اگر ضعیف ہو تو منتشر دماغ، کند ذہن، توہم پرست، دشنام طراز، دروغ گو اور منافق بناتا ہے۔ عطارد کو وقتی قوتوں کا مظہر ستارہ کہا جاتا ہے۔ وقتی شعور، بالیدگی، بزرگی کا ستارہ، قلم کتاب سے اس ستارے کو خاص انیسیت ہے یعنی اوج عطارد میں ایسی الواح، تعویذات بنا کر فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے جیسے طلبہ کی امتحان میں کامیابی، تعلیمی میدان میں ترقی، کمزور حافظہ، پڑھائی میں عدم دلچسپی، سر درد کی بیماری، بشر و اشاعت سے منسلک لوگ، کند وقتی اور جھٹی لوگ یا وہ لوگ جن کے پیدائشی زائچہ میں عطارد کمزور ہے، فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس ستارے سے عجیب و غریب باتیں منسوب ہیں۔ جنس اس کی نہ مذکر ہے نہ مؤنث یعنی غنٹ ہے۔ اسے "بہر و پیا" ستارہ بھی کہا جاتا ہے، بہر و پ بدلنے میں خاصہ رکھتا ہے۔ یہ بدھ کے دن کا حاکم ستارہ ہے۔

عطارد کی شخصیت کچھ ایسی ہے کہ درمیانہ قد، شیریں سخن، فصیح بیان و کلام، فہم اور فہم شناس، حاضر جواب، شاعرانہ طبع، حکیم، رمال، سیاہ ریش، خورد دندان، پتلی کمر، نازک پہلو ہیں۔

مراتب و تعلقات

افعال مال کا جریس، کم شہوتی، بے تکلف، علم و حکمت، روشنی سفیدی کی طرف راغب، مستون الطبع، حکمت کا فریفتہ، دینہ کا عامل، تسخیر کا حاکم، عملیات کا استاد، کاتب، دیوان عمل کا طالب۔

حاکم: - برج جوزا اور برج سنبلہ

شرف: - برج سنبلہ

فروج: - برج حمل

زوال: - برج ثور

حضيض: - برج قوس

دوست: - شمس، زہرہ

جنس: - غنٹ

رشتہ: - ماموں، سرالی

رنگ و لباس: - نیلگوں، فیروزہ

محترم دوستوں گزشتہ شرف عطارد کے موقع پر خاص الواح بنا کر چند دوستوں کو بدیا لوح پختنی شرف عطارد بنا کر دی یہ الواح ان کو ملنے کے بعد مقاصد میں کامیابی ہوئی اور اب تک اپنی دعاؤں میں وہ ہمیشہ مجھے یاد رکھتے ہیں۔ اب دوبارہ یہی لوح بنانے کا ارادہ ہے کیونکہ چند دوست اس لوح کو حاصل کرنے میں ناکام رہے، ان دوستوں کی پر لوح اور عطارد پختنی پھر تیار کی جائے گی۔ قبل از وقت خواہشمند افراد اپنی لوح بک کر دے سکتے ہیں۔ بوقت شرف عطارد یہ سیارہ اپنے طبعی برج میں موجود ہوتا ہے اور اس سیارہ کو عقرب کے 5 درجہ پر ہے۔ جیسا کہ برج عقرب کا نشان چھو ہے اسکی گراہوں کا مشاہدہ کیا جائے تو اس کی ڈمک کی 5 گرائیں ہوتی ہیں عطارد کا عدد بھی 5 ہے۔ اسم اعظم **يَا عَلٰى يَا عَظِيْمُ يَا قَوِيُّ يَا قَابِضُ** ہے۔ عطارد کی زمین فیروزی ہونے کی وجہ سے اس سیارے کی کاسمک شعائیں فیروزہ اپنے اندر بہت تیزی سے جذب کرتا ہے۔ بدھ کے دن کا حاکم ہے ملے جلے رنگ موافق ہیں عدد 5 سے گہرا تعلق ہونے کی وجہ سے اس سیارے کے اوج میں لوح پختنی تیار کی جائیگی کیونکہ شرف کا وقت گزرنے کے بعد بہت سے دوستوں نے پچھتاوا ظاہر کیا کہ لوح پختنی شرف عطارد سے محروم رہ گئے۔ ایسے دوستوں کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے اوج عطارد میں بھی لوح پختنی تیار کی جائیگی یہ الواح بہت کم تعداد میں تیار ہوں گی لہذا جس دوست کو چاہے وہ قبل از وقت فوری رابطہ کرے۔

علم نجوم میں عطارد (Mercury) کو دیر فلک کہا جاتا ہے۔ یہ ہماری اورا کی اور وقتی قوتوں کا مرکب ہے۔ اسے سنسکرت میں بدھ کہتے ہیں۔ یہ خدائی پیامبر، تعلقات عامہ کا آئینہ دار ہے۔ کتب، ادارہ المطالعہ، قلم اور کتاب سے اسے خاص نسبت ہے۔

عطارد فطرطاً معزج المزاج ہے۔ جس سیارہ کے ہمراہ ہوتا ہے اسی کا سواگت بھر لیتا ہے۔ وہ افراد جن کے پیدائشی زائچہ میں برج ثور، برج جوزا، برج سنبلہ یا برج جدی طالع ہوں ان کے لیے خاص طور پر سعد ہے، بشرط کہ کسی شخص کو اکب کے ہم نشین نہ ہو۔ اگر یہ زائچہ میں باقوت ہو تو مولود کو ذہین فطین، تحریر و تقریر کا ماہر، منطقی، شاعر، ادیب اور خوش نویس بناتا ہے،

مملکت میں نجوم کی اہمیت

تحریر: قاری یوسف (کراچی)

حاجات کا برج سرطان ہے کسی امر کے اٹھا کے برج حوت، حمل ہیں برج دلو ایک انوکھا برج ہے جو کسی بھی قسم کا رزلٹ دے سکتا ہے تعلیم و تربیت و ہنر مندی کا برج سنبلہ ہے تمام بروج اور سیارگان کے اندر قمر ایک منفرد مقام رکھتا ہے جسے قطعی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔

عمل کیلئے اب چاند کا مقام چاند کے چڑھنے اور بڑھنے یہاں تک کہ مکمل چاند تک ترقی و عروج تک خیر حب نیا کام، کاروبار یا کسی چیز کی بڑھوتری کے عمل موافق اور سودمند ہوتا ہے نیا درخت باغ لگانا، کنواں کھودنا وغیرہ وغیرہ خاص دن جمعہ، جمعرات، اتوار اور بدھ ہیں جبکہ پندرہ چاند سے تیس تک نقصان، نفاق، بغض و عداوت اور خاتمے کا ٹائم ہوتا ہے اس طرح کی خبریں بھی ملنے کو آئی ہیں خاص دن ہفتہ، منگل، بدھ اور پیران وقتوں میں مقدمہ، مقابلہ سے نجات مختلف قسم کی بیماریوں سے شفا کے عملیات بھی فائدہ مند ہوتے ہیں۔ مہینے کے اول پندرہ ایام میں سے تخیر جبکہ تخیر میں حروف نورانی، پندرہ سے تیس تاریخ تک حروف صوامت خاص کام کرتے ہیں۔

عمل میں تاثیر

کسی بھی عمل میں زکات ہی اثر پیدا کر سکتی ہے زکات اول اہم یا چالیس دنوں میں سوالا کہ یہ زکات اکبر ہے اس کے علاوہ طویل عبادت یا بڑی سورۃ ہو تو اس کی زکاتوں کے بارے میں بہت سے استادوں نے مختلف طریقے بتائے ہیں لیکن ایک بات کی وضاحت کر دوں جب تک کوئی شخص کسی بھی آیت اہم یا عمل کی زکات اکبر ادا نہیں کرے گا تب تک وہ خود بھی محفوظ نہیں اور نہ ہی فیض رسانی کر سکتا ہے اب آئیے اصل موضوع کی طرف۔

آیات خب مع زکات

پانچ معروف آیات خب جو کہ اپنے اندر بے پناہ تخیر رکھتی ہیں اگر پانچوں آیات کو ایک لوح میں بجا جائے تو یہ لوح تخیر اعظم کا اثر دکھائی دے گا۔ یوں سمجھ لیں کہ فوج حاصل ہوگی۔

طسم اس بات کے محتاج ہوتے ہیں کہ ان کیلئے پوری پوری موافقت کے سامان مہیا کیے جائیں ان موازین کے مہیا کرنے میں جو اثر پیدا کرتے ہیں وقت کا استخراج سب سے مشکل اور اہم ہے یہ جان لیں کہ قمر ہماری دنیا کے فعلی نظام کا محرک ہے جب تک یہ موافق نہ ہو فعال میں تاخیریں پیدا نہیں ہوتیں لہذا مندرجہ ذیل امور کا استخراج عمل میں لائیں (کاش البرنی) آیا یہ دن مطلوبہ عمل کیلئے موافق ہے اس امر کو جاننے کے لیے یہ معلوم کریں کہ قمر کس منزل پر ہے قمر کی روزانہ حرکات سے ہر روز کے سعد و محس اعمال کا علم ہوگا (کاش البرنی)

عمل موافق ہیں یا ناموافق اس کے لیے وقت استخراج بہت ضروری ہے عمل کسی طالع وقت کے تحت آتے ہیں وہ طالع عمل کے لیے موافق ہیں یا نہیں ساعت کون سی ہے ان تمام معلومات کے مہیا ہو جانے سے ایک ایسا وقت ہاتھ لگ جائے گا جس پر فیصلہ کیا جائے گا (کاش البرنی)

اگر مندرجہ بالا اوقات جملہ فوائد کے ماتحت ہاتھ نہ آسکیں اور نزدیکی وقت میں امید بھی کوئی نہ ہو تو تمام امور میں سے جو بھی ایک وقت موافق مل سکے اس کو کافی سمجھ لیں بس اس قدر تاثیر اس سے کم ظاہر ہوگی اور جب کسی مکمل وقت ہاتھ لگ جائے تو جان لیں کہ آتش سوزان اور تیج براں ہاتھ آگئی عمل میں بال برابر فرق نہ ہوگا اور تاثیر جلد ظاہر ہوگی (کاش البرنی)۔

اگر آپ علم نجوم کی ابتدائی واقفیت نہیں رکھتے تو صبح وقت کا استخراج آپ کے بس کی بات نہ ہوگی لازم ہے کہ اول علم نجوم اس قدر ضرور سیکھیں جس سے وقت کا استخراج آپ کر سکیں اسکے بعد نقوش اور احوال کے علم کو ہاتھ لگائیں (کاش البرنی) عملیات کیلئے نجوم کا علم سیکھنا کتنا ضروری ہے یہ تو آپ عظیم جہاد کاش البرنی کے قلم سے اندازہ لگا سکتے ہیں۔ میں یہاں پر تسخیر عظیم کا عمل دوں گا اس کیلئے تھوڑی سی معلومات نجوم کی ملاحظہ فرمائیں تخیر کے ستارے قمر۔ زہرہ اور مشتری ہیں جبکہ نفاق و عداوت کے ستارے قمر۔ زحل اور مریخ ہیں جبکہ خود غرضی یا ترقی و عروج کے ستارے شمس۔ قمر اور عطارد ہیں تخیر کے برج میزان۔ قوس، خاص الخاص ہیں جبکہ بغض و عداوت کے برج عقرب، جدی ہیں ترقی و عروج کے بروج جوزا۔ اسد ہیں، شفا اور قبول و دعا و امید

ہیں اور اس عدد کو خاص اہمیت بخشی ہے مثلاً سات آسمان، سات ستارے، سات طبقات، سات سمندر اور قرآن مجید ہفت سجدے ہے بہشت، دوزخ کے سات درجات ہیں انسان کو سات اعضاء دیئے مگر کو سات احوال یہ ہیں اول ریح، دوم عظیم، سوم صبی، چہارم علام، پنجم شباب، ششم کبل، ہفتم شیخ، نیز سات حروف کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ، ہفتہ کے سات دن ان میں سے حضرت موسیٰ کو ہفتہ، حضرت آدم کو جمعرات، اور بہترین موجودات حضرت محمد ﷺ کو جمعہ، اور حضرت عیسیٰ کو اتوار دیا گیا (کاش البرنی)۔

◀ چال ▶

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۹	۱۳	۱۴	۳۳	۳۰	۳۸	۳۷
۴۱	۳۱	۲۶	۲۱	۲۸	۱۹	۹
۴۲	۳۲	۲۷	۲۵	۲۳	۱۸	۸
۴۳	۳۳	۲۲	۲۹	۲۴	۱۶	۶
۵	۱۵	۳۶	۱۷	۲۰	۳۷	۳۵
۳	۴۸	۴۶	۷	۱۰	۱۲	۴۹

☆ نقش معظم ☆

۳۰۵۲	۳۰۵۳	۳۰۵۵	۳۰۹۲	۳۰۹۱	۳۰۸۹	۳۰۹۸
۳۰۹۰	۳۰۶۳	۳۰۶۵	۳۰۸۴	۳۰۸۱	۳۰۸۶	۳۰۶۲
۳۰۹۲	۳۰۸۲	۳۰۷۷	۳۰۷۲	۳۰۷۹	۳۰۷۰	۳۰۶۰
۳۰۹۳	۳۰۸۳	۳۰۷۸	۳۰۷۶	۳۰۷۴	۳۰۶۹	۳۰۵۹
۳۰۹۵	۳۰۸۵	۳۰۷۳	۳۰۷۰	۳۰۷۵	۳۰۶۷	۳۰۵۷
۳۰۵۶	۳۰۶۶	۳۰۸۷	۳۰۶۸	۳۰۷۱	۳۰۸۸	۳۰۹۶
۳۰۵۳	۳۰۹۹	۳۰۹۷	۳۰۵۸	۳۰۶۱	۳۰۶۳	۳۱۰۰

اس لوح معظمہ کو ہر شخص اپنے اپنے سیارے کے شرف میں تیار کر سکتا ہے۔

ایک خاص راز

اگر کوئی شخص تفسیر خاص کا حق رکھتا ہے تو ایسے ایک خاص وقت پر تیار کرے مثلاً کوئی شخص دکان، جائیدادیں، کاروبار یا سیاست، خلیب، فصحاء، شاعر وغیرہ میں اپنے آپ کو منوانا چاہتا ہو یا بالفرض پکوان کی دکان ہے اور وہ چاہتا ہے کہ پورے شہر یا ملک میں میرے پکوان سینئر ہوں یا کوئی شاعر چاہتا ہو کہ ہر زبان پر اس کے شعر ہوں یا کوئی لیڈر بننے کا خواہش مند ہو غرض کہ بڑا نام و شہرت حاصل ہو جہاں کا رخ وہیں خلقت کا ہجوم ہو تو ایسے شخص

آیت نمبر 1:- یحبونہم کحب اللہ والذین آمنوا شد حباً اللہ ولو یرانونین ظلموا اذ یرون العذاب انقوۃ للہ جمیعاً۔

آیت نمبر 2:- زین الناس حب الشهوات من النساء والبنین والقناطر المقنطرة من الذهب والفضة والخیل المسومة الانعام والحوت ذلک متاع الجبۃ الدنیا واللہ عنده حس الماب۔

آیت نمبر 3:- قد شغفها حباً انا لنراها فی ضلل مبین۔

آیت نمبر 4:- والقیث علیک محیۃ منی ولتہنغ علی عینی۔

آیت نمبر 5:- وانه لحب الخیر الشدید۔
آیات کے اعداد، حروف (تاکہ عمل میں کسر نہ رہے)
(1) اعداد: ۶۰۶۷، حروف: ۷۲ (2) اعداد: ۹۱۵۸، حروف: ۱۲۵
(3) اعداد: ۲۸۹۴، حروف: ۲۸ (4) اعداد: ۲۱۲۳، حروف: ۳۰
(5) اعداد: ۲۱۵۳۲، حروف: ۲۷۲۔

زکات

آیات کوئی سی بھی ہو اس کی زکات ۵۲۳۳۸۸ ہاون ہزار تین سوا تالیس ہوتی ہے زکات کی مدت 120 یعنی تین چلہ ہے روزانہ کی تعداد چار سو چھتیس ۴۳۶، آخری اٹھائیس کا اضافہ کر لیں ۴۶۴ ہو جائے پھر مٹائی سوا کلو پر نیاز تین پونے اور موکلات عمل کی دیں پھر روزانہ کی تعداد استاد مقررہ پر پڑھا کریں لیکن ان آیات کی روزانہ تعداد ۲۲ ہوگی یہ طریقہ زکات تمام معتبر استاد کا رہا ہے اور ہمارے نزدیک بھی یہی صحیح ہے زکات کے بعد ان آیات کے بے شمار عملیات ہیں جو کہ عملیات کی کتابوں میں محفوظ ہیں ہر آیت کا الگ الگ طریقے سے عمل مختلف طرح کے ہیں یہاں ہم ان پانچ آیات حب کا ایک عظیم تفسیر کا عمل دے رہے ہیں۔

تعارف مسبح

یہ عمل مسبح کی صورت میں دیا جا رہا ہے کیونکہ عدد سات کو عالمین و کالمین کا ایک بڑا طبقہ اس عدد کو روحانی اور کامل عدد سمجھتے ہیں ذرا ایک نظر کاش البرنی کے قلم پر اس عدد کو کامل سمجھتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے بہت سے خواص رکھے

۱۶۹	۱۶۸	۱۶۷
۱۶۶	۱۶۵	۱۶۴
۱۶۳	۱۶۲	۱۶۱
۱۶۰	۱۵۹	۱۵۸
۱۵۷	۱۵۶	۱۵۵
۱۵۴	۱۵۳	۱۵۲
۱۵۱	۱۵۰	۱۴۹
۱۴۸	۱۴۷	۱۴۶
۱۴۵	۱۴۴	۱۴۳
۱۴۲	۱۴۱	۱۴۰
۱۳۹	۱۳۸	۱۳۷
۱۳۶	۱۳۵	۱۳۴
۱۳۳	۱۳۲	۱۳۱
۱۳۰	۱۲۹	۱۲۸
۱۲۷	۱۲۶	۱۲۵
۱۲۴	۱۲۳	۱۲۲
۱۲۱	۱۲۰	۱۱۹
۱۱۸	۱۱۷	۱۱۶
۱۱۵	۱۱۴	۱۱۳
۱۱۲	۱۱۱	۱۱۰
۱۰۹	۱۰۸	۱۰۷
۱۰۶	۱۰۵	۱۰۴
۱۰۳	۱۰۲	۱۰۱
۱۰۰	۹۹	۹۸
۹۷	۹۶	۹۵
۹۴	۹۳	۹۲
۹۱	۹۰	۸۹
۸۸	۸۷	۸۶
۸۵	۸۴	۸۳
۸۲	۸۱	۸۰
۷۹	۷۸	۷۷
۷۶	۷۵	۷۴
۷۳	۷۲	۷۱
۷۰	۶۹	۶۸
۶۷	۶۶	۶۵
۶۴	۶۳	۶۲
۶۱	۶۰	۵۹
۵۸	۵۷	۵۶
۵۵	۵۴	۵۳
۵۲	۵۱	۵۰
۴۹	۴۸	۴۷
۴۶	۴۵	۴۴
۴۳	۴۲	۴۱
۴۰	۳۹	۳۸
۳۷	۳۶	۳۵
۳۴	۳۳	۳۲
۳۱	۳۰	۲۹
۲۸	۲۷	۲۶
۲۵	۲۴	۲۳
۲۲	۲۱	۲۰
۱۹	۱۸	۱۷
۱۶	۱۵	۱۴
۱۳	۱۲	۱۱
۱۰	۹	۸
۷	۶	۵
۴	۳	۲
۱	۰	۹

یہ چوبیس خانوں کا خالی البطن نقش جو کہ تمام نقوش اپنے اندر محفوظ رکھتا ہے اس کی ایک ضلع کی تعداد سو ہے عدد طرح ۹۲ تقسیم 8 پر ہوتا ہے خالی خانے میں طالب و مطلوب کا نام آتا ہے جبکہ میرا طریقہ میرے استادوں کا دیا ہوا ہے خالی البطن میں مربع زواکتابت بھرتا ہوں اس طرح دو نقش لکھے جاتے ہیں۔

طالب و مطلوب نقش مطلوب بازو میں جبکہ طالب نقش ہوا میں لٹکا یا جاتا ہے تیاری کے وقت جب تیار کر لیں بخور روشن اور آیات کا ورد 121 مرتبہ ضرور کریں مطلوب فی الفور حاضر ہو کر اقرار و وفاداری کرے مربع جو کہ بیچ میں آتے ہیں ترتیب یہ ہوگی۔

بات زیادہ ہو رہی ہے لہذا اہم قارئین سے التماس کرتے ہیں کہ آپ تحفہ روحانیت ہر ماہ باقاعدگی سے پڑھیں ان شاء اللہ ہم سند یافتہ اور تجربہ گراور کامیاب کالمین کی بیاض ہر ماہ تھوڑی تھوڑی کر کے اشاعت کریں گے جس سے ہر قارئین کو فائدہ ہوگا اب جو تحریر آپ حکم سامنے ہے یہ ان معتبر ہستیوں کے سینے میں چھپے خزانے ہیں جن سے عام آدمی کے علاوہ امراء و سلاطین بھی فیض یاب ہوئے لقمان حکیم، سکندر، بقرط، جالینوس، جامسپ، ارجاطالیس، جیوں، بطلمیوس، ابن سینا، محمد اسحاق، محمد جعفر، عبداللہ ترمذی، عبدالرحمن ولایتی، قوشا، بلوشا، شیخ عبدالعلیم، محمد فاضل، عبداللہ حسینی، میر افراد، شیخ بہاؤ الدین میر، مرزا محمود علی لکھنوی، کاش البرنی جیسے وہ لوگ ہیں جنہوں نے کثرت کو کھوج لگانے میں زندگیاں صرف کی تھی نجوم جفر، نقوش، حروف و اعداد میں حدود و کمالیت رکھتے تھے یہ نقش مرزا محمود علی جبکہ اعداد کا طریقہ اور دن و وقت ان استادوں کا ہے جو فیض ان وظائف و طریقہ کو اپناتے تو ان کیلئے خصوصی دعا و مغفرت کرے آخر میں مجھے اور بانی ادارہ ماہر روحانیات محمد ایاز منزل حسین شاہ صاحب کو دعاؤں میں یاد رکھیں جن کی مہربانی سے ہمو خدمت کا موقع ملا آگے ہر ماہ ماہانہ تحفہ روحانیات میں ملیں گے ان شاء اللہ۔

کیلئے ایسا وقت نکالنا ہوگا جو کہ موافق عمل ہو اس میں طالع برج جزا، ساعت شمس ہوگی کوئی سیارہ ثور، عقرب، جدی میں نہ ہو اور نہ ہی کوئی سیارہ ہیوط میں ہو اور نائی تخت الشاع ہو یہ وقت ہوگا دوسری بات سات دھاتیں پگھلا کر ایک دھات بنوائیں جب وقت آئے تو اسے کندہ کروائیں پھر چاند کی تیرہ یا چودہ کی رات کو بخور بنف کو اکب کا جلائیں اور آیات کا ورد 121 مرتبہ کریں پاس میں سات رنگ کی مٹھائی رکھیں اس پر نیاز متغیر اصحاب اولیاء اور مولا کات مفت کو اکب کو ہدیہ کریں پھر لوج کو محفوظ کر لیں اب روزانہ کا معمول بنالیں 121 مرتبہ 120 دن اس کے بعد روزانہ 22 مرتبہ ورد کرتے رہیں انشاء اللہ حسب منشاء مرادیں پوری ہوگی۔

تفسیر خاص کا راز

تفسیر خلق کا ستارہ شمس، دوستی کا عطارد، عاشق کا مریخ، ملازم یا نوکر کا زحل، شوہر کا ستارہ مشتری، بیوی یا معشوقہ کا ستارہ زہرہ ہے جبکہ تمام تفسیر میں قمر کی اچھی پوزیشن کا ہونا لازمی شرط ہے۔

مہبت: 6,7,8,9,10,15,16,17,18,22,23,24,27,28,30
عداوت: 1,2,3,4,5,11,12,13,14,19,20,21,25,26,29
یہاں میں عاشق و معشوق جبکہ یہی طریقہ میاں بیوی کے لیے بھی مفید ہے ایک کی مثال دے رہا ہوں۔

۲۶۸۳	۲۶۸۲	۲۶۸۱
۲۶۹۷	۲۶۹۵	۲۶۹۰
۲۶۹۰	۲۶۹۰	۲۶۹۰
۲۶۹۳	۲۶۹۳	۲۶۸۹
۲۶۹۱	۲۶۸۵	۲۶۹۲
۲۶۹۲	۲۶۹۲	۲۶۸۷
۲۶۹۱	۲۶۹۹	۲۶۹۳
۲۶۸۱	۲۶۸۸	۲۶۸۰
۲۶۸۱	۲۶۸۲	۲۶۸۱
۲۶۹۷	۲۶۹۵	۲۶۹۰
۲۶۹۰	۲۶۹۰	۲۶۹۰
۲۶۹۳	۲۶۹۳	۲۶۸۹
۲۶۹۱	۲۶۸۵	۲۶۹۲
۲۶۹۲	۲۶۹۲	۲۶۸۷
۲۶۹۱	۲۶۹۹	۲۶۹۳
۲۶۸۱	۲۶۸۸	۲۶۸۰

عمل برائے مہیا ٹائٹلس

تحریر
زوار حکیم محمد البسار حیدری
(تلہ کنگ، چکوال)

ڈال کر اچھی طرح کس کر لیں۔ دو مہینے استعمال کریں۔ ساتھ ہی دو ہفتوں کیلئے ایک بڑا چھچھو خالص کھوپرے کا تیل استعمال کریں۔ ان شاء اللہ! آپ کو ہر قسم کے ہپاٹائٹس کے مرض سے نجات مل جائے گی۔ نیز زیارت علی اکبر علیہ السلام پڑھ کر 2 رکعت نماز نفل ہدیہ یوسف کر بلا جناب علی اکبر علیہ السلام پڑھ کر 9 مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر اپنے اوپر پھونک کر شفاء یابی کیلئے دعا کریں۔

علاج امراض کا خاتمہ: - سورہ مزمل 3 مرتبہ، ناد علی 3 مرتبہ، سورہ والناس 3 بار اور 41 مرتبہ یا اللہ شافی یا اللہ کافی یا اللہ معافی (آؤں و آخر کیا رہ مرتبہ درود ابراہیمی) پانی پر دم کر کے تمام گھر کے افراد پیتیں بھی اور گھر کے کونوں میں پاک صاف جگہوں پر چھڑکاؤ بھی کریں۔ مرض خواہ روحانی ہو "یا" جسنا ان ان شاء اللہ شفاء نصیب ہوگی نیز روزانہ گھر میں ہر ملو بان اور رائی کی دھونی بھی کریں۔

دشمن کی زبان بندی: - یہ نقش وزن کے نیچے رکھیں کالے کپڑے میں لپیٹ کر نیچے دشمن کا نام لکھیں۔

⑥ ۱۴۰	① ۵۰۶	⑧ ۴۱۱
⑦ ۱۲۶	⑤ ۹۷	③ ۴۱۵
② ۴۰۶	⑨ ۱۱۱	④ ۲۸۶

فلاں بن فلاں کی زبان بند ہو جائے فلاں بن فلاں

کو کوئی نقصان نہ دے بحق اس نقش

ہر مقصد حل ہو: - یہ جتنی کڑوے تیل میں ڈبو کر عشاء کے

بعد اپنے مقصد کی تکمیل کیلئے جلائیں۔ روزانہ 140 روپے مسجد یا امام بارگاہ میں دیں یہ عمل 14 دن کریں، اس جتنی کو داہیں جانب سے آگ لگائیں۔

۳۰۲۱ ۱۰۰ ۲۱۶ ۲۸۰ ۹۰۳
۶۰۱۰ ۶۰ ۵۰ ۱۲۶ ۴۰۶ ۰۰

۱۲۶ ۲۲۲ ۴۳۰۰ ۱۲۰۰ ۳۰۰ ۷۱۰ ۲۰۰ ۷۰
۴۳۰۰ ۴۳۰۰ ۱۲۰۰ ۱۰۰ ۲۲۰ ۴۰۱ ۱۰۳ ۴۰

نیچے اپنا مقصد واضح لکھیں

قارئین تحفہ روحانیات کافی ماہ غیر حاضری کے بعد دوبارہ سے حاضر خدمت ہوا ہوں امید کرتا ہوں جو دوست ناراض تھے کہ میری تحریر تحفہ روحانیات میں شائع نہیں ہو پاری تو وہ میری جانب سے شائع کردہ مضمون پڑھ کر امید ہے اپنی ناراضگی ختم کر لیں گے ان شاء اللہ آئندہ بھی تحفہ روحانیات میں باقاعدگی سے لکھنے کی کوشش کرونگا۔ اسی ضمن میں میں جعفریہ جنزی 2020ء کیلئے اپنی خصوصی تحریر بھی روانہ کر دی ہے ان شاء اللہ جلد ہی جعفریہ جنزی 2020ء آپ کے ہاتھوں میں ہوگی محترم ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب سے ٹیلی فون پر رابطہ ہوا تو معلوم ہوا کہ ہر سال کی طرح جعفریہ جنزی کا معیار بہتر سے بہترین رکھا جاتا ہے۔ یہی اس جنزی کی کامیابی کا راز ہے۔ میرے بیشتر دوستوں نے بتایا اور میرا اپنا بھی تجربہ رہا کہ جعفریہ جنزی میں شائع کردہ یہ سال کیسا رہیگا 100 فیصد درست ثابت ہوتا ہے لہذا مہربانی فرما کر اگر اسے تھوڑا مزید مفصل طور پر شائع کر دیں تو ہم اپنے روزمرہ کے کاموں میں اس سے کافی زیادہ مدد حاصل کر سکتے ہیں کیونکہ ہمارے ساتھ ہونے والے نقصانات و حادثات کے بارے میں اس میں پہلے سے ہی شائع کر دیے جاتے ہیں جبکہ اہم نظرات کے تحت پہلے ہی بتا دیا جاتا ہے کہ صدق کب اور کس چیز کا کیسے دیا جائے؟ جسکی وجہ سے ہم اپنے ہونے والے نقصان سے بچ جاتے ہیں۔ میری دعا ہے کہ دعا ہے کہ خالق اکبر تمام مومنین و مومنات کو ہمیشہ سلامت رکھیں۔ آمین۔

اب آتا ہوں اپنے مضمون کی جانب قارئین تحفہ روحانیات! 2014ء شب عاشور میں راولپنڈی قصر ابوطالب علیہ السلام میں اعمال کرنے کے بعد جناب عباس علیہ السلام کے علم مبارک پر سلامی کیلئے حاضر ہوا تو میں نے نہایت ادب و احترام سے سرکار کو تحفہ یا علی مدد پیش کیا اور چراغ کے ساتھ دیکھا تو ایک سفید کاغذ پر مناجات سید ریاض حسین شاہ کاظمی صاحب کے نام سے ایک تحریر ملی جو کہ ہپاٹائٹس کے حوالے سے تھی۔ میں نے وہ تحریر پڑھ کر وہاں پر نیت کر لی کہ اس نسخہ کو آزا کر 2019ء میں مومنین کیلئے تحریر کروں گا۔ میں نے اس نسخہ کو 110 فیصد عمدہ ترین پایا۔

نسخہ: انجیر کا پتہ (Fig Leaf) ایک عدد، سفید زبر ایک بڑا چھچھو **ترکیب:** - دونوں کا پیسٹ بنا کر روزانہ ایک گلاس نیم گرم پانی میں

تحریر
پیر صلاح الدین
(ملتان)

اپنی قوت ارادی کو بڑھائیں

کی صورت میں پیدا ہوتی؟ اگر ان احساسات میں تبدیلی کر دیں تو کیا کوئی ایسی علامات، اصول یا ذرائع باقی رہ جائیں گے جن کی بدولت ارادہ مناسب عضلات کو متحرک کر سکے گا اور صحیح طور پر اعصابی تحریک پیدا ہو سکے گی۔ کہیں ایسا تو نہیں ہوگا اور صحیح طور پر اعصابی تحریک پیدا ہو سکے گی۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ غلط راستہ اختیار کر لیا جائے؟ حرکت کے نتائج کے تصورات کی دھجیاں اُڑا دیجیے تو پھر شعور و احساس بالکل اخلا میں پہنچ جائیں گے یا پھر ارادہ مختلف سمتوں میں بھٹکتا پھرے گا اگر میں زید کے بجائے بکر لکھنے کا ارادہ کروں تو بعض لفظوں کا احساس اور حروف تہجی کی بعض آوازیں اور کاغذ پر مختلف شکلوں کا خیال قلم کی حرکت سے پیشتر میرے ذہن میں آجائے گا اگر میں بکر کے بجائے زید کہنے کا ارادہ کروں تو میرے کانوں میں میری آواز جانے کا خیال اور زبان حلق اور ہونٹوں کے بعض عضلاتی احساسات میری گویائی کی رہنمائی کریں گے۔ یہ تمام دائمی اور غلطی احساسات ہیں اور ان خیالات کے درمیان جن کی بدولت فعل مکمل طور پر ذہن میں تعمیر ہوتا ہے دوسرے کسی ذہنی امر کیلئے مجاہد نہیں ہوتی سوائے بذات خود اس فعل کے درحقیقت بات ہے ایک حکم کی۔ اس میں اپنی مرضی شامل ہوتی ہے اور یہ تہیہ ہوتا ہے کہ کلاں کام کرنا ہی ہوگا۔ کسی فعل کی خود ارادیت کا لب لباب بس یہی ہے۔ لہذا کسی حرکت کے حسی نتائج کا پیشگی تصور اور اس کے ساتھ ساتھ حکم کے نتائج ظہور میں ضرور آئیں گے۔ صرف یہی وہ نفسی کیفیت ہے جو دو کرن بنی کی بدولت خود ارادی حرکات کا پیش خیمہ ہوتی ہے۔ آج تک کوئی ایسی شہادت نہیں ملتی جو اس کے خلاف ہو۔ ہمارے شعور کا سارا مادہ اور حرکات کا شعور دیگر باتوں کی طرح ابتدائی طور سے ایک بنیاد کا حاصل ہے۔ سب سے پہلے اس کا احساس اعصاب سے شروع ہوتا ہے حرکت آفرین اخراج سے پیشتر ذہن میں جو خیال ہوتا ہے اسے حرکت آفرین ہدایت کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اب سوال یہ ہے کہ کیا صرف سکونت پذیر تصورات ہی کی بدولت ہدایت ہوتی ہے اور دور افتادہ خیالات بھی اس سلسلے میں کارآمد ہوتے ہیں؟ اس کے بارے میں کسی شک و شبہ کی مجاہد نہیں کہ ہدایت سکونت پذیر جسم کے ذریعے بھی ہو سکتی ہے اور دور افتادہ خیالات کے ذریعے بھی کوئی حرکت

میرے تمام ہم وطنوں کو اللہ تعالیٰ اپنے حفظ و امان میں رکھے خاص طور سے کشمیری، فلسطینی اور بری مسلمان پر اللہ اپنا خاص کرم کرے۔ محترم دوستوں یہ دوام یعنی ذی الحج اور محرم انتہائی مصروفیت میں گزرے۔ عشرہ محرم گزر چکا اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ بہت خیر خیریت سے یہ دوام گزرے۔ اپنی بھر پور مصروفیت سے کچھ وقت نکال کر روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات کا سلسلہ وار یہ مضمون ارسال کر رہا ہوں کہ میرے مضمون کا تسلسل اسی طرح جاری رہے۔ بہت سے مصنفین کا خیال ہے کہ ہمارا شعور بعض اوقات بہت سی چیزوں کو نظر انداز کر دیتا ہے جیسا کہ دوران سفر ہماری صرف نظریں ایک مقام پر ٹپک رہتی ہیں رستہ میں ارد گرد عمارات یا ٹریفک گزر رہی ہوتی ہے جنہیں ہمارا شعور نظر انداز کرتے ہوئے اپنی منزل کو مرکز بنا رہا ہوتا ہے۔ اس وقت اس قسم کا احساس موجود نہیں ہوتا اور حقیقت بھی یہی ہے کہ اس کے وجود کے جتنے ثبوت پیش کئے گئے ہیں وہ یقیناً نا کافی ہیں۔ ایک ہی حرکت کے لیے جب مزاحمت کے درجے میں اختلاف ہوتا ہے تو کوشش بھی اسی مناسبت سے زیادہ یا کم کرنا پڑتی ہے یہی سبب ہے جو زیادہ کوشش کی صورت میں سینے جڑے اور پیڑوں میں اندرونی احساسات کی وجہ سے ایک ہمدردانہ کھچاؤ پیدا ہونے لگتا ہے۔ خارجی بہاؤ کی مقدار کے بارے میں شعور ہونا کوئی ضروری نہیں۔ مشاہدے پر اگر کوئی بات واضح ہوتی ہے تو وہ یہ کہ جتنی کوشش صرف کی جاتی ہے وہ خود عضلات کے اندرونی احساسات کے کھچاؤ سے ظاہر ہو جاتی ہے یعنی یہ کہ جبڑہ، سینہ، چہرہ اور جسم سے اس کا اظہار ہونے لگتا ہے۔ جس وقت کسی خاص قسم کی طاقت کے استعمال کا خیال پیدا ہوتا ہے تو مجموعی طور پر یہ پیچیدہ احساسات ہمارے خیال کا مواد بن جاتے ہیں اور ذہن میں اس طاقت کا صحیح تصور قائم کر دیتے ہیں جس کے استعمال کی اس سلسلے میں ضرورت درپیش ہے اور یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ کتنی دشاویوں پر قابو حاصل کرنا پڑے گا۔

احساس خیال اور تحریک: آپ کسی خاص تحریک کے بارے میں ارادہ کریں یا پھر یہ دیکھیں کہ ارادہ کسی بات پر مشتمل تھا کیا وہ ان مختلف احساسات کے تصور کے علاوہ کوئی اور بات تھی جو حرکت ہونے

شامل ہوتا ہے ان سلسلے دار احساسات کے ساتھ جو یکے بعد دیگرے پیدا ہوتے ہیں اور رہنمائی کرتے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مقصد کے حصول میں ایقان و صحت اسی صورت میں نہیں ہوتی جب تک ہم یہ سوچتے رہتے ہیں کہ حرکت کس طور سے ہوگی۔ دواؤں و کھمبوں پر اگر ایک مہمتر رکھ دیا جائے اور اس پر کسی سے چلنے کو کہا جائے تو وہ آدمی فوراً اس خطرناک حالت کے بارے میں سوچنے لگے گا لیکن اگر وہ یہ نہ سوچے کہ اس کے ہر ایک خطرناک مہمتر پر ہیں تو پھر وہ مقابلہ آسانی سے چل سکے گا یہی صورت ہر کام کے سلسلے میں ہوتی ہے۔ جس چیز کو اٹھانا ہے اسی جگہ پر اپنی نظروں کو رکھیں تو آپ کا ہاتھ اسے فوراً اٹھالے گا لیکن اگر آپ اپنے ہاتھ کے بارے میں سوچنے لگیں تو پھر امکان یہ ہے کہ آپ اسے اٹھانے کیلئے گے۔ ذہنی تصورات کے سلسلے میں لوگوں میں اختلاف ہے اس کا کافی امکان ہے کہ کسی تصورات میں سکونت پذیر خیالات زیادہ رہتے ہوں۔ بہر حال ہر حال میں ایک رنگی کی زیادہ توقع نہ رکھنا چاہیے اور نہ اس پر تکرار کرنا چاہیے کہ کون سا طریقہ کار صحیح معنوں میں اس کارروائی کے لیے ضروری ہے۔ اُمید ہے کہ اب قاری پر یہ واضح ہو چکا ہوگا کہ کسی فعل کے خود ارادی ہونے کے لیے حرکت کے کس قسم کے تصور کی ضرورت ہوتی ہے۔ حرکت کے لیے اعصابی تحریک کے خیال کی ضرورت ہوتی ہے۔ حرکت کے معقول اثرات کی توقع ضرور رہتی ہے، خواہ وہ سکونت پذیر ہو یا دور افتادہ اور بعض اوقات تو وہ بے حد دور افتادہ ہی ہوتی ہے چنانچہ اس قسم کی توقعات ہماری حرکات کا تعین کرتی ہیں۔

اب یہاں پر ایک اور سوال ہے کہ کیا حرکت کے معقول اثرات کا خیال ہی حرکت کی ہدایت کیلئے کافی ہوتا ہے یا کسی اور شے کی بھی ضرورت پڑتی ہے یعنی یہ کہ کیا کسی اور سابقہ ذہنی بات کی حاجت بھی موجود ہے؟ مثلاً کوئی حکم فیصلہ، رضا مندی یا قوت ارادی کا فرمان وغیرہ یا شعور کا ایسا ہی کوئی اور مظاہرہ اور اس کے بعد پھر کہیں حرکت ظہور میں آتی ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ کسی تو صرف خیال ہی کافی ہوتا ہے لیکن کسی بھی حکم یا مرضی کی صورت میں کسی شعوری عنصر کے اضافے کی بھی ضرورت پڑتی ہے یا کیسے کہ حرکت سے پیشتر اس کی مداخلت اور پیش روی کی بھی حاجت ہوتی ہے۔ جن صورتوں میں حکم کا عنصر نہیں ہوتا وہ مقابلہ زیادہ بنیادی ہوتی ہے جس کے بارے میں کسی مناسب مقام پر مفصل بحث کی جائے گی۔ فی الحال ایسی حرکت اور اس کے خیال کے بارے میں غور کرنا چاہیے جس کے ساتھ کوئی خصوصی حکم شامل نہیں ہوتا اور اسی کو قوت ارادی ایک مثال تصور کر لیتا چاہیے۔ جہاں کہیں بھی خیال کے فوراً ہی بعد کسی پس و پیش کے حرکت عمل میں آجاتی ہے تو اس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے۔

کرتے وقت ایسا معلوم ہوتا ہے کہ احساسات کو بڑی شدت کے ساتھ شعور کے سامنے آنا چاہیے مگر بعد میں محسوس ہوتا ہے کہ اس کی ضرورت نہیں تھی اصول یہ ہے کہ رفتہ رفتہ احساسات شعور سے دور ہوتے جاتے ہیں اور جتنا جتنا ہم کسی حرکت کی مشق کرتے جاتے ہیں۔

انتہائی خیالات دماغی ہدایت سے پرے ہوتے جاتے ہیں۔ غور یہ کرنا ہے کہ اس کے بعد ہمارے شعور میں رہ کر کیا جاتا ہے۔ باقی باتیں تو جتنی جلد موقوف ہوتی ہیں ذہن سے نکل جاتی ہیں یا یوں کہتے کہ ان سے چھٹکارا حاصل کر لیا جاتا ہے۔ اصولاً حرکت کے سکونت پذیر احساسات کے لیے ہمارے دل میں کوئی مستقل دل چسپی نہیں ہوتی۔ جس بات سے تعلق ہوتا ہے وہ ہے اس حرکت کا انجام، یہ انجام بالعموم ایک دور افتادہ احساس ہوتا ہے چنانچہ جب انجام کا خیال قطعی طور پر صحیح قسم کے اخراج کے ساتھ شامل ہو جاتا ہے تو پھر اعصابی تحریک کے اثرات اس قدر زبردست ہو جاتے ہیں کہ جیسے اعصابی تحریک بذات خود ہوتی ہے۔ ذہن کو اس کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس کے لیے تو انجام ہی کافی ہے۔ لہذا انجام کا خیال بذات خود رفتہ رفتہ کافی ہونے لگتا ہے۔ اگر سکونت پذیر خیالات برسر عمل ہوتے بھی ہیں تو وہ اپنے احساسات میں اس قدر کم ہوتے ہیں کہ ان کے وجود کا علیحدہ پتہ بھی نہ چلے۔ میں اس وقت جو کچھ لکھ رہا ہوں تو مجھے اپنے قلم سے نکلے ہوئے حروف کی شکل و صورت کا کوئی احساس نہیں ہو رہا ہے ورنہ میں ان کی پیش بندی کر رہا ہوں میرے احساسات سے علیحدہ کوئی دوسری بات نہیں ہے۔ قلم اس کے کہ میں آگے لکھوں، الفاظ میرے ذہنی کان پر بجنے لگتے ہیں۔ لیکن میرے ذہن کی آنکھ اور ہاتھ پر ان کا اثر نہیں ہوتا۔ پھر نہایت تیزی کے ساتھ ذہنی ہدایت کے مطابق حرکات ہوتی ہیں اس لیے لکھائی ہوتی رہتی ہے۔ چنانچہ خیال کے فوری بعد جب انجام پر رضا مندی ہو جاتی ہے تو پھر فوراً پہلی حرکت شروع ہو جاتی ہے اور اس سے کام پایہ تکمیل کو پہنچ جاتا ہے۔

قارئین تحفہ روحانیات کو خود اس بات کا اعتراف کرنا پڑے گا کہ یہ بات ہر اس خود ارادی فعل کے سلسلے میں صادق آتی ہے جس میں روانی ہو اور کسی طرح پس و پیش نہ ہو۔ خصوصی حکم کا عنصر صرف کارروائی کی ابتداء میں ہوتا ہے۔ ایک آدمی اپنے دل میں کہتا ہے مجھے کپڑے بدلنا چاہئیں اور وہ بے اختیار اپنا کوٹ اتار دیتا ہے پھر اس کی انگلیاں حسب معمول اپنی لمبائی کے بشن کھولنا شروع کر دیتی ہیں یا فرض کیجئے کوئی یہ کہتا ہے ”مجھے گھر سے باہر چلنا چاہیے، تو قبل اس کے کہ وہ اٹھنے کا احساس کر سکے وہ اٹھ کھڑا ہوتا ہے چلنے لگتا ہے اور دروازہ کھول کر روانہ ہو جاتا ہے۔ ان سب باتوں میں انجام

سچے خواب

تحریر:۔۔ سید عاقل شاہ کاظمی (کوئٹہ)

سے ہوں تو ان کی تعبیر قیمتی اموال ہیں جن سے یہ فائدہ اٹھائے گا بشرطیکہ وہ جواہرات زمین کی کانوں سے حاصل کئے گئے ہوں۔

مالیاتی سکے:۔۔ کی تعبیر غیر اہم مال ہے یا کلام اور نفع ندرینے والا علم یا بقول بعض عورتیں اور خدام وہ زیورات جو بالعموم مرد پہنتے ہیں ان کی تعبیر زینت اور جمال ہے آدمیوں کی قدر و منزلت اتنی ہی ہوگی جتنی ان زیورات میں خوبی اور خصوصیت ہوگی۔ **کمربندہ زیور** کی طرح آراستہ اور مرصع ہو تو یہ شخص صاحب مال و عزت ہوگا اور ان کے ذریعے لوگوں میں ناز کرے گا اور یہ بھی ممکن ہے کہ کس جگہ حاکم ہو جائے ایسی عزت نصف عمر کے قریب ملے گی۔ **زیور میں جواہرات** ہوں تو اس شخص کو مال ملے گا جس کے سبب گھر کا سردار بن جائے گا اسے لڑکا نصیب ہوگا جس کی وجہ سے گھر کا بڑا شمار ہوگا۔ کثرت سے کمرپٹ نظر آئیں تو اس کی تعبیر نہایت عمدہ اور خوبصورت ہوتی ہے کمرپٹ جائے، ٹوٹ جائے یا چھن جائے یا اس میں کوئی نئی بات پیدا ہو جائے تو یہ تمام باتیں اس شخص میں ظاہر ہوں گی جن کی طرف وہ منسوب ہے۔ **تاج دیکھنے**

کی تعبیر دنیا میں غلبہ، عزت اور پلندی ہے لیکن آخرت میں محرومی، سرسرونے چاندی یا موتیوں کا ہار مال داری اور عزت کے مترادف ہے لیکن ایسے شخص کا دین ضائع ہو جائے گا عورت کا تاج اس کا شوہر ہے بن یا عی عورت ہو تو کسی ایسے عربی یا انجلی سے شادی ہو جائے گی جو بلند مرتبہ، محبوب و جاہل اور عزت والا ہوگا گلے میں طوق امانت کے مترادف ہے۔

انگوٹھی:۔۔ مرد دیکھے تو اس کی تعبیر ایسی ملکیت اور مال ہے جس میں وہ نیک نامی اور عزت حاصل کرے گا اور اسے عزت اور غلبہ حاصل ہوگا اس میں نئی بات کا مطلب مال یا ملکیت میں ایسی ہی چیز کا ظہور ہے انگوٹھی ملنا مال ملنے کے مترادف ہے اور کبھی انگوٹھی کی تعبیر عورت، بیٹا، جانور یا اس کے علاوہ کوئی چیز ہوتی ہے لیکن اس کا مدار خواب دیکھنے والے کی حالت پر موقوف ہے بادشاہ ہو تو اپنے ارادہ کے مطابق ملک کا مالک ہوگا، تاجر ہو تو اپنی حیثیت کے مطابق اس کی تجارت ہوگی اس طرح باقی لوگوں کی تعبیر ان کی معاش اور روزی کے مطابق ہوگی۔ انگوٹھی کا ہاتھ سے چھن جانا ملوکہ چیز

قارئین تحفہ روحانیات! پچھلے چند ماہ سے آپکو خوابوں کے تعبیر بارے میں اپنے بزرگوں کی جانب سے دیئے گئے علم کے مطابق بتا رہا ہوں۔ قارئین کو ایک بات کی وضاحت کرتا جاؤں کہ خواب کی تعبیر بتانا مشہور انبیاء کرام کی سنت ہے۔ حدیث مبارکہ سے بھی یہ بات ثابت ہے اور باقاعدہ طور پر اللہ تعالیٰ نے خواب کی تعبیر کا علم حضرت یوسف کو بخشا تھا۔ میری دعا ہے کہ ہم سب مسلمانوں کو بھی اللہ اس علم سے نوازے اور ہم خوابوں کی تعبیر کے ذریعے اپنے آئندہ آنے والے حالات کا اندازہ لگا سکیں۔

جواہرات، زیور، مسوٹا، چاندی اور کرنسی
کسی تعبیرات:۔۔ جواہرات کی تعبیر ان کی حیثیت اور مملکت کے اعتبار سے مختلف ہوتی ہے انکی تعداد معلوم ہو تو اس کی تعبیر عورتیں اولاد اور ملازمین سے دی جاتی ہے۔ تعداد زیادہ اور نامعلوم ہو تو اس کی تعبیر قرآن مجید، علم، پاکیزگی بیان کرنا اور ذکر ہے۔ **موتیوں کا ہار** پہننا قرآن حفظ کرنے کے مترادف ہے ایسا شخص امین، متقی، صاحب خاندان، مردوں اور عورتوں میں صاحب عزت و مرتبت ہوگا ہار کی تین یا چار لڑیاں ہوں تو یہ خواب تعبیر کے اعتبار سے نہایت قوی اور بہتر شمار ہوگا ہار اٹھانے یا پہننے سے عاجز ہونا علم میں بڑائی کی دلیل ہے لیکن یہ شخص ایسا عالم ہوگا جو اپنے علم پر عمل سے عاجز ہے جس نے خواب میں اپنے اوپر بالی دیکھی تو یہ اسکے حافظ قرآن ہونے اور عالم ہونے کی دلیل ہے ایسا علم جس کے سبب اسے لوگوں میں خوب عزت حاصل ہوگی عورت بالی دیکھے تو اس سے مراد اس کا خاندان اولاد ہوگی۔

کسی کے منہ سے موتیوں کا جھڑنا نیکی اور علم کے کلمات کے مترادف ہے ایسا شخص مدرس قرآن اور بے حد ذکر و شغل ہوگا **موتی کھانا** یا منہ میں رکھنا کلام الہی کو اپنے سینہ میں چھپانا ہے وہ شخص کلام الہی اور علم لوگوں پر ظاہر نہیں کرے گا اور کبھی اس کی تعبیر قرآن مجید پڑھنا اور اس سے بھرپور فائدہ اٹھانا ہوتی ہے۔ راستوں، کوڑا بھیجنے کی جگہوں اور بازاروں میں موتی کھیرنے کی تعبیر علم و حکمت کا حصول لیکن نااہلوں کو سکھانا ہے۔

ہار:۔۔ سونے چاندی کے جڑوا والا ہار دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ کوئی امانت اس کے سپرد کی جائے گی قیمتی ہار جب کہ ان کی تعداد نامعلوم ہو اور وہ کثرت

اس کی تعبیر ایسا راز ہے جو اسے بتایا جائے گا اور یہ حتی المقدور اس کی حفاظت کرے گا کالے سگے کسی کو دینا تو ان کی تعبیر یہ ہے کہ اسے راز کی بات بتائی جائے گی۔ ایک درہم خواب میں دیکھنے کی تعبیر چھوٹے بیٹے سے ہے کچھ کالے سگے ضائع ہو گئے یا چرائے گئے تو اس کا بیٹا مر جائے گا۔ ایک پیسہ یا کئی پیسے خواب میں دیکھنے کی تعبیر روپیہ بات اور اس شخص کے لیے قید ہے۔ کچھ پیسے پانا برے رزق اور برے پیسے کے مترادف ہے۔ چاندی کے ٹکڑوں کی تعبیر بھلائی ہے ان کا دیکھنا سونے کے مقابلہ میں بہتر ہے کہ ان کی تعبیر عورتوں سے دی جاتی ہے صاف چاندی جس پر کام نہیں اس کی تعبیر خوبصورت آزاد عورت یا باندی ہے۔ کان میں چاندی ڈالنا غیر جگہ سے عورت ملنے کے مترادف ہے، لوہے تانے اور جست کے ٹکڑے ایسی بھلائی اور فائدہ کے مترادف ہیں جو دنیا کے سامان سے متعلق ہوں بشرطیکہ ان پر کوئی کام نہ کیا گیا ہو۔ (آمین)

صفر: اس ماہ میں خاص احتیاط کی جاتی ہے کیونکہ یہ بارہ مہینوں میں زیادہ نحس مہینہ شمار کیا جاتا ہے اور ایک حدیث کے مطابق اس ماہ دس لاکھ بلاؤں کا نزول ہوتا ہے لہذا اس ماہ میں صدقات اور خیرات زیادہ کرنی چاہئے۔

۲۰ صفر کی رات جو کہ پہلے امام حسینؑ بھی ہے اس کے علاوہ ۲۴ صفر کا دن گزرنے کے بعد ۲۵ صفر کی رات سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کی زکات ادا کی جاسکتی ہے۔ جو کہ جادو، سحر، جنات اور دیگر شیطانی قوتوں سے نجات کا بہترین ذریعہ ہے۔ اسی ماہ آپ ﷺ پر جادو کیا گیا اور اس ماہ کے آخری بدھ کو آپ ﷺ نے غسلِ محبت فرمایا اور باغ کی سیر کی۔ ۲۵ صفر کی رات اور آخری بدھ مذکورہ بالا دونوں سورتوں ۱۰۸ بار پڑھیں ان سورتوں کی ابتداء میں بسم اللہ اور درود شریف نہ پڑھا جائے صرف اور صرف **اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم** پڑھی جائے کیونکہ اعوذ باللہ اور ان دونوں سورتوں کی برکت سے شیطان اور شیطانی قوتوں کو اور جادو سحر کو جلا دیا جاتا ہے اگر بسم اللہ اور درود شریف پڑھیں گے تو اس میں رحمت کا تقاضا آ جاتا ہے جس کی وجہ سے پڑھا ہوا عمل بے کار جانے کا خطرہ ہے۔ جب بھی کسی بھی جادو کے اثر کو ختم کرنا ہو یا جنات کو جلا نا ہو تو ان دونوں سورتوں کو درج بالا طریقہ سے ۴۱ بار پانی پر پڑھیں اور آسب زیادہ یا سحر زد کو پلا دیں یا اس مکان یا دوکان کی دیواروں پر چمڑک دیں جس پر جادو کیا گیا ہو مدت عمل ۷ یوم رکھیں۔ ان شاء اللہ جادو سے نجات ملے گی۔ (ادارہ)

سے عروہ کی دلیل ہے۔ انگوٹھی کی چوری یا ضیاع کا مطلب مملوکہ چیز میں ناگوار معاملہ کا ظہور ہے ایسا شخص لوگوں کے معاملات میں مٹگی کا شکار ہوگا۔ انگوٹھی کے گھینے کی تعبیر جمال اور زینت ہے انگوٹھی ٹوٹ جائے اور گھینے باقی رہے تو اس کی مملوکہ چیزیں اس کے ہاتھ سے نکل جائیں گی ہاں ان کا ذکر خیر اور ان کی خوبیوں کا چرچا رہے گا۔ بعض لوگ گھینے کی تعبیر بیٹے سے دیتے ہیں جس کی بدولت یہ شخص شان و شوکت حاصل کرے گا۔ سونے کی انگوٹھی کا مطلب ہے کہ اس کی مملوکہ چیزیں اور لباس حرام کی کمائی کے ہوں کے لوہے کی انگوٹھی کا مفہوم ہے تو اس کی مملوکہ چیزیں بادشاہ کا عطیہ ہوں گی۔ زرد رنگ کی انگوٹھی یا شیشہ کی انگوٹھی مملوکہ چیزوں کے حقارت کی دلیل ہے عورتوں کے زیورات مرد ہمین لیں تو اس میں کوئی بھلائی نہیں البتہ ہار، ہالی اور انگوٹھی میں بھلائی دو ٹکٹن پہننا تنگ دہی اور ناگوری کی علامت ہے ایک یادو پازیب پہننا سختی، خوف، ٹھٹھن اور ایسی ہی چیزوں کے مترادف ہے۔

ہاتھ کے کڑے: کی تعبیر بھائیوں یا دوستوں کی طرف سے مٹگی اور ناگوری کے مترادف ہے چاندی کے کڑے کی تعبیر البتہ ان سب سے آسان اور جلد آسانی کی حامل ہے۔ ہاں عورتوں کا زیور ان کے حق میں بہتری، حسن و جمال اور عمدگی حالات کی خوش خبری ہے زیور سونے چاندی یا جواہر کا ہو مگر ایک یادو پازیب یا دو ٹکٹن نہ ہو تو اس کی تعبیر اس کا بھائی شوہر یا باپ ہوگا تاج کی تعبیر بھی یہی ہے اور بعض لوگوں نے اس سے غلبہ مراد لیا ہے۔

دینار درہم اور کرنسی: ان کی قسم اور تعداد معلوم نہ ہو البتہ چار سے زیادہ ہوں تو ان کی تعبیر تکلیف دہ ہے خواب میں کرنسی کا حصول منگتکو کی حد تک اس شخص پر تنقید ہے جو اس کی عزت کے درپے ہے یا جسے یہ بددولت ہے او اس سے مراد مقابلہ اور جھگڑا بھی ہوتا ہے۔ ان کی قسم اور تعداد معلوم ہو تو اس کا معاملہ با آسانی سلجھ جائے گا ایک یا ایک سے چار دینار تک کی تعبیر تعداد کے مطابق بیٹے ہیں بغیر نقش و نگار **یورپی یا ملکی کرنسی** کا حصول گھر میں لڑکا پیدا ہونے کے مترادف ہے۔ **سونے کے ٹکڑے اور برتن** کی تعبیر یہ ہے کہ کچھ مال اس کے ہاتھ سے نکل جائے گا یا شاہ وقت اس سے ناراض ہو جائے گا چاندی کے سگے کی تعبیر لوگوں کی مبالغے کے اعتبار سے مختلف ہوتی ہے کس نے ان کو خواب میں دیکھا یا حاصل کیا تو جاننے کے بعد وہ اس کو ملیں گی اور بسا اوقات اس سے اچھا رزق مراد ہوتا ہے۔ مگر جھگڑے کے بعد اور درہموں کی تعبیر اچھی منگتکو ہے کالے سکوں کی تعبیر دھوکہ جھوٹ اور لڑائی ہے کالے سگے تھیلی یا جیب میں ہوں اور ایسا محسوس ہو کہ یہ اسے دیئے گئے ہیں تو

سار سے نور تک

قسط نمبر 2

مراسلہ: کامران بخش (لاہور)

تحریر: ناصر بن جابر

ہمیشہ اسے اپنی دعاؤں میں یاد رکھا ہے۔ اسے اللہ نے میرے لئے ہی بھیجا تھا اور جب کام ہو گیا تو ہٹانے والے بھی پہنچ گئے۔

میں نے ڈنڈا بردار مخافوں سے پوچھا کہ آپ نے اسے کیوں بھگا دیا؟ کہنے لگے یہ ہمارا ایریا ہے اور یہاں کوئی اسٹال ہماری مرضی کے بغیر نہیں لگایا جاسکتا، اس کیلئے انتظامیہ کی اجازت ضروری ہے نیز یہ گمراہ لوگ ہوتے ہیں جن کا نشانہ آپ جیسے لوگ ہوتے ہیں جن کو اسلام کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہوتا، ورنہ یہاں اجتماع والے کبھی ایسے اسٹال کو کھاس نہیں ڈالتے۔

اب اس کتاب کا مطالعہ ایک مسئلہ بن گیا میں نے اندازہ کیا کہ ان حضرات کا جاسوسی کا نظام بہت تیز ہے، آپ کی ہر حرکت پر نظر رکھی جاتی ہے، کبھی اکرام اور کبھی راہنما کے نام پر ایک بندہ ہمیشہ آپ کے ساتھ لگا رہتا ہے۔ انہیں اطلاع مل گئی تھی کہ میں نے کوئی کتاب خریدی ہے، اب پہلے تو مجھے صاحب کتاب کے بارے میں بتایا گیا کہ اسلام کے بارے میں اس کے خیالات کس قسم کے تھے اور وہ کوئی عالم بھی نہیں وغیرہ وغیرہ، نیز یہ بھی بتایا گیا کہ یہ وقت میں نے امانت کے طور پر اللہ کو دیا ہوا ہے اس لئے صرف وہی کتابیں پڑھی جاسکتی ہیں جو بزرگ تجویز کریں، یعنی فضائل اعمال، فضائل صدقات حیات الصحابہ اور ریاض الصالحین۔ مجھے کتاب خطرے میں نظر آئی اس کی حفاظت اب میرے لئے مسئلہ بن گئی تھی، پڑھنا تو دور کی بات، مگر اس کے دیا پے نے ہی مجھے بتا دیا تھا کہ میرے سوالوں کا جواب شاید اسی کتاب میں ملے گا!

میں نے ایک بات تقریباً تمام مذاہب میں دیکھی ہے کہ یہاں لوگ، اللہ یا بھگوان یا یسوع مسیح کی عبادت اس لئے کرتے ہیں کہ ان کے اللہ کے پاس جنت ہے، سورگ ہے، بھڑا ڈائیز ہے۔ جہنم ہے، نرک ہے، جیل ہے۔ حوریں ہیں، اپسرائیں ہیں، گویا یہ سارے اللہ کے نہیں بلکہ اللہ کی مٹھی میں موجود جنت کے متلاشی ہیں۔ حوروں کا ذکر کرتے ہوئے جو جتنا بوڑھا ہوتا ہے وہ اتنی زیادہ تفصیل سے حوروں سے ملاقات کی کیفیات بیان کرتا ہے۔

بعض دفعہ مجھے تصور میں ان کے چہروں پر رال چپکتی محسوس ہوتی ہے۔ میں نے گوردوارے میں چرچ میں سینکڑوں میں اور پھر یہاں میں نے جس

گزشتہ ماہ پہلی قسط اس واقعہ کی شائع کی تھی جو کہ ایک نو مسلم کی زبانی بیان کیا گیا تھا بہت سے دوستوں نے میرے فیس بک پر اس واقعہ کی تعریف کی اور اس بات پر زور دیا کہ میں اپنے پیچ پر یہ پورا کا پورا واقعہ پوسٹ کروں مگر میں نے دوستوں سے معذرت کی کہ آپ کو یہ پورا واقعہ تحفہ روحانیات کے صفحات پر مل جائیگا۔ حسب وعدہ اس واقعہ کی دوسری قسط شائع کی جا رہی ہے۔ مجھے نقد جماعت کے ساتھ فوراً رائے و نظر روانہ کر دیا گیا، جہاں میں نے دو ماہ کے لگ بھگ تو رائے و نظر میں گزارے جو مختلف ممالک سے آنے والی جماعتوں سے خصوصی ملاقاتوں اور باہم تبادلہ خیالات میں گزرے جبکہ چالیس دن ایک جماعت کے ساتھ لگائے، یہاں کا ماحول بہت اچھا تھا، لوگ بہت ہی خلوص اور محبت سے پیش آتے تھے اور ہر وقت اللہ اللہ کے چہرے چلتے تھے، ہر جماعت کو مرکز کے باہر کتابوں کے اسٹال لگتے تھے جن پر خریداروں کا بہت رش رہتا تھا۔

پھر سالانہ اجتماع شروع ہو گیا اسٹالوں کی تعداد بھی بڑھ گئی اور خریداروں کا رش بھی بہت زیادہ ہو گیا، میں عصر کی نماز کیلئے وضو کر کے آ رہا تھا کہ میری نظر ایک اسٹال پر کھڑے ایک نوجوان پر پڑی جو اپنی بیٹ اور کیفیت دونوں میں الگ تھلگ نظر آ رہا تھا۔ مجھے دیکھتے ہی اس نے سلام دعا کے بعد پہلا سوال یہ کیا کہ کیا میں نو مسلم ہوں۔ میں نے مسکرا کر اثبات میں جواب دیا اور ایک کتاب جو انگلش میں تھی اٹھالی۔ کتاب کا ٹائٹل تھا ”ٹو وارڈز انڈر اسٹینڈنگ اسلام“ جو نبی میں نے کتاب پر قیمت دیکھی اور اسے پیسے دینے کیلئے بوڑھ کھولا۔ جھٹ پٹ کہیں سے ڈنڈا بردار جوان نمودار ہوئے اور اس جوان کو اسٹال ہٹانے کا حکم دیا۔ اس نے کچھ کہنے کی کوشش کی مگر جوانوں نے اس کا اسٹال الٹ دینے کی دھمکی دی۔ جس پر اس نے بھاری سے اپنا اسٹال سمیٹنا شروع کر دیا۔ میں نے اسے پیسے دینے کی کوشش کی مگر اس نے لینے سے انکار کر دیا اور کہنے لگا کہ میں اسے اس کی طرف سے گفٹ سمجھوں اور کتاب کی قیمت اپنی جیب سے نکال کر اس نے پیسوں والے لفافے میں ڈال دی۔ میں زندگی بھر اس جوان کو نہیں بھول سکا۔ جو شاید میری طرح اب بوڑھا ہو چکا ہوگا یا اللہ کو پیارا ہو چکا ہوگا۔ مگر میں نے

طرح یہ تہ کرے سنے مجھے مذہب سے من آنے ملی۔ سارے عیاشی اور سیکس کے دیوانے۔ اللہ کو کون پہچانتا ہے۔ آج اللہ کے ہاتھ سے جنت نکل جائے تو ان میں سے کوئی پلٹ کر اسے نہ پوچھے کہ وہ کون ہے!

میرے اندر ایک لمحہ کروٹیں لینے لگا، وہ لمحہ کسی دلیل کو اپنے آگے نہرے نہیں دیتا تھا، مذہب میں نے تقریباً سارے دیکھ لیے تھے۔ سب دنیا اور آخرت دونوں جگہ روٹی کے چکر میں تھے۔ میرے اندر ایک آگ بھڑک اٹھی۔ میرے اللہ تیری تلاش کی کوئی نہیں؟ سب کی نظریں ترے ہاتھ کی جنت کی طرف ہیں، حیرے چہرہ اقدس کا خیال کی کوئی نہیں۔ مجھے اپنا اندر اور خدا دونوں افرادہ افرادہ سے لگے۔ جیسے جس چیز کو میں دوتا ہوں خدا کو بھی اسی کا شکوہ ہے! میں جب پاکستان آیا تھا تو اسلام اور اللہ کے بارے میں قرآن کے حوالے سے ایک واضح تصور لے کر آیا تھا۔ اللہ پاک نے انسان کو محبت سے بنایا ہے اور محبت کی خاطر بنایا ہے، وہ انسان سے ٹوٹ کر محبت کرتا ہے اور ٹوٹ کر محبت چاہتا ہے۔ **وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشْدَّ حُبًّا لِلَّهِ**۔ وہ چاہتا ہے کہ نماز کو محبوب سے ملاقات کے پس منظر میں دیکھا جائے اور اسی شوق و ذوق سے بن سنور کر آیا جائے اور رب سے مکالمہ کر کے جانے کے بعد نہ صرف انسان کی ہستی کے اندر باہر اور قول و فعل میں اس ملاقات کی چاشنی پورا حلقہ محسوس کرے بلکہ، **سَيَمَاهُم فِي وَجْهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السَّجُودِ** کے تحت ان کے چہروں پر نظر پڑے تو سجدوں کا نور دوسرور دیکھنے والے کو اپنی جھلک دکھائے۔ مگر جا کر بھی دل مسجد میں انکار ہے اور پروگرام بن رہا ہو کہ اگلی ملاقات میں کیا کیا بات کرنی ہیں۔ کیسے راضی کرنا ہے۔ کیسے سوری (معافی) مانگنی ہے۔ کیا یہی وہ لوگ نہیں جن کو عرش کے سائے تلے جگہ دی جائے گی؟ اللہ نے انسان کو اس کی دنیا کی زندگی میں ہر سہولت فراہم کی ہے، اگر انسان کے اندر اس کی فطرت میں کوئی پیاس رگی ہے تو دنیا میں اسے بجھانے کا سامان بھی رکھا ہے۔ وہی اللہ جب اپنی رضا کیلئے کچھ قربان کرنے کو کہتا ہے۔

یا اپنی محبت میں کچھ چھوڑنے کو کہتا ہے تو ساتھ گا رخی دیتا ہے کہ جس اللہ نے تمہاری دنیا کی ضرورتوں کی کفالت کی ہے۔ وہی آخرت میں بھی تمہیں سامان زینت فراہم کرے گا۔ بیویاں بھی دے گا مگر بھی دے گا، دنیا میں دنیا کی زندگی کی نسبت سے اور آخرت میں آخرت کی زندگی کی نسبت سے عطا فرمائے گا۔ فانی اس کی خاطر چھوڑ دے تو ابدی و باقی عطا کرے گا۔

اس پس منظر میں جب حوروں کا ذکر آتا ہے تو وہ ایک فطری بات لگتی ہے۔ مگر جب ساری نیکی حوروں اور کھانوں اور سامان عیاشی کے گرد گھومتی

ہو تو پھر اللہ کہیں دور پس منظر میں چلا جاتا ہے۔

قرآن حکیم نے جہاں بھی اور وہ بھی گنتی کے چند مواقع پر استعمال کیا ہے وہاں دو مقاصد کیلئے استعمال کیا ہے۔ یہ ثابت کرنے کیلئے کہ آخرت کی زندگی میں انسان کا وجود فزائلی موجود ہوگا۔ یہی وہ صوفیوں پر بیٹھے گا اور ایک لگائے گا "متکسین علی فرش بطائنا ہا من استبرقی" چونکہ روح ایک نہیں لگا سکتی۔ روح فروٹ نہیں کھا سکتی۔ شہد اور دودھ نہیں پی سکتی اور سیکس نہیں کر سکتی۔ لہذا ایک تو وجود کی دلیل میں ان چیزوں کو پیش کیا ہے، نہ کہ اپنی طرف مائل کرنے کیلئے۔ دوسرا وہاں کسی نہ کسی قربانی کا ذکر ہے۔ کچھ کھونے کا حوالہ ہے۔ **يُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مَسْكِينًا وَيَتِيمًا وَاسِيرًا۔ وَ آتَى الْمَالِ عَلَى حُبِّ ذَوِي الْقُرْبَى۔** مگر جس بے دردی سے اور بے موقع حوروں کی تعصبات بیان کرتے ہیں نے لٹا ہے۔ اس سے تو پھر عورت پیش کر کے کام کرانے کا تصور ہی ابھرتا ہے اور یہی وہ تصور ہے جس سے میں یہودی سے عیسائی پھر سکھ اور پھر اسلام میں آیا تھا۔ مگر پاکستان نے میرے سارے کانپٹ دھندلا کر رکھ دیے! اور مجھے اللہ کی منزل پر لاکڑا کیا۔

مگر ٹرو وارڈ زائر اسٹینڈنگ اسلام نے مجھے عین وقت پر اس مجھے سے نکالا اور یوں اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا کہ جو ہماری راہ چل لکھا ہے ہم اسے اپنی راہ بھاڑ دیتے ہیں۔ وہ اسٹال والا لڑکا میرے لئے ایک فرشتہ ہی ثابت ہوا جسے خاص اسی کام کیلئے بھیجا گیا تھا اور ٹھیک جب وہ کام ہو گیا تو اس بیچارے کا اسٹال بھی انشودا یا گیا۔ میں نے جب بعد میں برطانیہ جا کر اپنا مذہب اور نام سرکاری طور پر تبدیل کیا کیونکہ حج پر جانے کیلئے یہودی نام اور مذہب کی وجہ سے مجھے حج کا ویزہ نہیں ملا تھا۔ تو میں نے اپنا نام اسی لڑکے ناصر محمود کے نام پر رکھا! میرا ارادہ تھا کہ میں براستہ ایران، عراق اور اردن، یروشلم سے ہوتا ہوا جاؤں اور اپنے عزیز و اقرب سے بھی ملتا جاؤں۔ میں جب ٹرین پر ایران جا رہا تھا تو میرے ساتھ ایک ایرانی نوجوان بھی اسی بوگی میں تھا۔ جو کٹھ ہو چکا تھا، وہ برطانیہ کا پڑھا ہوا ایک ذہین، بہت نفیس اور سادہ سادہ نوجوان تھا۔ باتوں باتوں میں جب اسے پتہ چلا کہ میں مسلمان ہو چکا ہوں تو کہنے لگا کہ میں نے اسلام چھوڑ دیا ہے اور تم اسلام میں آ گئے ہو۔ پھر مزاح کے انداز میں کہنے لگا "گو یا اللہ کا سپاہی اور اللہ کا باغی ایک ہی بوگی میں اکٹھے ہو گئے ہیں۔"

ان شاء اللہ آئندہ ماہ اس سلسلہ کا ہٹایا حصہ شائع کیا جائیگا جسے پڑھ کر آپ کی اس واقعہ میں دلچسپی مزید بڑھ جائیگی۔

اہم معلومات

مواصلہ:- زریعہ اکرم (جہانیاں)

تجربہ کیا گیا، جو بری طرح ناکام ہوا۔
☆ ایک نرسنگ ہوم میں آسکر نامی بلی مرنے والوں کی پیش گوئی کرتی تھی۔
اس کی پیش گوئیاں اتنی درست ہوتی تھی کہ انتظامیہ فوراً ہی مریض کے رشتے داروں کو بلا لیتی۔

☆ بالغ بلیاں میاؤں کی آواز صرف انسانوں سے رابطہ کیلئے استعمال کرتی ہیں
☆ دنیا میں سب سے طویل عمر پانے والی بلیاں 38 سال اور 34 سال کی عمر میں فوت ہوئیں۔ دونوں کا مالک ایک ہی شخص تھا۔
☆ ملاح سیاہ بلیوں کو خوش قسمتی کی نشانی سمجھتے ہیں اور جہاز پر اس رنگ کی بلیوں کو رکھتے ہیں۔

☆ بلیاں اپنی زندگی کا 70 فیصد حصہ سو کر گزارتی ہیں۔
☆ گھر میں پالی جانے والی بلی دنیا کے تیز ترین شخص یوسین بولٹ سے بھی تیز رفتار ہوتی ہیں۔
☆ بلیاں جتنا وقت چلتی ہیں، اس سے آدھا خود کو چاٹنے میں گزار دیتی ہیں۔
☆ امریکا میں سیاہ بلیاں منحوس سمجھی جاتی ہیں تو برطانیہ اور جاپان میں انہیں خوش قسمتی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔

نیل مگر مچھ

☆ نیل مگر مچھ پانی کے نیچے شکار کا انتظار کرتے ہوئے اپنی سانس مسلسل دلو گھٹنے تک روک کر رکھ سکتے ہیں۔

☆ دو ہزار اٹھارہ میں دنیا میں جینٹل سے زیادہ عمر کے لوگوں کی آبادی پانچ سال سے کم عمر کے بچوں سے بڑھ گئی ہے۔ تاریخ میں ایسا پہلا بار ہوا ہے۔ انفرادی طور پر امریکہ میں ایسا انیس سو چھیانوے میں، چین میں انیس سو ستر اور جنوبی کوریا میں دو ہزار پچیسویں میں ہوا تھا۔

☆ ہم اوسطاً کتنے چہروں کو پہچان سکتے ہیں؟ ایک نئی ریسرچ کے مطابق ایک اوسطاً انسان تقریباً پانچ ہزار چہرے پہچان سکتا ہے۔ ان میں ایسے چہرے شامل ہیں جنہیں وہ جانتا ہے، جنہیں وہ نہیں جانتا اور جنہیں اس نے فلموں یا ٹی وی پر خبروں میں دیکھا ہو۔

قارئین تحفہ روحانیات! پچھلے ماہ اگست کے تحفہ روحانیات میں کچھ ضروری اہم معلومات کے بارے میں بتایا تھا اس بار بھی میں ایسی کچھ دلچسپ معلومات لے کر حاضر ہوئی ہوں امید کرتی ہوں کہ قارئین تحفہ روحانیات میری حوصلہ افزائی کریں گے۔

بلیوں سے متعلق دلچسپ باتیں

☆ بلی کا دماغ 90 فیصد انسانوں جیسا ہوتا ہے۔
☆ بلیاں پانی سے ڈرتی ہیں۔
☆ بلیاں پالنے سے دل کا دورہ اور فالج کا خطرہ ایک تہائی کم ہو جاتا ہے۔
☆ اگر کوئی بلی آپ دیکھتے ہوئے آرام سے اپنی آنکھیں بند کرے اور پھر کھولے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ آپ کو دوست سمجھتی ہے۔
☆ بلیوں کے کانٹے کا زخم کافی خطرناک ہو سکتا ہے۔ بلیوں کے دانت تیز اور تنگ ہونے کی وجہ سے زخم بہت تیزی سے بھرتا ہے جس کی وجہ سے بیکویا جلد کے نیچے رہ جاتے ہیں۔
☆ بلیاں بیٹھا نہیں چکھ سکتیں۔

☆ ایسی سفید بلیاں جو نیلی آنکھوں والی ہوتی ہیں عام طور پر دھبہری ہوتی ہیں
☆ برطانوی حکومت کا ایک عہدہ Chief Mouser To The Cabinet Office صرف بلی کو ہی دیا جاتا ہے۔

☆ ایک تحقیق میں یہ پتا چلا تھا کہ بلیاں اپنے مالکوں کی آوازوں کو پہچانتی ہیں لیکن انہیں نظر انداز کر دیتی ہیں۔

☆ کینیڈی بک آف ورلڈ ریکارڈ نے دنیا کی سب سے موٹی بلی کے ریکارڈ کی کیٹگری کی ہی قلم کردی ہے۔ انتظامیہ نہیں چاہتی کہ لوگ بلیوں کو جان بوجھ کر کھلا پلا کر موتا کریں۔

☆ بعض بلیاں اپنے مالکوں کو مرے ہوئے جانور بھی لا دیتی ہیں۔ انہیں لگتا ہے کہ ان کے مالک بھی عجیب و غریب بلی ہیں جو خود اپنا وجود برقرار نہیں رکھ سکتے۔ اس لیے بلیاں یہ جانور اپنے مالکوں کو تحفے کے طور پر دیتی ہیں۔

☆ 1879ء میں بنیم میں بلیوں کو ڈاک کی ترسیل کیلئے استعمال کرنے کا

بیٹا ہے کیونکہ جب اس کے والدین بوڑھے ہو جاتے ہیں تو یہ ان کیلئے شکار کرتا ہے اور ان کا پورا خیال رکھتا ہے۔

شاہسی

ہاشمی واحد ایسا جانور ہے جس کے چاروں گھٹنے آگے کی طرف مڑتے ہیں۔ باقی تمام چوپایوں کے کم از کم دو گھٹنے ایسے ہوتے ہیں جو پیچھے کی طرف مڑتے ہیں۔

کاریسپا نڈیس جیس

کاریسپا ٹریس جیس کا مطلب ہے کہ خط و کتابت کے ذریعے مکمل جانے والی شطرنج کی بازی۔ انٹرنیٹ کی ایجاد سے پہلے دنیا میں لوگ شطرنج اپنی چالیں ایک دوسرے کو ڈاک کے ذریعے بھیج کر بھی کھیلا کرتے تھے۔ ان گیموں کا دورانیہ کئی سال تک کا بھی ہوتا تھا اور ایک وقت میں ایک کھلاڑی (100) سو سے زیادہ گیمیں بھی کھیل رہا ہوتا تھا۔

ٹنگسکا دھماکہ

ٹنگسکا دھماکہ (تیس جون انیس سو آٹھ) 30 جون 1908ء کو سائبیریا میں ہونے والا ایک ایسا پراسرار دھماکہ تھا جس کے نتیجے میں دو ہزار مربع کلومیٹر جنگل تباہ ہو گیا۔ اس دھماکے میں ہیرا و شہما پر گرائے جانے والے ایٹم بم سے ایک ہزار گنا زیادہ توانائی تھی لیکن اس کے نتیجے میں زمین پر کوئی کھڑا نہیں بنا۔

صفرا المصفر

قمری ہجری تقویم (ماہ و سال) کو بعض ممالک میں اسلامی تقویم بھی کہا جاتا ہے۔ ہجری تقویم سے مراد تواریخ کا حساب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ کی طرف ہجرت سے لگاتا ہے۔ اس میں جو مہینے استعمال ہوتے ہیں ان کا استعمال اسلام سے پہلے بھی تھا۔ جس میں سے محرم پہلا مہینہ ہے۔

صفرا اسلامی ماہ کا دوسرا مہینہ ہے اسے طغر المصفر بھی کہا جاتا ہے

8 صفر: حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا قبول ہوئی

17 صفر: شہادت امام علی رضا علیہ السلام

20 صفر: چہلم حضرت امام حسین کرم اللہ وجہہ اعرس داتا گنج بخش

24 صفر: بروایت شہادت حضرت زینب سلام اللہ علیہا

28 صفر: رحلت حضرت رسول خدا / شہادت امام حسن

☆ ایسا کالج جہاں گریجویشن کیلئے تیراکی کا امتحان پاس کرنا لازمی ہے۔ امریکہ کی ریاست نیو جمپشائر میں موجود ڈارٹماوتھ کالج میں گریجویشن کی ڈگری حاصل کرنے کیلئے تیراکی کا امتحان پاس کرنا لازمی ہے۔ اس میں طالب علموں کو پچاس گز تک تیرنا پڑتا ہے اور وہ یہ امتحان گریجویشن کے دوران کبھی بھی لے سکتے ہیں۔

شاہ لگانے بغیر بجانے والا ساز

تھیریمن یا ایتھرفون: تھیریمن یا ایتھرفون ایک ایسا ساز ہے جسے ہاتھ لگائے بغیر بجایا جاتا ہے۔ اس میں دو انجینے ہوتے ہیں۔ ہاتھوں کو ان انجینوں سے قریب یا دور لیجا کر ساز بجایا جاتا ہے اور آواز بھی کنٹرول کی جاتی ہے۔

شرٹنگ فراگ (سکڑنے والا مینڈک)

شرٹنگ فراگ ایک ایسا مینڈک ہے جو پیدائش کے وقت، جب یہ ٹیڈ پول کی صورت میں ہوتا ہے، پچیس سینٹی میٹر (تقریباً دس انچ) لمبا ہوتا ہے اور بعد میں سکڑ کر ایک عام مینڈک کے سائز کا ہو جاتا ہے جو صرف دو سے اڑھائی انچ تک ہوتا ہے

ابن البار (بھیریا)

☆ ایسا جانور جسے ابن البار (نیک بیٹا) کہا جاتا ہے۔ بھیریا واحد ایسا جانور ہے جو اپنی آزادی پر کبھی بھی سمجھوتہ نہیں کرتا اور کسی کا غلام نہیں بنتا۔ جبکہ شیر سمیت ہر جانور کو غلام بنایا جاسکتا ہے بھیریا کبھی مردار گوشت نہیں کھاتا اور یہی جنگل کے بادشاہ کا طریقہ ہے اور نہ ہی محرم مونث پر جھانکتا ہے یعنی باقی جانوروں سے بالکل مختلف ہے۔

بھیریا اپنی ماں اور بہن کو شہوت کی نگاہ سے نہیں دیکھتا بھیریا اپنی شریک حیات کا اتنا وفادار ہے کہ اس کے علاوہ کسی اور مونث سے تعلقات نہیں بناتا اسی طرح مونث بھی اپنے مذکر بھیریا کے علاوہ کسی اور سے وفاداری نہیں کرتی۔

بھیریا اپنی اولاد کو پہچانتا ہے کیونکہ ان کی ماں اور باپ ایک ہی ہوتے ہیں۔ جوڑے میں سے اگر کوئی ایک مر جائے تو دوسرا مرنے والی جگہ پر کم از کم 3 ماہ کھڑا بطور ماتم افسوس کرتا ہے۔

بھیریا کو عربی زبان میں "ابن البار" کہا جاتا ہے جس کے معنی نیک

پھلوں کی افادیت

سیب
Apple

تحریر: عرفان ہاشمی (ایبٹ آباد)

کیلوریز کی تعداد 59 ہوتی ہے۔ سیب اگر کچا کھانا پڑ جائے تو اس کا چھلکا نہیں اتارنا چاہئے کیونکہ کچے سیب کے چھلکے کے نیچے پائے جانے والے گودے میں کافی مقدار میں وٹامن سی پایا جاتا ہے۔ جوں جوں بیج والے حصے کی طرف گودا جاتا ہے۔ یہ مقدار کم ہوتی جاتی ہے جبکہ سیب کے چھلکے میں گودے کی نسبت وٹامن اے پانچ گناہ زیادہ پائی جاتی ہے۔ نیز کچے سیب میں سٹارچ کی بہت گھٹیل مقدار پائی جاتی ہے۔ جو بیج پر پکٹنے سے مر حملہ میں شکر میں بدل جاتی ہے۔ سیب میں پائے جانے والے ترش اجزاء بھی شکر کے ساتھ ساتھ بڑھ جاتے ہیں۔ سیب کی یہ ترش میٹک ایسڈ کی وجہ سے ہوتی ہے جس کو انسانی بدن مکمل طور پر استعمال کر لیتا ہے۔

قدرتی فائدے اور شفا بخش اجزاء: سیب ایسا پھل ہے جو اچھی صحت برقرار رکھنے کی ضمانت ہے۔ یہ بہت سی بیماریوں کے علاج میں اپنی مثال آپ ہے۔ پرانے زمانے میں ایک کھاوت مشہور تھی کہ ”سونے سے پہلے ایک سیب کھانا، ڈاکٹر کو بھیک مانگے پر مجبور کر دیتا ہے۔“ یعنی سیب کا روزانہ استعمال بیماری کو نزدیک نہیں آنے دیتا۔ موجودہ دور میں انگریزی زبان کا یہ محاورہ بہت مشہور ہے۔

An Apple a Day.....Keeps The Doctor Away.

یہ دونوں محاورے سیب کی غذائی اہمیت کا منہ بولتا ثبوت ہیں اور سیب کی صحت بخش اور غذائیت بخش صلاحیتوں کا جامع اظہار ہے۔

سیب کا فعال طبی جز وکیلین ہے۔ یہ قدرتی علاج کیلئے شفا بخش تاثیر رکھتا ہے۔ یہ جز ویب کے چھلکے کی اندرونی تہہ اور گودے کے درمیان پایا جاتا ہے۔ یہ جز وگھلو راک ایسڈ میٹا کر کے جسم سے زہریلے مادوں کو خارج کرنے میں مدد و معاون بنتا ہے۔ نیز یہ غذائی نالی میں پروٹین کے اجتماع کو بھی تحلیل کرتا ہے۔ سیب میں پایا جانے والا میٹک ایسڈ جگر انتڑیوں اور دماغ کیلئے بہت ہی مفید ثابت ہوتا ہے۔ سیب ایسا پھل ہے جس میں آئرن، آرسینک اور فاسفورس کثیر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ ان کی بدولت خون کی کمی کو سبب کے تازہ جو س سے کامیابی کے ساتھ دور کیا جاسکتا ہے۔ ہر روز سیب کا ایک کلو جو س لینے کے بہت فائدے ہیں۔ سیب کا جو س

سیب تمام پھلوں سے قیمتی پھل ہے۔ یہ معمولی ترش پھل ہے۔ اس کا چھلکا سخت ہوتا ہے۔ یہ پھل گودے سے بھرا ہوتا ہے۔ یہ کئی رنگوں جیسے بڑی مائل زرد رنگ سے سیاہی مائل سرخ رنگ میں ہوتا ہے۔ اس پھل کا قطرہ عام طور پر 5 سینٹی میٹر سے 7 سینٹی میٹر تک ہوتا ہے۔ اس کے گودے کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ سیب کو محافظ پھل کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ یہ ایسا پھل ہے جسے مکمل غذا سمجھا جاتا ہے اس میں بہت زیادہ قوت بخش صلاحیت پائی جاتی ہے۔ یہ پھل جسم کے اندر کیمیائی تبدیلیوں کے عمل کو تقویت دے کر جسم کی نشو و نما اور کارکردگی میں بہتری پیدا کرتا ہے۔ سیب کا ابتدائی وطن مشرقی یورپ اور مغربی ایشیا ہے۔ جہاں یہ زمانہ قبل از تاریخ سے کاشت کیا جا رہا ہے۔ سیب کا ذکر قدیم چینی، ہالی اور مصری تحریروں میں موجود ہے۔ الہامی کتاب بائبل میں بھی سیب کا ذکر کئی بار آیا ہے جبکہ سائنس دانوں کے باشندے اسے دیوتاؤں کی غذا کہتے ہیں انہیں اس بات کا بھی یقین تھا کہ سیب دماغ اور جسم دونوں کو حیات نو دینے والے اجزاء سے بھرپور ہے۔ برصغیر میں سیب کی زیادہ کاشت کشمیر اور شمالی علاقہ جات میں کی جاتی ہے۔ دنیا بھر میں پیدا ہونے والے سیب کی تقریباً ساڑھے آٹھ ہزار اقسام کا پتہ لگایا جا چکا ہے۔

غذائی اہمیت: سیب ایسا پھل ہے جس کی غذائی اہمیت بہت زیادہ ہے کیونکہ اس میں معدنی اور حیاتی اجزاء وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ اس کی تمام تر غذائی اہمیت اس میں پائے جانے والے شکر کی اجزاء کی وجہ سے ہے جو اس پھل میں 9 فیصد سے 51 فیصد تک موجود ہوتے ہیں۔ ان شکر کی اجزاء میں فروٹ شوگر 60 فیصد، گلوکوز 25 فیصد اور کین شوگر 15 فیصد ہوتی ہے۔ سب کے 100 گرام خوردنی حصہ میں رطوبت 84.6 فیصد، کاربوہائیڈریٹ 13.4 فیصد، پروٹین 0.2 فیصد، ریٹ 1.0 فیصد، معدنیات 0.3 فیصد اور چکنائی 0.5 فیصد ہوتی ہے۔ اس کے معدنی اور حیاتی اجزاء 100 گرام خوردنی حصے میں یوں ہوتے ہیں۔ کیلشیم 10 ملی گرام، آئرن 1 ملی گرام، فاسفورس 10 ملی گرام، وٹامن اے 40 انٹرنیشنل یونٹ کے علاوہ وٹامن ای، ای ایچ اور بی کمپلیکس کی بھی کچھ مقدار پائی جاتی ہے۔ جبکہ 100 گرام سیب میں

پانی جاتی ہے جبکہ سبب میں سوڈیم نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔ دل کی بے قاعدگیوں کی صورت میں سبب کے ساتھ شہد کا استعمال زمانہ قدیم سے موثر علاج سمجھا جاتا ہے تھوڑا عرصہ پہلے کیلیفورنیا یونیورسٹی کے ماہرین نے اس بات کا اعلان کیا ہے کہ جو لوگ غذائیں زیادہ مقدار میں پوٹاشیم استعمال کرتے ہیں انہیں دل کی بیماریاں لاحق نہیں ہوتیں سبب میں پوٹاشیم چونکہ دافر مقدار میں پایا جاتا ہے۔ اسی لئے یہ دل کی بیماریوں کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ بلند فشار خون (ہائی بلڈ پریشر) کے مریضوں کیلئے سبب انمول دوا ہے۔ سبب کے استعمال سے پیشاب کا اخراج پر زیادہ ہوتا ہے۔ اسکی وجہ سے بھی سبب میں پائے جانے والے پیشاب آور اثرات ہیں۔ زیادہ پیشاب خارج ہونے سے خون کا پریشر خود بخود کم ہو جاتا ہے۔

سبب کے استعمال سے سوڈیم کلورائیڈ (نمک) کی سپلائی میں کمی آ جاتی ہے گردوں کو آسودگی ملتی ہے، خلیوں اور بافتوں میں بھی سوڈیم کلورائیڈ (نمک) کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ اس کی وجہ سبب میں پانی جانے والی پوٹاشیم کی زیادتی ہے۔ جب جسم میں جوڑوں کے درد، سوجن اور گتھیا کی حالت جسم میں یورک ایسڈ کے ذریعے اثرات بڑھ جانے کی وجہ سے ہوتو سبب عمدہ ترین غذائی علاج ہے۔ اس میں پایا جانے والا میلک ایسڈ یورک ایسڈ کا بہت عمدہ تریاق ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گتھیا جوڑوں کے درد اور سوجن جیسی امراض میں سبب استعمال کرتے رہنے سے بہت فائدہ حاصل ہوتا ہے اگر سبب کو ابال کر گتھیا سے متاثرہ حصہ پر ملے رہیں تو درد سے افادہ ہوتا ہے۔ ایسی خشک کھانسی جس میں کھنکھاتی ہوئی آواز پانی جاتی ہو میں ٹھٹھے سبب کا استعمال نفع پہنچاتا ہے۔ کم از کم ایک ہفتہ تک روزانہ ایک پاؤ 250 گرام سبب کھاتے رہنے سے ایسی کھانسی کا نام و نشان باقی نہیں رہتا۔

گردوں میں پانی جانے والی پتھروں سے چھٹکارا پانے کا آزمودہ اور مشہور علاج میں سبب کا استعمال ہے۔ وہ ممالک جن میں کپے سیبوں کا ترش جوش (قدرتی) استعمال کرنے کا رجحان ہے۔ وہاں کے باشندوں میں پتھریوں کے واقعات نہ ہونے کے برابر ہیں تاہم کپے ہوئے تازہ سبب بھی فائدہ مند رہتے ہیں۔ سبب کے چھلکے اتار کر برتن میں ڈالیں۔ اس میں اتنا پانی ڈالیں کہ چھلکے ڈوب جائیں۔ اب اس پانی کو اتنا گرم کریں کہ اُٹلنے لگے۔ تھوڑی دیر ہلکی آگ پر اُٹلنے دیں پھر آگ سے اتار کر ٹھنڈا کر لیں۔ چھان کر اس میں تھوڑا سا شہد ملا دیں۔ لیجئے شربت تیار ہے۔ استعمال کریں۔ زیادہ کپے ہوئے سیبوں کا پیسٹ بنا کر دھکی آنکھوں پر باندھیں۔ بہت اچھا علاج ہے۔ اس کے علاوہ سبب کے گودے کو کسی صاف سترے

کھانا کھانے سے نصف گھنٹہ پہلے پینا چاہئے یا پھر رات کو سونے سے پہلے۔ یہ دونوں اوقات ایسے ہیں جن میں جوس پینے سے مفید نتائج سامنے آتے ہیں۔ جوس نکالنے کیلئے عمدہ اور اچھے سیبوں کا انتخاب کرنا چاہئے اور جوس نکالنے سے پہلے انہیں اچھی طرح دھو کر خشک کر لینا چاہئے۔ قبض اور اسہال کے امراض میں سبب ایک جیسا کام کرتا ہے۔ کپے سبب قبض دور کرتے ہیں اگر روزانہ دو سبب کھائے جائیں تو روزانہ اطمینان بخش اجابت ہو جاتی ہے جبکہ ابلے ہوئے یا ٹھنڈے ہوئے سبب استعمال کرنے سے اسہال کا مرض دور ہو جاتا ہے۔ آگ پر پکانے سے سبب کے خلوی مادے نرم ہو جاتے ہیں اور فضلہ کو گڑھا کرنے والا مواد مہیا کرتے ہیں۔ بچوں کی پرانی بچیش جو شدید بھی ہو سبب اس کا شافی علاج ہے۔

سبب بڑے پکے ہوئے اور میٹھے ہونے چاہئیں۔ سیبوں کو کچل کر عمر کے مطابق روزانہ ایک سے چار چمچ دینے چاہیں۔ سبب کو بطور دوا استعمال کرنے کی تصدیق امریکن میڈیکل ایسوسی ایشن نے بھی کر دی ہے۔ معدے کی باقاعدگیوں اور خرابیوں کی صورت میں سبب قدرتی دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس علاج میں سبب کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کاٹ کر اس طرح کھلا جاتا ہے کہ سبب کا سارا آگودہ ملیدہ بن جائے۔ اس ملیدے میں دار چینی یا شہد ملا کر مریض کو دینا چاہئے۔ اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہئے کہ ملیدے میں سبب کی شاخ یا پتہ شامل نہ ہو۔ مریض کو ہدایت کی جائے کہ وہ ملیدے کے ٹکفے کی بجائے خوب چبا چا کر کھائے۔ اس دوا کا اس وقت زیادہ فائدہ ہوتا ہے جب اسے باقاعدہ کھانوں کے درمیان کئی کئی بار لیا جائے۔ اس ملیدے میں سبب کی ہمہ گیر طبی افادیت رکھنے والا ایکٹوٹکس موجود ہوتا ہے۔ جو معدے کی دیواروں پر ایک حفاظتی تہہ جمادیتا ہے جبکہ اس کی جذب کرنے اور خراش میں کمی کرنے کی تاثیر سکون بخشتی ہے۔ معدے کی خرابی میں باریک کٹا ہوا سبب لیں، اس میں ایک چمچ شہد اور تل شامل کر کے کھانے سے خرابی دور ہو جاتی ہے۔ معدے کو تقویت ملتی ہے، اشتہا بڑھتی ہے۔ اسے دوپہر اور رات کو کھانے سے پہلے استعمال کرنے یا زیادہ فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ سر کا درد کیسا ہی کیوں نہ ہو، سبب ہر طرح سے مفید ہوتا ہے۔ ایک کپے ہوئے سبب کا چھلکا اتار کر اور صبح والا حصہ نکال کر روزانہ صبح کے وقت نمک چمڑک کر کھانے سے سر درد ختم ہو جاتا ہے۔ اگر ایک ہفتہ متواتر استعمال کرتے رہیں تو شدید قسم کا پرانے سے پرانا درد سر بھی جاتا رہتا ہے۔ دل کے مریضوں کیلئے سبب قدرت کا انمول تحفہ ہے۔ اس میں پوٹاشیم، فاسفورس کی مقدار بہت زیادہ

لوح مزمل خاص

حدیث مبارکہ ہے کہ جو شخص مصیبت کی حالت میں سورۃ مزمل کا ورد کرے گا اس کی مصیبت کو دور کر دیا جائے گا۔

حدیث مبارکہ ہے کہ جو شخص سورۃ مزمل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اس کی غربت اور مفلسی کو دور کرے گا، جس مشکل کیلئے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہوگی۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ! 170 لڑائیوں میں فتح اسی سورۃ مبارکہ کی بدولت حاصل کی۔ اس سورۃ کی بدولت آپ کرم اللہ وجہہ نے خیبر کے دروازے کو اکھاڑ پھینکا۔

حضرت بصریؒ نے تحریر فرمایا ہے کہ جو کوئی سورۃ مزمل پڑھنے پر ہدایت رکھتا ہو اسے جس قدر حاسد ظالم جادوگر اور بدخوا نقصان پہنچانا چاہتے ہیں تو وہ اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے سب مغلوب ہو جائیں گے۔

اس لوح کی برکت سے امراض سے نجات، مصیبت پریشانی سے چھٹکارا، غربت و افلاس کا خاتمہ، مشکلات میں آسانی، دشمنوں پر غلبہ، حاسد ظلم، جادو گروں، خطرناک حملوں سے بچا رہے گا۔ اس کے علاوہ بے شمار فضائل و برکات اس سورۃ مبارکہ کی ہیں۔ لوح مزمل خاص کی برکت سے درج بالا تمام فیض آپ فوری طور پر حاصل کر سکتے ہیں۔

تمام الواح ماہر روحانیات وقت خاص ورد کے بعد تیار فرماتے ہیں۔

ہدیہ / لوح 4200 روپے

لوح تحفظ معجزاتی

لوح تحفظ معجزاتی کی برکت سے جادو، سحر، جنات، بلیات، تعویذات کے اثرات دوبارہ نہیں ہوتے اس لوح کی برکت سے دشمن منہ کی کھاتا ہے اگر کوئی دشمن آپ پر مسلسل جادوئی حملے کر رہا ہے اور ان حملوں کی وجہ سے آپ تباہ و برباد ہوتے جا رہے ہیں یا ہو چکے ہیں لوح تحفظ معجزاتی ایسی کرامتی لوح ہے کہ اس کے پاس رکھنے سے دشمن کا کیا کیا واراضائع ہو جاتا ہے یا وہ واراپس دشمن کی طرف پلٹ جاتا ہے اور پھر دشمن اس عذاب میں خود جھٹلا ہو جاتا ہے کہ جو عذاب تباہ و بربادی وہ آپ پر مسلط کرنا چاہتا تھا۔

وہ مایوس افراد جو کہ عالمین کے پاس جا کر مایوس ہو چکے ہیں لوح تحفظ معجزاتی کی برکت سے بے شمار لوگ اب زندگی بھر جادو، تعویذات، جنات کے اثرات کے بغیر خوشحال زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اس لوح کے پاس رکھنے کے بعد دوبارہ تاحیات جادو کے اثرات نہیں ہوتے۔ ہدیہ لوح 4200 روپے

کپڑے میں لپیٹ کر بند آنکھوں پر لگائیں۔ یہ پیسٹ آنکھوں پر کم سے کم ایک گھنٹہ اور زیادہ سے زیادہ گھنٹے تک باندھا جاتا ہے۔ دانتوں کی بیماریوں کے علاج میں سیب کا استعمال مفید ہے۔ اس کے استعمال سے دانتوں کے انحطاط کو روکا جاسکتا ہے۔ سیب میں ایسے اجزاء پائے جاتے ہیں جو دانتوں اور مسوڑھوں کو صحت مند اور صاف ستر قرار دیتے ہیں۔ ماہر ڈینٹل سرجن کا کہنا ہے کہ منہ کو صاف رکھنے کی جتنی صلاحیت سیب میں ہے کسی اور پھل میں نہیں۔ باقاعدہ کھانا کھانے کے بعد سیب کھانا ایسے ہے جیسے ٹوتھ برش سے دانت صاف کرنا۔ سیب کھانے کا اضافی فائدہ یہ ہوتا ہے کہ سیب میں پایا جانے والا ایسڈ اپنی غذائی افادیت کے ساتھ ساتھ منہ میں لعاب دہن کے بہاؤ میں اضافہ کرتا ہے۔ جس کا فائدہ دانتوں کو پہنچتا ہے۔ سیب کا یہ ایسڈ سیب کو خوب چبانے پر اپنے جراثیم کش اثرات سے نہ صرف منہ بلکہ دانتوں اور مسوڑھوں کو بھی جراثیموں سے پاک کر دیتا ہے۔ اسی لئے سیب کو دانتوں کا قدرتی محافظ کہا جاتا ہے۔ دانتوں کی بیماریوں کیسی ہی کیوں نہ ہوں سیب کے باقاعدہ استعمال سے ختم ہو جاتی ہیں۔ انسانی صحت کو برقرار رکھنے والے اندرونی نظام اگر کمزور ہو جائیں اور بھرپور انداز میں کام نہ کر رہے ہوں تو سیب کے استعمال سے پھر سے مستعد اور موثر انداز میں کام کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ سیب ایسی بہترین خوراک ہے۔ جو تمام اہم اعضاء کی خامیوں کو دور کر دیتی ہے۔ جسم کو مضبوط اور توانا بناتی ہے۔ جسم اور دماغ کو تقویت پہنچاتی ہے کیونکہ سیب میں دیگر پھلوں اور سبزیوں کی نسبت فاسفورس اور آئرن زیادہ مقدار میں پایا جاتا ہے اگر دودھ کے ساتھ سیب استعمال کیا جائے تو نہ صرف صحت اچھی رہتی ہے بلکہ جوانی کی تب و تاب میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ سیب سے جلد خوشنما اور چمکدار بنتی ہے۔ سیب کی تاثیر مسکن اور آسودگی بخش ہے۔ زیادہ وقت بیٹھ کر کام کرنے والوں کیلئے سیب بہت زیادہ مفید ہے۔

استعمال:۔ پیڑ پر پکا ہوا سیب باقاعدہ کھانوں کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔ اسے دیگر پھلوں کے ساتھ بطور سلا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اسے پکا کر بھی کھایا جاتا ہے۔ سیب کو جوس، جیلی، سرکہ بنانے میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ تباہ سیبوں کا جوس دیگر پھلوں کے جوسز سے بہترین جوس ہوتا ہے۔

احتیاط:۔ سیب کو خالی پیٹ نہیں کھانا چاہئے۔ ایسا کرنے سے بد ہضمی بھی ہو سکتی ہے۔ سیب کے پیڑوں پر زہریلی دوائیاں چھڑکی جاتی ہیں۔ پھلوں کو محفوظ رکھنے کیلئے ان پر بھی یہ زہریلا سپرے کیا جاتا ہے۔ اسی لئے سیب کو استعمال کرنے سے پہلے خوب اچھی طرح دھو لینا چاہئے۔

برج ثور 21 اپریل تا 20 مئی، سیارہ زہرہ
حروف: ب، و، پتھر، الماس۔ مبارک دن، جمعہ
مبارک رنگ، نیلا۔ موافق دھات، پیتل، تانبہ
لکی عدد 6۔ اسم اعظم، یادِ صاحب 101 بار
سعد تارخیں 28, 19, 14, 9, 3
نفس تارخیں 31, 17
لکی نمبرز 87, 43, 51, 92

برج حمل 21 مارچ تا 20 اپریل، سیارہ مریخ
حروف: ا، ل، ع، ی۔ پتھر، مرجان۔ مبارک دن، منگل
مبارک رنگ، سرخ۔ موافق دھات، لوہا، تانبہ
لکی عدد 9۔ اسم اعظم، یادِ صاحب 140 بار
سعد تارخیں 27, 23, 19, 15, 14, 9
نفس تارخیں 25, 12, 4
لکی نمبرز 77, 09, 63, 71

حمل

(یکم 8) وہ افراد جو ایسے کمیلوں میں حصہ لینے کے شوقین ہیں جن میں کامیابی کا انحصار قسمت پر ہوتا ہے۔ یا مقابلوں اور معمول میں حصہ لینے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ ان کیلئے یہ ہفتہ مبارک ہے۔ کوشش کریں اس ہفتہ کمرے کے پردے سفید اور ہلکے رنگ کا لباس استعمال کریں۔ گھر سے نکلنے وقت بسم اللہ لازمی پڑھیں ہر میدان میں کامیابی ہوگی۔

(9 تا 16) فائدہ کم اور نقصان زیادہ ہوتا ہے۔ چونکہ دیگر سیارگان قدرے سعد حالات میں ہیں لہذا آپ کا یہ ہفتہ طے جلع حالات میں بسر ہوگا۔ بعض حضرات عشق معشوقی کے چکر میں پڑ جائیں گے۔ خواتین کی جانب سے خواہ مخواہ بدنامی اور بے عزتی ہونے کا امکان ہے لہذا ان چکروں سے باز رہیں آپ کی اپنی صحت ناقص رہنے کا احتمال ہے ہر ممکن احتیاط کریں۔ سیارگان کچھ سعد حالات میں ہیں لہذا آپ اس ہفتہ کوئی نیا کاروبار شروع کر لیں ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔ (17 تا 25) اس ہفتہ زہرہ تسلیں زحل کی سعد نظر قائم ہو رہی ہے۔ ان ایام میں فضول جگہ پر اپنی رقم کو ضائع نہ کریں حالات کنٹرول کرنے کیلئے زبان کو کنٹرول کریں ایک چھوٹی سی غلطی بڑا نقصان دے سکتی ہے احتیاط کرنا ہوگی حد سے زیادہ اعتبار نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ خواتین کو اس ہفتہ مالی فائدہ ہو سکتا ہے اچانک کھوئی ہوئی شے ملنے کی امید ہے۔ ان ایام میں اہل خانہ کے ہمراہ تفریح کا پروگرام بنائیں۔ (26 تا 31) مستقبل کے معاملات عجیب و غریب ہوتے نظر آئیں گے اور اس میں اتار چڑھاؤ آئیں گے۔ بعض اوقات عجیب و غریب تبدیلیاں لائے گا۔ نئے موضوعات میں دلچسپی لیں گے اور نئے خطوط پر سوچیں گے۔ اس ہفتہ کے آخر میں شاید نئی قسم کی ملازمت اختیار کریں۔ یہ سب حالات زہرہ عطارد قرآن کی وجہ سے ہیں عطارد سوچ کو بڑھانے، اولاد، بھائیوں جذبات کو متحرک کرنے کا سیارہ ہے۔

اس ماہ آپ کے برج کا حاکم سیارہ مریخ برج میزان میں 104 اکتوبر کو داخل ہوگا جہاں پر اس سیارہ کا قیام 19 نومبر تک رہیگا۔ اس برج میں مریخ کو دباؤ ہوتا ہے جب تک یہ سیارہ اس برج میں رہیگا آپ کو شریک حیات سے متعلق تمام امور پر بہت احتیاط سے کام لینا ہوگا۔ محبوب یا شریک حیات سے تعلقات خراب بھی ہو سکتے ہیں۔ بات بات پر غصہ میں آ جانا بنے ہوئے کام کو بھی بگاڑ دیتا ہے۔

(9 تا 16) اپنی صحت جسمانی کا خیال رکھیں کاروباری پوزیشن مستحکم رہیگی بعض ذرائع سے مایوس کن خبریں سن سکیں گے دوست احباب کا تعاون حاصل رہے گا۔ بے روزگار افراد اپنی کوششوں میں کامیاب ہو سکیں گے اندرون ملک کیا جانے والا سفر کاروباری نقطہ نظر سے نہایت سودمند ثابت ہوگا۔ اپنے ذہن کی سوچوں کو مکمل کرنے کا وقت ہے۔

(17 تا 25) اس ہفتہ ستاروں کی پوزیشن ایسی ہے کہ کاروباری پوزیشن مستحکم رہے۔ سرمایہ کاری سودمند رہے گی۔ اس ہفتے ذاتی ترقی کے لئے مثبت اقدامات کر سکیں گے مجموعی طور پر آپ کے لئے یہ ہفتہ بہتر اور سودمند ثابت ہوگا۔ گھریلو اور خاندانی مسائل کو حل کر سکیں گے۔ اس ہفتہ کے ابتدائی ایام میں لوگوں سے ملاقات طے کرنے میں احتیاط برتیں کسی افواہ پر یقین کرنے سے پہلے اچھی طرح چھان بین کر لیں۔

(26 تا 31) خواتین خانہ کار، حجام خانہ داری اور گھریلو آرائش کی طرف بڑھے گا۔ روپے پیسے کے معاملات توجہ طلب ہونگے سرمایہ کاری سودمند ثابت ہوگی۔ سفر وسیلہ ظفر ثابت ہوگا۔ طالب علم اپنی تعلیمی کمی کو دور کر سکیں گے شراکت کے کاروبار میں منافع حاصل کر سکیں گے اس ہفتہ آپ کے ذہنی دباؤ میں اضافہ ہوگا۔ خاص طور پر مستقبل کے منصوبے سماجی حیثیت اور دوسری کاروباری معاملات ذہنی دباؤ کا باعث بنیں گے۔ دور دراز کے سفر سے اجتناب کریں۔

برج جوزا 21 مئی تا 20 جون، سیارہ عطارد

حروف۔ ک۔ ق۔ پتھر، زمرد۔ مبارک دن، بدھ

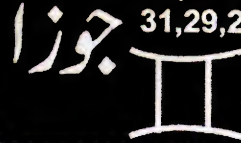
مبارک رنگ، زرد، سرخی، مائل۔ موافق، دھات، پتیل، تانبہ

کلی عدد 5۔ اسم اعظم، یارزاق 308 بار

سعد تارخیں 31, 29, 27, 19, 14, 93

شخص تارخیں 23, 20, 16

کلی نمبرز 11, 43, 51, 24



برج سرطان 21 جون تا 20 جولائی، سیارہ قمر

حروف۔ ج، ہ، ہ۔ پتھر، موتی۔ مبارک دن، سوموار

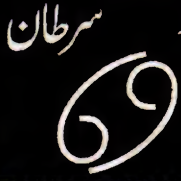
مبارک رنگ، سفید، ہلکا نیلا۔ موافق، دھات، ٹین

کلی عدد 2۔ اسم اعظم، یارزاق 21 بار

سعد تارخیں 30, 27, 17, 5, 1

شخص تارخیں 28, 19, 14, 6

کلی نمبرز 58, 19, 31, 35



(یکم 8) آپ کو اس ہفتہ ایسے سخت حالات سے گزرنا پڑے گا جو کہ آپ کے خلاف توقع ہیں ایک شخص سے انتہائی دکھ اور رنج پہنچے گا آپ نے اس سے جو توقعات وابستہ کی ہوئی تھیں وہ ان پر ہرگز پورا نہ اترا خصوصاً 04 تا 07 اکتوبر لڑائی شروع ہونے کا خدشہ ہے۔

(9 تا 16) گھریلو معاملات پر بھرپور توجہ دیں ورنہ حالات آپ کے اختیار سے باہر ہو جائینگے اور پھر وہ محبت جس کو قائم کرنے میں آپ نے ایک وقت گزارا چند منٹوں میں ہی نفرت میں بدل سکتی ہے۔ اس ہفتہ مالی نقصان کا خدشہ ہے ذہنی طور پر آپ منتشر رہیں گے ایسا نہ سوچیں کہ سب مصیبتیں آپ پہنچ گئیں ہیں۔ اس ہفتہ کے شروع سے ہی معمولات بہتری کی طرف آجائیں گے۔

(17 تا 25) عزیز واقارب سے لڑائی جھگڑا ہو سکتا ہے مگر ایک دوست سے فائدہ ملنے کا امکان ہے۔ تیز دھار آلات آگ اور لوہے کے استعمال کی اشیاء نہایت احتیاط سے برتنیں دھوئے ہونے کا خدشہ ہے بہتر ہے کہ منگل کے روز گوشت کا صدقہ دیں اگر کاروباری تبدیلی چاہتے ہیں تو اس ہفتہ فائدہ ممکن ہے ایک نیا دوست بن جانے کا امکان ہے لیکن اس کے مطلب کو ابھی آپ نہ پہچان سکیں گے۔ چند دنوں بعد وہ خود بخود ظاہر کر دے گا۔

(26 تا 31) ملازم پیشہ افراد اس ہفتہ احتیاط برتیں۔ افسران بالا سے بنا کر رکھیں اگر آپ نے غلط بیانی سے کام لیا تو لینے کے دینے پڑ سکتے ہیں۔ بوڑھی عورت یا بزرگ خاتون سے فائدہ مل سکتا ہے یہ بزرگ خاتون آپ کی والدہ یا خاندان کی کوئی دوسری عورت بھی ہو سکتی ہے۔ امتحان کا وقت ہے نہایت احتیاط سے یہ وقت گزارنا ہوگا اس احتیاط میں گھریلو اور کاروباری جسمانی اور روحانی ہر طرح کا خیال رکھنا ہوگا۔ 11 تا 13 اکتوبر ناراض دوستوں سے صلح کیلئے اچھے ایام ہیں۔

(یکم 8) اس ہفتہ میں زانچہ کے دیگر سیارگان کچھ سعد حالات میں ہیں لہذا آپ کا یہ ہفتہ بہترین بسر ہوگا۔ جہاں تک ممکن ہو سکیا آپ اپنی رائے پر ہی عمل کریں اور یہ اپنے طریق کار سے ہی چھٹے رہیں اس ہفتہ میں غم و غصہ پر قابو پانے کی اشد ضرورت ہے دوسروں سے معاملات طے کرتے وقت جذبات کا مظاہرہ نہتے کاموں میں رکاوٹ کا باعث بن سکتا ہے۔ ان ایام میں صحت خرابی کا احتمال ہے۔ کلی عدد 51 ہے۔

(9 تا 16) اس ہفتہ عطارد زحل قرآن کی وجہ سے کسی دوست یا رشتہ دار سے متعلق کچھ ایسی خبریں ملیں گی جن کے نتیجے میں آپ کو اپنے منصوبوں میں تبدیلی لانے پڑے گی۔ اس کی ناخوش گوار سفر اختیار کر سکتے ہیں مستقبل میں اگر کاروبار یا تفریح کی غرض سے کوئی اہم سفر کرنا چاہتے ہیں تو اس سلسلے میں انتظامات کے لئے بھی یہ وقت موافق ثابت ہوگا۔ نفل و حمل کی وجہ سے علالت طویل ہو سکتی ہے۔ سفر نہ کریں۔

(17 تا 25) مالی حالت فائدہ مند ثابت ہوگی۔ دھوکہ دہی کا خدشہ پایا جاتا ہے۔ اس ہفتہ کے آخری ایام میں کاروباری اغراض سے کیا جانے والا سفر فائدہ مند ثابت ہوگا۔ خط و کتابت سے بھی مختلف مسائل طے کئے جاسکیں گے۔ آپ کی صحت بہتر نہ رہے گی اور اندرون خانہ بھی ہر طرح سے خیر و عافیت رہے گی۔ ریڑھ کی ہڈی اور کمر میں درد کی شکایت ہو سکتی ہے اپنے مقصد کی تکمیل نہ ہو سکے گی۔ صدقہ ضرور دیں۔

(26 تا 31) اس ہفتہ عطارد قرآن زہرہ کی سعد نظر قائم ہو رہی ہے۔ محبوب کو پیغام بھیجنا ہو یا شادی کی رسم ادا کرنی ہو تو اس سے بہتر وقت آپ کیلئے نہیں۔ آپ کو کوئی مالی کاروباری یا گھریلو فیصلہ ضرور کرنا ہے تو کسی بہتر وقت کا انتظار کریں۔ کسی بھی بات پر بلا وجہ جھگڑا ہو سکتا ہے بات کو طویل دینے سے گریز کریں۔ خاتون خانہ کچن میں کام کرتے ہوئے تیز دھار آلات اور آگ سے محفوظ رہیں چوٹ لگ سکتی ہے۔

برج سنبلہ 24 اگست تا 23 ستمبر، سیارہ عطارد
حروف - غ، پ - پتھر، زمرد، فیروزہ، مبارک دن، بدھ
مبارک رنگ، پیلا - موافق دھات، ٹین
کلی عدد 5 - اسم اعظم، یا غریزہ 41 بار
سعد تارخیں 31, 29, 27, 19, 14, 9, 3
خس تارخ 23, 20, 16
کلی نمبرز 96, 75, 82, 46

سنبلہ
♊

برج اسد 24 جولائی تا 22 اگست، سیارہ شمس
حروف - م - پتھر، ہیرا، لہسینا - مبارک دن، اتوار
مبارک رنگ، زرد - موافق دھات، سونا
کلی عدد 1 - اسم اعظم، یا مضمین 115 بار - یا منکبر 108 بار
سعد تارخیں 30, 17, 1
خس تارخ 28, 14, 6
کلی نمبرز 21, 57, 49, 61

اسد
♋

(یکم تا 8) ان ایام میں سیارہ عطارد جو کہ آپ کے برج کا حاکم ہے شرف کے بعد دوسری قوت اوج کی ہوتی ہے یہ مبارک وقت شمار کیا جاتا ہے اس ہفتہ یہ سیارہ اپنے اوجی درجات سے گزرے گا۔ جو کہ آپ کیلئے خوش بخت ثابت ہوگا ایسے میں آپ کے ہوئے کام سرانجام دے سکتے ہیں طالب علموں کیلئے یہ ہفتہ مبارک ثابت ہو سکتا ہے۔ دینی صلاحیتوں کو مثبت انداز میں استعمال کریں۔

(9 تا 16) اس ہفتہ علم و حکمت کا سیارہ عطارد اور بزرگی دانائی حاکمیت کا سیارہ زحل ایک درجہ نقطہ پر ہیں یہ درجہ آپ کی فطرتی بہترین خصوصیات کو نمایاں کر دے گا زندگی میں مرضی کے مطابق تبدیلیاں لانے پر اکسائے گا اور صلاحیتوں کی نشوونما کے زائد مواقع لایگا اگر آپ کسی بھی فلاحی یا روحانی سرگرمی میں ملوث ہیں تو آنے والا وقت قابل ذکر کامیابی لائے گا آپ کو ایسا عہدہ یا پوزیشن مل جائے گا امکان بھی ہے۔

(17 تا 25) ممکن ہے کہ اگر عرصہ سے کسی دوست کے ساتھ تعلقات خراب چلے آ رہے ہیں تو دوبارہ تعلقات استوار ہو جائیں گے۔ سیارگان کا زیادہ رجحان شریک کار اور شریک حیات کے گھر پر ہو گا۔ اس وقت تک مالی معاملات پر گھریلو اثرات کی سرگرمیاں بہت زیادہ اثر انداز ہوں گی۔ وہ افراد جو با اختیار عہدے پر ہیں یا کسی جماعت کے راہنما ہیں انہیں اس ہدایت پر خاص طور پر عمل کرنا چاہئے۔

(26 تا 31) اس ہفتہ عطارد قمران زہرہ کی سعد نظر قائم ہو رہی ہے۔ اس سعد نظر کے اثرات کی وجہ سیارے کی شہرت میں اضافہ ہوگا۔ پنجابی فیصلے اور مقدمہ میں جیت ہوگی۔ وراثتی جائیداد کا حصول ممکن ہے۔ آپ کی اس پاس ایسے دوسرے افراد بھی موجود ہیں جو آپ سے بازی لے جاسکتے ہیں۔ جہاں آپ کا اثر سوخ زیادہ ہو جائے گا۔ دینی سوچ کو پختہ کریں طبیعت میں تیزی سے اتار چڑھاؤ رہے گا۔

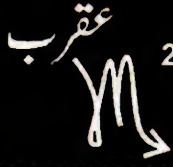
(یکم تا 8) شمس تربیع زحل کی وجہ سے ان ایام میں دور دراز کا سفر آپ کیلئے نقصان کا باعث ہو سکتا ہے ان دنوں احتیاط کریں انعامی اسکیموں میں حصہ لینا بھی نقصان کا باعث ہو سکتا ہے۔ اپنے اخراجات کو کنٹرول کریں۔ کسی قریبی عزیز سے تعلقات کشیدہ ہو سکتے ہیں۔ کاروبار میں مزید سرمایہ نہ لگائیں نقصان کا اندیشہ ہے۔ ابھی کاروباری حالات اچھے ہیں جائیداد کی لین دین بھی فی الحال نہ کریں۔

(9 تا 16) یہ ہفتہ اس لئے اہم ہے کہ آپ کے برج کا حاکم سیارہ شمس خصوصی درجات سے گزر رہا ہے۔ یہ شخص قوت ہے جو کہ آپ کو کمزور کر دیتی ہے اس ہفتہ انتہائی محتاط رہنا ہوگا۔ بڑی پریشانی یا مالی نقصان بھی درپیش آ سکتا ہے۔ مالی لین دین میں کسی پرہیز و سہ نہ کریں دھوکہ مل سکتا ہے۔ فی الوقت حالات بہتر نہیں۔ لوح شرف شمس کا آپ کے پاس ہونا اس پریشانی سے بچنے کا راستہ ہے یہ لوح ادارہ سے منگوا سکتے ہیں۔

(17 تا 25) یہ وقت خاندان کے تمام افراد کے ساتھ تعلقات بہتر بنانے کیلئے موافق ثابت ہوگا محتاط رہیں ورنہ اختلافات کھل کر سامنے آجائیں گے۔ اس ہفتہ شرکاتی معاملات موافقت میں رہنے کا امکان ہے وہ افراد جن کی اس وقت منگنی یا شادی ہوگی انہیں خوشی اور مادی فائدہ ملے گا جبکہ شادی شدہ افراد کو بھی خوش بختی حاصل ہوگی۔ اس ہفتہ کسی اہم معاملے کے متعلق آپ کا ارادہ اور سوچ تبدیل ہو جائے گی۔

(26 تا 31) اس ہفتہ میں اگر معمولی نوعیت کے اختلافات پیدا ہوں تو رانی یا پھاڑ بنانے سے پرہیز کریں۔ شرکاتی معاملات سے متعلقہ گھر میں داخل ہو جائیگا تمام قریبی تعلقات کو مضبوط بنانے میں مدد دیگا۔ یہ ہفتہ ان افراد کیلئے موافق ثابت ہوگا جو شادی کرنا چاہتے ہیں یہ ہفتہ شادی کے متعلق اکثر امیدیں پوری کر دیگا۔ عشق، پیار محبت کے معاملات کے لیے اختتام تک کا وقت موافق ثابت ہوگا۔

برج عقرب 24 اکتوبر تا 22 نومبر، سیارہ مریخ
حروف۔ ن۔ ی۔ تیر، تیش زبرد۔ مبارک دن، ہنگل
مبارک رنگ، سرخ، لہ، ہاتھ۔ موافق دھات، ٹین
لکی عدد 9۔ اسم اعظم یا فاتح 70 بار
سعد تارخیں 27, 23, 19, 15, 14, 9
خس تارخ 25, 12, 4
لکی نمبرز 97, 87, 64, 28



برج میزان 24 ستمبر تا 23 اکتوبر، سیارہ زہرہ
حروف۔ ر، ت، ط، پتھر، اویل، سفید پتھر۔ مبارک دن، جمعہ
مبارک رنگ، ہلکا نیلا۔ موافق دھات، تانبہ، پتیل
لکی عدد 6 یا 100
سعد تارخیں 28, 19, 14, 9, 3
خس تارخ 31, 17
لکی نمبرز 12, 72, 23, 11

میزان



(یکم 8 تا) سیارہ زہرہ 08 اکتوبر تا 02 نومبر برج عقرب میں قیام پذیر ہے زہرہ کیلئے عقرب خس ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ ان دونوں دور سے آیا ہوا مہمان کا قیام آپ کے گھر پر ہفتہ کی اشیاء کا خیال رکھیں۔ ظاہری ہمدرد پر اعتبار نہ کریں دھوکہ بھی ہو سکتا ہے۔ بدنامی کا خدشہ ہے گھریلو الجھنوں میں اضافہ ہو سکتا ہے یہ بھی ممکن ہے کہ اس دوران آپ کی صحت خراب ہو سکتی ہے یا زخمی ہو جانے کا امکان ہے۔

(9 تا 16) اس ہفتہ علم، حکمت، دانائی بڑھانے والا اور اولاد، عزیز اقارب سے اچھے رشتے استوار کرنے والا سیارہ عطارد آپ کے برج میں داخل ہو رہا ہے اس کا قیام 09 دسمبر تک رہیگا۔ اس دوران عطارد سے منسوب کاموں میں آپ کو کامیابی مل سکتی ہے۔ مقدمات اور پنچائی فیصلوں میں جیت کا وقت ہے۔ تحریری معاہدوں تقریر میں کامیابی لاتا ہے۔ اولاد کے بہتر مستقبل کے لئے اچھا لائحہ عمل تیار کر سکتے ہیں۔

(17 تا 25) یہ ہفتہ شمس در عقرب کے تحت ہے 23 اکتوبر کو سیارہ شمس آپ کے برج عقرب میں داخل ہو رہا ہے جہاں اس سیارہ کا قیام 22 نومبر تک ہوگا اپنی شان دار شخصیت کی بدولت نئے تعلقات سے فائدہ اٹھائیے اپنے اللہ داد جو ہر آزمائے، خوشخبری قریب ہے، ہر قسم کی ذہنی الجھن کو جھٹک دیں۔ یہ وقت روایتی یا مروجہ کفایت سے متعلق ہے لیکن دوسروں سے زیادہ تھان کی توقع نہ کریں۔

(26 تا 31) اس ہفتہ کے آغاز سے کچھ بہتر ہونے والا نہیں ہے خطاط رویہ اختیار کریں کیونکہ وہ سیارہ جو علم حکمت کا سیارہ عطارد 31 اکتوبر حالت رجعت میں جا رہا ہے اس کی یہ خس حالت 21 نومبر تک رہیگی اس دوران کوئی بھی نیا معاہدہ کرنا یا کوئی دفتری کارروائی جس میں بحث و تکرار ہو کر یز کریں۔ کسی بھی دشمن سے دھوکہ کا اندیشہ ہے۔ جسمانی مرض مزید بگڑ سکتے ہیں۔ موسم کے مطابق غذا اور لباس استعمال کریں۔

(یکم 8 تا) آپ کے برج کا حاکم سیارہ مریخ برج میزان میں 04 اکتوبر کو داخل ہوگا جہاں پر اس سیارہ کا قیام 19 نومبر 2019ء تک رہیگا۔ میزان میں مریخ کو وبال ہوتا ہے ان ایام میں آپ کو شریک حیات سے متعلق تمام امور پر بہت احتیاط سے کام لینا ہوگا۔ محبوب یا شریک حیات سے تعلقات خراب بھی ہو سکتے ہیں۔ بات بات پر غصہ میں آ جانا بنے ہوئے کام کو بھی بگاڑ دیتا ہے۔

(9 تا 16) ان ایام خوشخبری کی امید ہے۔ سفر کے دوران احتیاط کریں۔ دشمنوں پر غالب رہنے کیلئے کوئی اچھا طریقہ نہیں ہے۔ آپ احساس کتری سے باہر آئیں۔ مسئلہ خود بخود حل ہو جائیگا۔ مجموعی طور پر یہ ہفتہ آپ کیلئے بہتر ہوگا لیکن آپ کے برج پر زحل کی محسوس بڑتی رہیگی۔ زحل کا داخلہ برج جدی میں ہوا ہے ان ایام میں اس سیارہ کی محسوس میں اضافہ ہوگا سیارہ اتاج، تیل، سرسوں کا مدقہ ہفتے کے دن دیا جائے۔

(17 تا 25) اس ہفتہ سعد نظر زہرہ تسدیل زحل قائم ہو رہی ہے ان ایام میں نکاح نسبت کیلئے بہتر ثابت ہوگا اگر انہی ایام میں کسی سے بیان محبت باندھ لیں گے تو وہ استوار رہے گا۔ مالدار خواتین سے تعلقات قائم رہیں تو اس ہفتہ مالی فائدہ بھی ممکن ہے۔ اپنی شان دار شخصیت کی بدولت نئے تعلقات سے فائدہ اٹھائیے۔ زہرہ 08 اکتوبر سے 02 نومبر برج عقرب میں رہیگی اس برج میں اس کو انتہائی گردش کا سامنا ہوتا ہے۔

(26 تا 31) اس ہفتہ عطارد قرآن زہرہ کی سعد نظر قائم ہو رہی ہے۔ اس نظر کے تحت اس برج سے متعلقہ افراد کی مگنی یا شادی ممکن ہے۔ محبوب سے ملاقات کا اچھا موقع ہے۔ بگڑے معاملات بہتری کی جانب رخ اختیار کر لیں گے۔ مقدمہ اور پنچائی فیصلوں میں کامیابی ہوگی۔ آپ اس دوران بہتر لائحہ عمل بھی تیار کر سکتے ہیں لیکن یاد رکھیں سیاروں کی نظر بتا رہی ہے کہ اس وقت اعتبار نہ کرنا سب سے اچھی عادت ہے۔

برج جدی 22 دسمبر تا 20 جنوری، سیارہ زحل
حروف: ض، ظ، ج، رخ، پتھر، عقیق، سیاہ نیلم، مبارک دن، ہفتہ
مبارک رنگ، خاک، نیلا سیاہ، موافق دھات، سونا پلاٹینم
کلی عدد 8۔ اسم اعظم، یا خالق 21 بار
سعد تارخیں 2، 13، 17، 25، 30
خس تارخ 3، 7، 15، 21، 28، 31
کلی نمبر 78، 95، 46، 91

جدی
ملہ

برج قوس 23 نومبر تا 21 دسمبر، سیارہ مشتری
حروف: ف، پتھر، زرد عقیق، مبارک دن، جمعرات
مبارک رنگ، سبز، موافق دھات، ٹین، سونا، چاندی
کلی عدد 3۔ اسم اعظم، یا سلام 111 بار
سعد تارخیں 3، 8، 13، 18، 22، 31
خس تارخ 1، 6، 20، 26
کلی نمبر 86، 49، 43، 61، 91

قوس
X

(یکم تا 8) ایک خوشخبری ملنے والی ہے حالات بہتری کی جانب آرہے ہیں نئی جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے اچھے ایام ہیں۔ والدہ یا قریبی بزرگ سے خصوصی طور پر اپنے حق کیلئے دعا کروائیں۔ ان کے اٹھے ہوئے ہاتھوں میں آپ کیلئے وہ انعامات، برکات، تجلیات ہیں جو کہ آپ کیلئے سرمایہ افتخار ہیں۔ طبیعت میں خوشگوار عنصر موجود رہے گا راز کی بات کسی سے نہ کہیں دل کی بات دل میں رہنے دیں۔

(9 تا 16) اس ہفتہ قائم ہونے والی اہم سعد نظر شمس تثلیث مشتری مالی فائدہ کی جانب گواہی دے رہی ہے اس دوران انعامی اسکیموں میں شامل ہونا نئی عمارت کی تعمیر یا نئی جائیداد کی خرید فائدہ مند ثابت ہو گی۔ مگر آئندہ دنوں میں مالی حالات کمزور ہونے کا خطرہ ہے متوقع مالی کمزوری کو دور کرنے کیلئے ان ایام میں صاحب علم افراد سے مل کر اس نایاب قوت میں اپنے لئے خاص لوح تیار کروا سکتے ہیں۔

(17 تا 25) ایک الجھا ہوا مسئلہ سلجھ جائیگا۔ قریبی عزیزوں سے تعلقات استوار رکھیں ایک شخص آپ کی توجہ کا طلبگار ہے۔ دوران سفر احتیاط کی ضرورت ہے۔ تیز رفتاری سے گریز کریں۔ کسی شے کے کھو جانے کا بھی اندیشہ ہے۔ سبز رنگ فائدہ دیگا۔ غیر ضروری معاملات سے گریز کریں۔ عزیز واقارب سے معاملات بہتر بنائیں۔ سفر سے بہتر نتائج برآمد ہونگے لیکن طویل سفر سے گریز کریں۔

(26 تا 31) یہ وہ وقت ہے جب آپ اپنی بہتری کی طرف آرہے ہیں لوگوں کی باتوں پر توجہ نہ دیں وقت کے ساتھ سب کچھ ٹھیک ہو جائیگا۔ ازدواجی الجھنوں کا امکان ہے۔ شادی کے سلسلہ میں رکاوٹ ہو سکتی ہے۔ لاپرواہی ہرگز نہ کریں چوری بھی ہو سکتی ہے۔ اگر سفر کا ارادہ ہے تو یہ ہفتہ آپ کیلئے بہترین ہے کامیابی مل سکتی ہے۔ صاحب اولاد حضرات بچوں کی جانب خاص توجہ دیں ورنہ پریشانی بڑھ سکتی ہے۔

(26 تا 31) عبادت و ریاضت کی طرف کا دھیان رہیگا۔ بزرگوں کا تعاون آپ کیلئے فائدہ مند اور مفید ہوگا۔ اس ہفتہ گھر کی مرمت کروائیں اور قابل مرمت دیگر اشیاء خصوصاً الیکٹریک اور الیکٹرانک سے متعلقہ کوئی بھی شے ہو اس کو استعمال میں نہ لائیں ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ ڈوبی ہوئی رقم ملنے کا امکان ہے۔ قریبی عزیزوں سے تعلقات استوار رکھیں ایک مجبور بے کس شخص آپ کی توجہ کا طلبگار ہے۔

برج حوت 20 فروری تا 20 مارچ، سیارہ نیپچون
حروف۔ و۔ ج۔ پتھر، زرد تیش۔ مبارک دن، جمعرات
مبارک رنگ، نیلا یا سبز۔ موافق دھات، ایلیونیم

کلی عدد 3۔ اسم اعظم، یا غفار 313 بار
سعد تارخیں 3, 8, 13, 18, 22, 31
خس تارخ 26, 20, 06

(یکم 8) اگر آپ کسی محکمہ میں ملازم ہیں تو آفس کے پردوں کا رنگ تبدیل کر لیں اور ملے جلے رنگ استعمال کریں۔ نیلے رنگ سے گریز کریں نقصان سے بچ سکتے ہیں۔ معاملات بگڑتے جا رہے ہیں۔ کاروبار کو بڑھانے کا یہ مناسب وقت نہیں لیکن دین سے بھی گریز کریں۔ مہمانوں کی آمد ہو سکتی ہے۔ ایک میزانی شخص آپ کو نقصان پہنچا سکتا ہے محتاط رہیں ہر جمعرات کو اپنے برج سے متعلق صدقہ لازمی دیں۔

(9 تا 16) ان ایام میں قائم ہونے والی شمس مشتری تدلیس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ انعامی اسکیموں میں حصہ لینا فائدہ مند ثابت ہوگا۔ صاحب علم فرد سے مل کر اس نایاب قوت میں اپنے لئے خاص لوح تیار کروا سکتے ہیں۔ کاروباری حالات بہتر ہونگے۔ سرمایہ کاری میں لگے ہوئے روپے سے فائدہ ہوگا۔ خصوصاً اس برج سے متعلق خواتین اپنے جنسی مرض کی صحت یابی کیلئے اقدامات کریں۔ ملے جلے رنگوں کا استعمال کریں۔

(17 تا 25) کوئی شخص آپ کے خلاف منصوبہ بندی کر رہا ہے۔ نہایت احتیاط سے کام لیں۔ ذرا سی غلطی بڑا نقصان کا باعث ہو سکتی ہے۔ لوگوں کی باتوں پر نہ جانیں اپنے کام سے کام رکھیں۔ اچانک بری خبر مل سکتی ہے لیکن اپنی قوت ارادی کو مضبوط کریں اور حادثات سے بچنے کیلئے ذہنی طور پر خود کو تیار کریں۔ کمزور قوت ارادی کی وجہ سے آپ اپنی صحت خراب کر سکتے ہیں لیکن احتیاط اب بھی ضروری ہے۔

(26 تا 31) جسمانی صحت کا خیال رکھیں ورنہ چھوٹی بیماری طول پکڑ سکتی ہے جس سے ذہنی صلاحیتیں بھی متاثر ہو سکتی ہے کسی کی بھی کی گئی بات کو ذہن میں جگہ نہ کرنے دیں۔ جسمانی صحت بہتر ہو سکتی ہے شریک حیات سے تعلقات استوار رکھیں آپ بہتری کی طرف سفر کرنا شروع ہو جائیں گے۔ ایک قریبی عزیز آپ سے دھوکہ کرنا چاہتا ہے اور وہ کچھ رقم آپ سے حاصل کرنے کی کوشش میں ہے۔

برج دلو 21 جنوری تا 19 فروری، سیارہ یورانس
حروف۔ س۔ ش۔ ص۔ ث۔ پتھر، عقیق، سیاہ نیلم۔ مبارک دن، ہفتہ
مبارک رنگ، نیلا۔ موافق دھات، پلاسٹیم

کلی عدد 4۔ اسم اعظم یا باری 213 بار
سعد تارخیں 2, 13, 17, 25, 30
خس تارخ 3, 7, 15, 21, 28, 31
کلی نمبرز 41, 53, 46, 92, 07

(یکم 8) ان ایام میں شمس تربیع زحل کی نظر قائم ہو رہی ہے۔ اس ہفتہ جائیداد کی خرید و فروخت میں نقصان ہو سکتا ہے۔ نیا کاروبار شروع فی الحال نہ کریں اگر شروع کرنا ضروری ہو تو پہلے صدقہ لازمی دیں۔ ایک مخلص دوست آپ کی راہنمائی کریگا مگر آپ اپنی ضد پر قائم رہنے کی وجہ سے نقصان کر بیٹھیں گے۔ والدین کی جانب سے مدد مل سکتا ہے۔ دوست احباب میں آپ کی عزت میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

(9 تا 16) ان ایام میں آپ کا حکم سیارہ مضبوط پوزیشن میں ہے عطارد زحل کی مثبت نظر آپ کو فائدہ دیگی اس ہفتہ کسی خاص مقصد کیلئے عزیز یا دوست سے تعاون کرنا چاہتے ہیں تو بآسانی مل سکے گا اور وہ افراد جو اس پوزیشن میں ہیں کہ آپ کو مشورہ اور مدد سے سکیں وہ بھی اس وقت آپ کی دلچسپی کی موافقت میں ہوں گے۔ رشتہ داروں سے بھی تعلقات خوشگوار ہو جائیں گے انکی آمد یا ان سے ملاقات پر بہت خوشی کا احساس ہوگا۔

(17 تا 25) ملازمت پیشہ افراد کا افسران بالا سے تعاون حاصل کرنا بہت ضروری ہے۔ ورنہ ناگہانی حالات کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ رومانوی ماحول میسر آئے گا، کاروباری پوزیشن مستحکم رہیگی ذہنی دباؤ کے بڑھ جانے اور افشارے راز کا خدشہ ہے کوئی نیا کاروباری معاہدہ طے کر سکیں گے۔ ملازمت کے معاملات میں احتیاط برتیں۔ دوستوں اور حلقہ احباب میں آپ کی شخصیت ابھرے گی۔ کاروباری پوزیشن مستحکم رہیگی۔

(26 تا 31) کوئی صورت حال مجموعی طور پر اتنی اچھی نہیں ہے ازدواجی معاملات میں بگاڑ پیدا ہو سکتا ہے۔ گھریلو مسائل کو گھر میں ہی بیٹھ کر حل کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ ذہنی اور جسمانی توجہ عملی معاملات کی جانب مائل رہیگی۔ ملازمت، کاروباری معاملات بہتر ہونگے ایک رکاب ہوا مسئلہ بھی حل ہو سکتا ہے اطمینان بخش حل مل جانے کا امکان ہے۔ شرارتی کاروبار سے گریز کریں یقیناً نقصان آپ کے ہی حصہ میں آئے گا۔

حکومتی پرائز ہائڈرو سائنس اور کیمیا پر شائع

قارئین تحفہ روحانیات امانہ رواں میں دو قرعہ اندازیاں ہوئی جو کہ بالترتیب یکم اکتوبر 2019ء مالیتی باٹھ 15,000 روپے مظفر آباد میں ہوئی اسی طرح دوسری قرعہ اندازی 15 اکتوبر 2019ء مالیتی باٹھ 750 راولپنڈی میں انشاء اللہ ہوئی۔ اس سے قبل گذشتہ ماہ 11 ستمبر 2019ء مالیتی باٹھ 40,000 روپے مظفر آباد میں پریمیم کی قرعہ اندازی ہوئی۔ جس میں پہلا انعامی بروکن 630918 اور دوئم درجہ کے بالترتیب انعامی بروکن 982127792533187576 اور دوسری قرعہ اندازی 16 ستمبر 2019ء مالیتی باٹھ 200 لاہور میں ہوئی جس میں پہلا انعامی بروکن 557235 اور دوئم درجہ کے بالترتیب انعامی بروکن 970379910697701653487811395211 آئے۔

حکومتی پرائز ہائڈرو سائنس اور کیمیا پر شائع حکومت پاکستان کی جانب سے جاری کئے گئے ہیں۔ ان پرائز ہائڈرو سائنس اور کیمیا پر شائع انعامی رقم دی جاتی ہے۔ آپ اس سیریل سے شروع ہونے والے حکومتی پرائز ہائڈرو سائنس اور کیمیا پر شائع اس بارے میں راہنمائی کے طور پر رسالہ تحفہ روحانیات میں چند مخصوص صفحات ہمیشہ کی طرح شائع کئے جاتے ہیں۔ بیشتر شائقین لکھی نمبر کے مبارکباد کے خطوط اور پیغامات بذریعہ ایس ایم ایس فون کالز کے ذریعے ڈرا کے رزلٹ کے روز سے ہی ملنا شروع ہو جاتے ہیں۔ جس کیلئے ادارہ اپنے تمام قارئین کرام کا شکریہ ادا کرتا ہے۔

محترم شائقین لکھی نمبر رسالہ ہذا میں تمام کلیہ جات اور نمبراتی ڈیلیاں بہت تحقیق کے بعد شائع کی جاتی ہیں۔ جن کو ماہر لکھی نمبر عرصہ دراز سے تحقیق کے بعد حتمی اور کامیاب نتائج پر کھنکھنے کے بعد اپنی تحقیق ادارہ کو ارسال کرتے ہیں یہ تمام تحقیق مخلصانہ اور ہمدردانہ طور پر ارسال کی جاتی ہے۔ میری دعا ہے کہ تمام عالم اسلام کے بعد مسلمانوں کو پروردگار اپنے حبیب پاک اور ان کی آل کے صدقے میں اپنے حفظ امان میں رکھے۔ دامن مراد خوشیوں سے بھر دے۔ (آمین ثم آمین)۔

ستمبر 2019 تحفہ روحانیات کے صفحہ نمبر 43 پر شائع کردہ نمبرات میں سے محترم ایم عادل (تریلا ڈیم) جو کہ عرصہ دراز سے شائقین لکھی نمبر کیلئے اپنے ذاتی ریسرچ شدہ نمبرات عوام کی خدمت کیلئے شائع کر رہے ہیں۔ ان کے مختصر نمبرات میں سے 98 کا نمبر 11 ستمبر 2019ء کی درجہ دوئم میں ظاہر ہوا۔ اسی صفحہ پر موجود دوسری ڈبلیو **عمران انصاری** (لاہور) کی جانب سے شائع کردہ فرسٹ سیکنڈ کے نمبروں سے 3 اور 7 کا نمبر درجہ دوئم میں ظاہر ہوا۔

صفحہ نمبر 44 پر محترم وارث علی نقوی (گجرات) کی جانب سے جو مختصر نمبرات شائع کئے گئے تھے ان میں 55 کا آکر ڈہ درجہ اول میں ظاہر ہوا۔ اسی صفحہ پر موجود دوسری ڈبلیو **محترم میان جاوید اقبال** (نارووال) کی طرف سے جو نمبرات شائع کئے گئے ان میں سے 5 کا نمبر درجہ اول میں ظاہر ہوا جبکہ 3 کا نمبر درجہ دوئم میں ظاہر ہوا۔

صفحہ نمبر 43 پر محترم محمد نبیل مزمل صاحب کی جانب سے 16 ستمبر کی ڈرا کیلئے جو نمبر اوپن رکھے گئے تھے ان میں سے 5 کا نمبر درجہ اول میں ظاہر ہوا۔

رسالہ تحفہ روحانیات کی اس کامیابی پر شائقین لکھی نمبر نے ادارہ کا بے حد شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے انعامی نمبرات کو استعمال کر کے انعام حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ پاکستان بھر سے جن شائقین لکھی نمبر نے اس تحقیق کے ذریعے انعام حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے بذریعہ ایس ایم ایس اور فون کالز کر کے رسالہ کی مکمل ٹیم خصوصاً جناب ایم عادل، جناب محترم وارث علی نقوی اور میاں جاوید اقبال صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ انشاء اللہ آئندہ بھی قارئین کی خدمت میں ماہرین لکھی نمبر کا تحقیقاتی نجوم قارئین تحفہ روحانیت کی خدمت میں شائع کیا جاتا رہے گا۔ فاضل ٹارگٹ حاصل کرنے کیلئے رسالہ ہذا کے صفحہ نمبر 48 پر شائع کردہ کوپن برائے لکھی نمبر مکمل شرائط کے ساتھ ادارہ کو روانہ کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکمل رہنمائی کی جائیگی۔ عاگو! ممبر مجاہد رحیم شاہ

لکی نمبرز

اکتوبر

014 26

157 21

927 27

674 22

640 28

156 23

834 29

674 24

189 30

104 25

014 2

214 1

635 4

254 3

567 6

406 5

156 8

954 7

364 10

047 9

104 12

641 11

970 14

784 13

734 16

156 15

479 18

574 17

048 20

367 19

روزانہ کے لکی نمبرز علم نجوم سے زائچہ کے بعد استخراج کیے جاتے ہیں۔ ان نمبرز کی بقایا اور گھر بھی لے سکتے ہیں زندگی کے کئی امور میں ان کا استعمال کر سکتے ہیں۔ قارئین پرچی اور جواہ کے استعمال میں ان نمبروں سے گریز کریں۔

لوح حصول انعام

عزت، مال، دولت، انعامی جائیں میں مکمل کامیابی، 12 سال بعد مشتری کی طاقت میں تیار کی جانے والی حصول مال و ذر کا خزانہ۔ (اس لوح کی برکت سے غیب سے مال حاصل کرنے کے راستے مکمل جاتے ہیں۔)

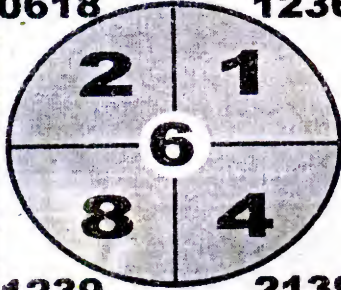
ہدیہ لوح

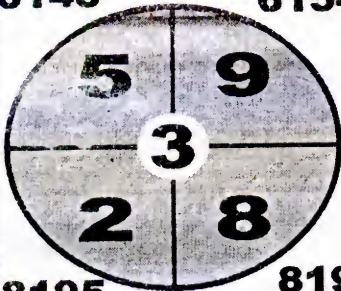
لوح منگوانے کیلئے آج ہی الاداء سے رابطہ کریں

2100 روپے

0300-6351192

اکتوبر کے الکی نمبر

مظفر آباد کی ڈرا	تحقیق: ایم عادل (تریلاڈیم)	بائڈ مالیت: 15000
123,179	0618	تاریخ: 01-10-2019
213,217	1236	فست یا سیکنڈ
418,659		12 67
674,830	1239	21 41
	2139	65 83

راولپنڈی کی ڈرا	6145	بائڈ مالیت: 750
614,615	6154	تاریخ: 15-10-2019
659,674		فست یا سیکنڈ
541,549	8195	61 81
819,291	8199	65 54
		67 29

15-10-2019

تحقیق: عمران انصاری (لاہور)

01-10-2019

9	7
9163	7182
1	5
1061	5143

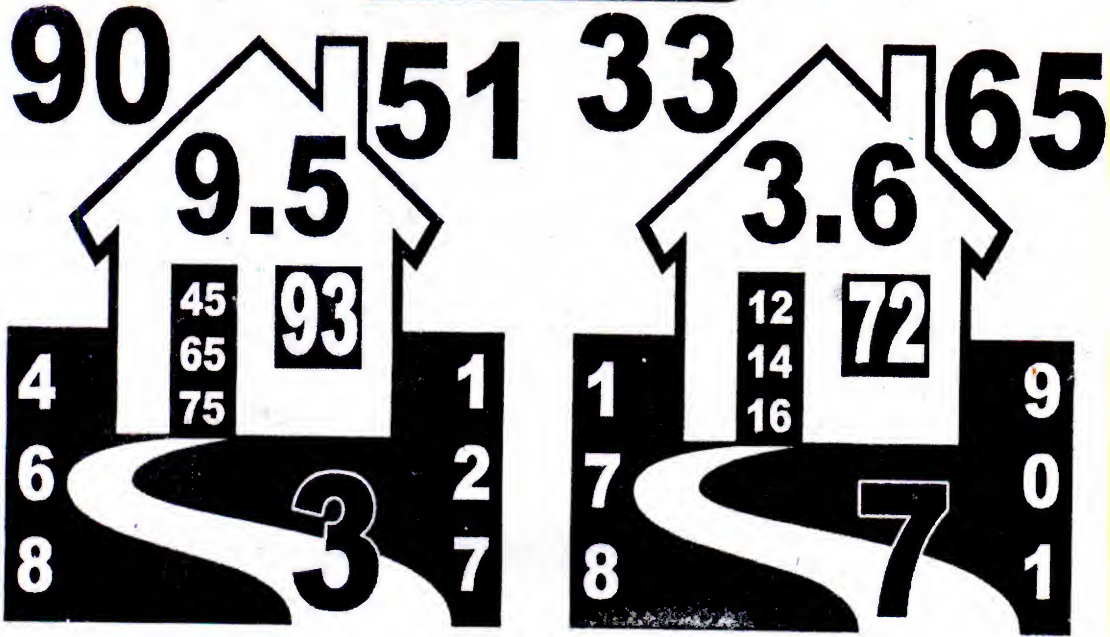
رسالہ تحفہ روحانیات میں شائع کردہ مضامین کے جملہ حقوق محفوظ ہیں مکتبہ روحانیات کی جانب سے شائع کردہ اس رسالہ کے کسی بھی صفحہ کی فوٹو کاپی کروا کر فروخت کرنا قانوناً جرم ہے خلاف ورزی کرنے والے پر قانونی کارروائی کی جائیگی۔ (ادارہ)

1	6
1073	6193
8	3
8562	3847

ادارہ روحانیات

سپر فائنل ٹارگٹ حاصل کرنے کیلئے 03336158193 پر رابطہ کریں

وارث علی نقوی (گجرات)



میاں جاوید اقبال (نارووال)

15 اکتوبر کی ڈرا کیلئے

F/S=25=39=50=28

253	5	0	198
399	7		338
508	9	4	162
988			798

F/S=19=33=16=79

یکم اکتوبر کی ڈرا کیلئے

F/S=35=53=87=59

352	8	4	098
535	6		648
873	9	7	675
599			899

F/S=09=64=67=89

اکتوبر 2019ء

45

روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات

تحقیق محمد نبیل مرزا

ذرا نمبر 80

بانڈ مالیت 15000

یکم اکتوبر 2019ء

بروز منگل

بوقت 09:00

ساعت زہرہ

شہر مظفر آباد

عدد کا پیمانہ 2.9

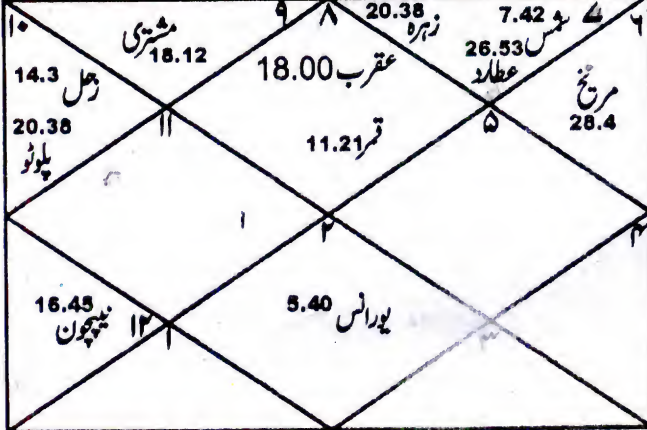
OPEN

0.2.4.6.8

OFF

1.3.5.7.9

فست اینڈ سیکنڈ



03	27	61	83
04	43	65	85
21	48	67	89

ذرا نمبر 80

ساعت زہرہ

بانڈ مالیت 750

بروز منگل

15 اکتوبر 2019ء

بروز منگل

بوقت 09:00

شہر راولپنڈی

عدد کا پیمانہ 1.6

حاکم مریخ

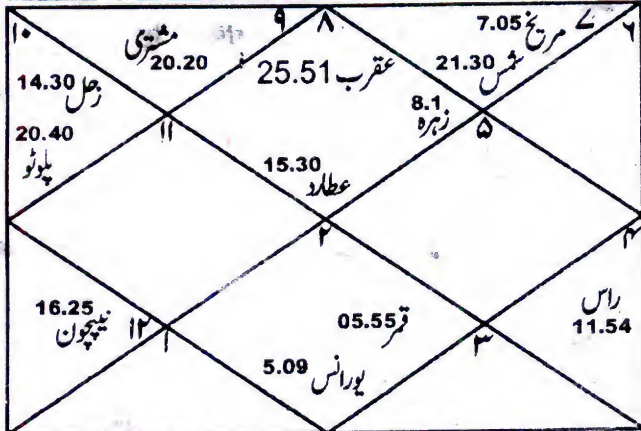
OPEN

1.2.5.6.9

OFF

0.3.4.7.8

فست اینڈ سیکنڈ



11	23	56	90
13	25	61	93
21	51	63	96

ادارہ روحانیات

سپر فائنل ٹارگٹ حاصل کرنے کیلئے 033336158193 پر رابطہ کریں

آپ کی ڈاک

ستمبر میں موصول ہونیوالے چند اہم خطوط

ہو جائے گا اس وظیفہ کے دوران کسی قسم کا کوئی پرہیز نہیں ہے یعنی کہ شوہر سے ملنا یا دیگر معاملات۔ اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے جلد آپ کو اولاد دینے کی نعمت سے سرفراز فرمائے گا۔

یاد رہے اسی قرآنی وظیفہ کو ہر قسم کی بندش کھولنے کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے اگر کسی بھی قسم کی بندش کو ختم کرنا ہو تو اسی طرح چالیس یوم تک اسی وظیفہ کو پڑھیں حسب سابق لکھ کر اس پانی کو دکان، مکان فیکٹری کارخانہ میں چھڑک دیں۔ نکاح، صحت، رزق صرف تین دن میں وظیفہ سے ہر قسم کی بندش ختم ہو جاتی ہے۔ دل چاہے تو چالیس یوم تک اس وظیفہ کو کر سکتے ہیں جیسا کہ ذکر کیا جا چکا ہے۔

حمل قائم نہیں رہتا

☆ ہر قسم کی بندش کھولنے کا جواب قرآنی تحفہ ☆

س: السلام علیکم قبلہ شاہ صاحب! میرے حالات بہت برے ہیں جادو گروں نے مجھ پر اس طرح کے وار کئے کہ میرا گھر توجاہ ہو گیا مالی حالت بھی ختم ہو گئی۔ مجھے اب زمین بھی تنگ لگنے لگی ایسا لگتا ہے کہ ہر شخص میرا دشمن ہے۔ نہ نماز روزے کو دل چاہتا ہے نہ عبادت ریاضت کو بس جی چاہتا ہے کہ سوئی رہوں۔ بچے بھی رو رو کر ہلکان ہو جاتے ہیں اُن کو بھی اٹھانے کو جی نہیں چاہتا میرے شوہر 5 سال قبل مجھے چھوڑ کر چلے گئے اور دوبارہ پلٹ کر نام نہ لیا۔ 2 بیٹے ہیں جن کی عمر ابھی بہت کم ہے میں نے 7 سال پہلے ایک اسکول بنایا تھا جس میں بچوں کی تعداد اچھی خاصی تھی اُس وقت میرے شوہر میرے ساتھ تھے پھر مجھے کہنے لگے کہ میں امریکہ جا رہا ہوں ایک ڈیڑھ سال تک واپس آ جاؤں گا۔ وہ ایسے گئے کہ آج تک واپس نہ لوٹے شروع میں فون پر رابطہ کرتے رہے پھر کہنے لگے کہ مجھے تم اچھی نہیں لگتی۔ ہمارے درمیان لڑائی جھگڑا رہنے لگا اور اُن کی نفرت میں روز بروز اضافہ ہوتا چلا گیا۔ میرے دوسرے بیٹے کو تو انہوں نے اب تک نہیں دیکھا والدین فوت ہو چکے ہیں اور بہن بھائی بھی کوئی نہیں۔ غربت میں کوئی کسی کا نہیں پڑمی لکھی ہوں مگر

حمل قائم نہیں رہتا

☆ ہر قسم کی بندش کھولنے کا جواب قرآنی تحفہ ☆

س: قابل قدر ماہر روحانیت محمد ایاز مزل صاحب! میری شادی کو چار سال کا عرصہ ہو چکا ہے مگر تیسرے اور چوتھے بیٹے حمل ختم ہو جاتا ہے بہت سے علاج کروائے مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا، روحانی اور جسمانی دونوں طرح کا علاج کروا چکی ہوں مگر ہر بار حمل ضائع ہو جاتا ہے۔ میرے شوہر اور سرخود بھی حکیم ہیں مگر اگر ان کی سمجھ میں بھی معاملہ نہیں آتا برائے مہربانی مجھے اس پریشانی کا روحانی حل بتائیں۔ میں چاہتی ہوں کہ میرے گھر کے محن میں بھی بچے کھلیں ہیں۔ اب میری ساس مجھے طعنہ دینے لگیں ہیں اور باتوں باتوں میں میرے شوہر کی دوسری شادی کا ذکر بھی کر دیتی ہیں کہ اپنے بیٹے کی دوسری شادی کروگی۔ آپ خود سوچیں کہ اس میں میرا کیا قصور ہے برائے مہربانی میرے حال پر رحم کرتے ہوئے مجھے اس مسئلے کا کوئی روحانی حل بتائیں۔ منجانب: نگہت سلطانہ راولپنڈی

ج: محترمہ آپ کے مسئلہ کے بارے میں مرا توجہ کیا گیا اور حساب بھی لگایا گیا ہے۔ اولاد نہ ہونے کی بڑی وجہ مرض امراض ہے جس کی وجہ سے آپ کو حمل قائم نہیں رہتا اور ابھی تک اولاد کی نعمت سے محروم ہیں۔ اس کا بہترین تجربہ حل یہ ہے کہ بدھ کے دن سے سورہ مزل کی آیت نمبر 4

اوذد علیہ ورتل القرآن ترتیلا

صبح اور شام پانچ پانچ سو بار ورد کریں۔ اس وظیفہ کا پہلا روز بدھ ہونا چاہیے کہ ماہانہ غسل کے بعد جو بھی بدھ آئے آپ اس وظیفہ کا آغاز کریں۔ پینچل کے پتے پر اس آیت مبارکہ کو پانچ بار لکھیں پھر پانی سے دھو کر پی لیں یہ آپ کو خود لگتا ہے زعفران کی سیاہی ہو تو بہت خوب ہے اس کی برکت سے جلدی مقصد پورا ہوگا روزانہ پڑھنے کے بعد آپ پینچل کے پتے پر اس آیت مبارکہ کو زعفران سے لکھ کر اور پھر پڑھا ہوا دم کریں گے تو ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد آپ کو اس کے اثرات نظر آئیں گے ہر قسم کی بندش کا خاتمہ

رکھا جائے اور قبرستان کے بالکل درمیان میں آخری ایک کلو گوشت رکھ دیا جائے۔ ان شاء اللہ اس کی برکت سے آپ خود اپنے اندر تہذیبی محسوس کرینگے۔ ظاہری بات ہے کہ آپ خاتون خانہ ہیں اور یہ سب کچھ خود نہیں کر سکتی اگر آپ کے نزدیک کوئی ایسا ہمدرد شخص موجود ہو جو نمازی پر ہمیزی ہو تو وہ یہ سب کچھ کر سکتا ہے اور اگر ایسا کوئی شخص موجود نہیں تو مجبوری کی صورت میں آپ ادارہ سے رابطہ کریں اسکا بھی بندوبست کر دیا جائیگا۔ جب کالے علم کے تمام اثرات ختم ہو جائیں تو آپ کو لوگوں حصار دی جائیگی تاکہ دوبارہ کوئی بد بخت جادو گر یا حاسد آپ پر جادو نہ کر سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ (آمین)

انتہائی معذرت

اس ماہ بھی ادارہ کو بے شمار قارئین کے خطوط موصول ہوئے، صفات کی کمی کے باعث صرف پہلے موصول ہونے والے چند قارئین کے خطوط اور نام شائع کئے جا رہے ہیں۔ ان قارئین سے بھی معذرت خواہ ہیں جن کے خطوط اور نام شائع نہیں ہو سکے۔ (ادارہ)

سید ناصر علی، فیصل شیخ (کوئٹہ)، ظفر خان، خالد محمود، زریں محمود، محمد آصف، عارف اشرفی، مسز بشیر، سید راشد علی، جمیر عارف (لاہور) عروسہ فرخ (ملتان) شیخ طاہر (بستی خدا دہلستان) صبیحہ (خانوال) غلیل آفاق (میاں والی) نذیر اسماعیل، بشری سلطانہ، عائشہ اعجاز، جمیر خاتون (کراچی) فاطمہ (لاہور) سید شہاب، فاطمہ بیگم، عظیم احمد خان (حیدرآباد) کشور عظیم (سائیکس) سائرہ شیخ (نئی دہلی) محمد آدم سندھ (بہاولپور) منصور شیخ (حافظ آباد) افضل عباس، سعدیہ ارم (اسلام آباد) نگار عباس علی (میرپور خاص) محمد ریحان (بنوں شٹی) رخسانہ شاہد (سکرٹ) عمر افضل خان، عطا محمد، حارث حیدر (پشاور) ماہ نور خالق (قصور) شاہینہ کوثر، سلمان شیخ (جام شورو) ثوبہ رشید، زہرا شیخ، ماجد بٹ، نور خان (اسلام آباد) سیف اللہ، راجیل عباسی، فرحان شیخ (راولپنڈی) عمران علی (راجو خانانی، ضلع بدین) شانہ اسلم (ناظم آباد) فرزانه فیور (گوجرانوالہ) محسن خورشید (سرگودھا) شیخ محمد طارق (چترال) انصاری خان (جھنگ) ریحانہ ناز، صفدر ملک (مانسہرہ) محمد شاہد، نواز علی (حویلی لکھا) رضوان ناز محمد رشید (راجن پور) ایلینا حیدر، محمد فہیم (سکر) محمد عادل زیدی (علی پور چٹھہ) ثار احمد خان، مقبول احمد (میرپور قاضیلو) کاشف علی، صہیب رانا، دانش سلیم، عتیق حیدر (سرگودھا) مختیار احمد غلیل اختر (فیصل آباد) صہیب احمد، محمد عظیم، عابد علی (سکر) طارق اقبال (ساہیوال) محمد عثمان (فیصل آباد) اعجاز حسین (پاکپتن) اللہ بخش، فیاض حسین (ڈیرہ غازی خان) محمد قاسم، انور علی (میاں چنوں)

بچوں کی وجہ سے ایسی کوئی ملازمت بھی نہیں کر سکتی کہ پورا وقت دے سکوں۔ اسکول میں بچوں کی تعداد کم ہوتے ہوتے اتنی رہ گئی کہ اب خرچے بھی پورے نہیں ہوتے۔ تین یا چار پارٹنرز نے ساتھ ملنے کی کوشش کی کہ ہم آپ کے اسکول پر خرچ کرتے ہیں مگر دو چار ملاقاتوں کے بعد معلوم ہوا کہ وہ جنسی حوس کے پجاری تھے لہذا میں نے ان کے ارادوں کو بھانپ لیا اور کنارہ کشی۔ میں تو بہت دُکھی ہوں براے مہربانی میری مدد کریں۔

منجانب:- فاخترہ نور (راولپنڈی)

ج:- میری بہن اللہ تعالیٰ آپ پر اپنی رحمت فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو ہدایت دے دج کہ صرف ذرا سے مالی فائدہ کے خاطر دوسرے لوگوں کو پر باد کر دیتے ہیں لگائے گئے حساب اور مراقبہ میں دیکھا گیا ہے کہ ایک دوسرا شخص آپ سے شادی کا خواہشمند تھا اپنی محبت میں ناکامی کی بناء پر اس نے کالے علم کے جادو گروں کا سہارا لیا اور آپ پر جادو کے وار کر دانا شروع کر دیئے اس کالے علم کی وجہ سے سب سے پہلے آپ میاں بیوی میں اختلافات شروع ہوئے بات یہیں تک نہڑی اور پھر علیحدگی تک یہ نوبت آ گئی یہ کالے علم کا نتیجہ ہے کہ آپ کے شوہر تاحال آپ سے نفرت کرتے ہیں۔ اسی کالے علم کے بد بخت جادو گروں نے آپ کے روزگار کو بھی بند کر دیا نتیجتاً اسکول میں بچوں کی تعداد بھی کم ہونا شروع ہو گئی۔ آپ نے اس پر بھی توجہ نہ دی کے یہ سب کچھ کالے علم کی وجہ سے ہو رہا ہے اب اسکا نشانہ آپ ہیں کہ آپکو روحانی طور پر اتنا کمزور کر دیا گیا ہے کہ آپکا ہمزاد اتنا لاغر ہو چکا ہے کہ اب اس میں جینے کی بھی تمنا نہیں۔ سب سے پہلے اس جادو گر کی جانب سے کئے گئے جادو کا توڑ کرنا ہوگا۔ آپ 7 روز تک مجھ سے رابطہ میں رہیں پہلے تین دن تک ہم تَعَوُّذ اور سورۃ مزمل کی آیت مبارکہ **فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ.....** تا آخر کا ورد کاورد 313 بار کریں گے۔ دشمن کا ایک تصور اتنی پتلہ مٹی کا بنایا جائیگا اور چھری کے وار سے اس پتلے کے ٹکڑے کر دیئے جائیں گے اب یہ مٹی قبرستان میں پھینک دی جائیگی دوسرے دن نئی مٹی کا اسی طرح پتلہ بنا کر 3 روز تک اسی طرح کیا جائیگا۔ اس کی برکت سے آپ پر کئے گئے جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے اور دشمن کو اپنی پڑ جائیگی۔ آئندہ 4 روز تَعَوُّذ کے ساتھ آخری دونوں سورۃ مبارکہ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کاورد 39 بار کیا جائیگا اور پانی سے بھری کنالی پر یہ ورد پھونک کر نئی چھری سے کاٹ دیا جائیگا اس کنالی کو قبرستان کی دیوار سے مار کر توڑ دیا جائیگا اگلے روز نئی کنالی اور نئی چھری ہوگی۔ آخری روز 5 کلو گوشت کا صدقہ اسی قبرستان میں پھینکا جائیگا۔ جسکا طریقہ یہ ہے کہ ہر کونہ میں ایک ایک کلو گوشت

کوین برائے راہنمائی وظائف

نام مع والدہ _____
 سوال _____
 مکمل ایڈریس مع فون نمبر _____
 (نوٹ) تفصیل کوپن کے ساتھ طلبہ کا غذا استعمال کر سکتے ہیں،
 رجسٹرڈ جوابی لفافہ نام ضروری ہے۔ (ادارہ)

پیدائشی زائچہ بنوائیں

کوپن کے ہمراہ 1000 روپے فیس، مٹی آرڈر کریں۔
 نام مع والدہ _____
 ن _____
 درست تاریخ پیدائش _____
 وقت پیدائش _____
 مقام _____
 مکمل ایڈریس _____

شرائط کوپن لکی نمبر

- 1:- رجسٹرڈ جوابی لفافہ مع کوپن قرضہ اندازی سے کم و بیش 7 روز قبل روانہ کریں۔ ڈاک ٹکٹ کے بغیر کوپن قابل قبول نہ ہوگا۔
- 2:- جواب صرف بذریعہ ڈاک دیا جائے گا۔
- 3:- کوپن کے ہمراہ 70 روپے کے ڈاک ٹکٹ روانہ کریں۔
- 4:- رسیدی ٹکٹ قابل قبول نہ ہوں گے۔
- 5:- کوپن کے ہمراہ صرف ایک بار تصویر کوپن ارسال کریں۔
- 6:- کوپن کی فوٹو سٹیٹ قابل قبول نہ ہوگی۔

کوپن برائے لکی نمبر اکتوبر

نام مع ولدیت _____
 تاریخ پیدائش یا عمر _____
 مکمل ایڈریس مع فون نمبر _____

شرائط اجازت وظائف

- (نوٹ) جس عمل کی اجازت درکار ہو اس عمل کی صاف فوٹو اسٹیٹ کا پی کوپن کے ہمراہ لازمی روانہ کریں۔
- 1:- اجازت عمل صرف نورانی عمل کی دی جائیگی۔
 - 2:- کوپن کے ہمراہ اپنی تصویر ضرور ارسال کریں۔
 - 3:- کوپن کی فوٹو سٹیٹ قابل قبول نہ ہوگی۔
 - 4:- کوپن کے ہمراہ جوابی رجسٹرڈ لفافہ ضرور ارسال کریں۔
 - 5:- کوپن وہی قابل قبول ہوگا جس کے ساتھ مکمل شرائط پوری ہوگی

کوپن برائے اجازت وظائف

نام مع ولدیت / والدہ _____
 تاریخ پیدائش یا عمر _____
 کاروبار / ملازمت / موبائل نمبر _____
 مکمل ایڈریس مع فون نمبر _____

لوح شرف مشتری

پرائز بانڈ، لکی ڈراء اور انعامی اسکیموں میں مفت کی دولت حاصل کرنا اور اشی جاسیداد کا حصول کاروبار، فیکٹری، کارخانہ کا فروخت، بیرون ملک سفر کی بندش کا خاتمہ، رزق میں خیر و برکت حاصل کرنے کیلئے لوح شرف مشتری سے فائدہ لے سکتے ہیں۔ لوح شرف مشتری کی مکمل برکات اور فیض حاصل کرنے کیلئے فوری رابطہ کر کے اپنی لوح بگ کروائیں۔

لوح شرف شمس

لوح شرف شمس کی برکت سے رزق کی تنگی، بے برکتی اور مالی پریشانی کا خاتمہ، جاہ حشمت بلندی مرتبہ دشمنوں پر غلبہ، حصول مال و دولت، انعامی پرائز بانڈ میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے لوح شرف شمس سے فائدہ لے سکتے ہیں۔ لوح شرف شمس کی مکمل برکات اور فیض حاصل کرنے کیلئے فوری رابطہ کر کے اپنی لوح بگ کروائیں۔

لوح شرف زہرہ

تسخیر خلق، تسخیر خاص و عام، تسخیر مستورات یا وہ افراد جو اپنی مرضی سے شادی کرنا چاہتے ہوں اور چند لوگ اس شادی سے ناخوش ہوں اُن کو راضی کرنے کیلئے اس کے علاوہ ڈاکٹر، وکیل اور دوکاندار حضرات شرف زہرہ کی لوح سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ لوح شرف زہرہ کی مکمل برکات اور فیض حاصل کرنے کیلئے فوری رابطہ کر کے اپنی لوح بگ کروائیں۔

تمام الواح چاہے کسی بھی ہدیہ کی ہوں ضرور کام کرتی ہیں۔ دھات اور لوازمات کے استعمال کی وجہ سے تمام لوگ کچھ تاخیر سے خاص لوح مناسب وقت پر اور بہت خاص لوح فوری اپنا اثر ظاہر کرتی ہے۔ جس طرح ہر انسان کی قابلیت، روحانی قوتیں اور جسمانی قوتیں ایک جیسی نہیں ہوتیں اسی طرح جس الواح پر جتنے اچھے لوازمات اور جتنی اچھی دھات استعمال کی جائے گی اس لوح میں اتنے ہی زیادہ تاثیر پائی جائے گی۔ جیسا کہ کاغذ پر تیار کردہ لوح کا اثر کاغذ جیسا ہوگا۔ تاہم، چاندی یا کسی دوسری دھات پر تیار کردہ لوح کی تاثیر بھی ویسی ہوگی۔ خاص کلام خاص دھات پر کندہ کرنے سے خاص اثرات ظاہر کرتا ہے۔

بہت خاص لوح 9200

خاص لوح 7200

ہدیہ الواح۔ عام لوح 4200

اہل بیت کے نام، جن کی محبت ہمارا جزو ایمان ہے

اس کے مقابلے میں کوئی دوسری جنتی نہ ملے گی

2019 جعفریہ جنتی

شاہ شہزادہ

ہر گھر کی ضرورت
اچھے مصیبتوں کے اوراد کا گنج
آپ کے تمام مسائل کا مکمل حل

چیف ایڈیٹر وانی ادارہ روحانیت

محلیا از منزل حسین شاہ

2019 مزمل روحانی جنتی

اپنے سبب عیال کے ساتھ

تقویم نجوم
ملکی سیاسی حالات

شہر نوشہر اور باغ ٹوبانڈ کے نایاب فارمولاجات

چیف ایڈیٹر وانی ادارہ روحانیت

محلیا از منزل حسین شاہ

معروف روحانی اسکالر ماہر روحانیت محمد ایاز منزل حسین شاہ صاحب کار روحانی دورہ
اسلام آباد، راولپنڈی، ملتان

اکتوبر 2019ء ترتیب پروگرام ان شاء اللہ

ملتان	راولپنڈی	اسلام آباد
منگل، بدھ، جمعرات	ہفتہ، اتوار	منگل، بدھ، جمعرات، جمعہ
8.9.10	5.6	1.2.3.4
مکتبہ روحانیت نزد عزیز ہٹل چوک ملتان کینٹ	میشنل سٹی ہٹل لیاقت باغ چوک راولپنڈی	عثمانیہ ٹاور MPCHS سیکٹر E11/3 مرکز اسلام آباد

نوٹ:- ملاقات کے خواہشمند حضرات آنے سے ایک دن قبل فون پر پہلے ٹائم لیں۔

0300-6351192

برائے رابطہ